Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
تم کو مانا منزل
اور دل مسافر ہو گیا
اریج شاہ
www.kitabnagri.com

تم کو مانا منزل اور دل مسافر ہو گیا

اریج شاہ

دعا پیپر لکھ لیا۔۔؟

ہال میں مکمل خاموشی تھی اس لئے ذرا ذرا سے آواز بھی بہت ساری آواز پیدا کر رہی تھی۔

سعدیہ کی آواز نے سر رفیق کو متوجہ کیا۔

سعدیہ کوئی مسئلہ ہے سر اونچی آواز میں بولے۔

نہیں سر میں تو دعا کو کہہ رہی تھی کہ میری پنسل واپس کرے سعدیہ نے کھڑے ہو کر تازہ تازہ بہانہ۔سنایا۔

سعدیہ مجھے مجبور نہ کریں کہ میں آپ کی سیٹ چینج کروادوں سر رفیق غصے سے بولے۔۔

جی سر سعدیہ منہ بسور کر واپس بیٹھ گئی۔

جبکہ دعا آگے پیچھے سے بے نیاز اس کا سارا دھیان پیپر پر تھا۔۔

دعا تمہیں تھرڈ کو سچن آتا ہے کہ نہیں۔زعیمہ بولی شکر ہے سر رفیق کا دھیان ان کے موبائل پر تھا۔

ارے یار نہیں آتا مجھے دعا اونچی آواز میں بولتی اٹھ کر کھڑی ہو گئی سر نے چشمے کے پیچھے سے دعا کو جانچتے نظروں سے دیکھا۔

یار نہیں آتا مجھے مگر مجال ہے اپنے ساتھ ساتھ میرا پیپر بھی خراب کرواؤ گی

مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہ میں تم دونوں کی ہیلپ کیسے کروں آج اگر میں تم لوگوں کو اپنا پیپر دکھا بھی دیتی ہوں تو کیا گرنٹی ہے کہ تم لوگوں کو آگے زندگی میں میری ضرورت نہیں پڑے گی۔

کیا ہر جگہ نقل مار کے پاس ہونا ہے دعا منہ پہ دنیا جہان کی معصومیت لئے جھوٹے آنسو بہاتی اپنا پیپر رفیق سر ٹیبل پر رکھ کر ایگزیم ہال سے باہر نکل گئی۔

جبکہ سعدیہ اور زعیمہ ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگی۔

دعا کی بچی خود تو اس نے پہلا دوسرا چھوتھا کو سچن مجھ سے پوچھ کر لکھا اور مجھے کہا کہ اسے تھرڈ کو سچن آتا ہے۔

اپنی باری پر دیکھا کیسے ناٹک کر کے نکل گئی باہر نکلتی سعدیہ نے زعیمہ کو بتایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلا دوسرا اور چوتھا کو شچن تم نے بتایا جبکہ پانچواں چھٹا اور ساتواں اسے میں نے بتایا ہے۔وہ کہہ رہی تھی کہ اسے تیسرا آتا ہے تیسرا لونگ ہے اس کے بدلے میں وہ تین سوالوں کے جواب مانگ رہی تھی اور میں نے دے دیے۔ایک بات تو پکی ہے زندگی میں کبھی اس کی مدد نہیں کروں گی

سعدیہ نے کہا۔۔۔

ایک بار یہ لڑکی میرے ہاتھ لگے پھر دیکھنا میں اس کا کیا حال کرتی ہوں اسے ڈھونڈتے ہوئے وہ کینٹین میں آگئی۔۔

دیکھا تو وہ سامنے بیٹھی تین برگرز اور تین کولڈ ڈرنکس منگوائے بیٹھی تھی۔۔

آؤ میں تم دونوں کا ہی ویٹ کر رہی تھی آج تم لوگوں نے میری کتنی مدد کی پیپر میں تو میں نے سوچا تھا ان تم لوگوں کو چھوٹی سی تھی ٹریٹ دے دوں دعا بولے جا رہی تھی۔

دعا کے دماغ میں خطرے کی گھنٹی بجی۔۔

اچھا ٹھیک ہے ایم سوری اب میں تم لوگوں کو کیا بتاؤں مجھے تیسرے سوال کا جواب نہیں آتا تھا

اب تم دونوں سے چھپا تھوڑی ہے مجھے باقی سوالوں کے جواب بھی نہیں آتے تھے دعا نے سچ بتانا بہتر سمجھا۔۔

جبکہ سعدیہ اور زعیمہ اب بھی اسے گھور رہی تھی۔

دیکھو تم دونوں کھاتے کھاتے بھی مجھے گھور سکتی ہو آج کی ٹریٹ میری طرف سے ہے۔۔۔۔

اب مان جاؤ نا یار دعا نے روتی شکل بنائی جس پے سعدیہ اور زعیمہ دونوں ہنس دی

اگر آج تم نے یہ ٹریٹ نہ دی ہوتی دعا تو قسم کھا کے کہتی ہوں تمہارا قتل کر دیتی زعیمہ نے کہا۔۔۔

کھاتے کھاتے وہ باتوں میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔

جب کالج کا پیون دعا کے پاس آیا۔۔

دعا باجی آپ کے ابو باہر آ گئے ہیں آپ کو بلا رہے ہیں پیون بتا کر چلا گیا۔۔

ٹھیک ہے یار اب منڈے کو ملاقات ہو گی وہ سعدیہ اور زعیمہ کو خدا حافظ کہہ کر چلی گئی۔۔

ابھی سعدیہ اور زعیمہ برگر کھا کر بیٹھی ہوئی تھی کہ کینٹین کے ورکر نے ان کے ٹیبل پر آ کر بل رکھا۔۔

ارے یہ بل دعا دے کے گئی ہے نہ سعدیہ نے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میم انھوں نے کہا تھا کہ بل ان کی بے وقوف سہیلیاں دیں گی۔۔۔۔

اس کی اس بات پر سعدیہ اور زعیمہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

اب منڈے کو دعا کا قتل یقینی تھا۔

۔تم چاہے کچھ بھی کر لو میرا منہ نہ کھلوا پاؤ گے مصطفیٰ حیدر۔۔

یاسر خان اس وقت پولیس کی گرفت میں تھا۔

مجھے کچھ کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی یاسر حان تم ابھی تک مصطفیٰ حیدر کو سمجھ نہیں پائے۔۔

لبوں پے شاطرانہ مسکراہٹ لیے مصطفیٰ اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

تم ٹھیک کہتے ہو مصطفیٰ حیدر تمہیں زیادہ محنت کرنے کی ضرورت نہیں ہے بتاؤ کیا قیمت ہے تمہاری یاسر ایک الگ انداز میں بولا۔۔

میری قیمت تم جیسے چمچے ادا نہیں کر سکتے مصطفی کے لبوں سے مسکراہٹ اب بھی جدا نہ ہوئی

ہاہاہا۔تم غلط سوچتے ہو مصطفی حیدر ابھی تک اس کیس کے بارے میں صرف تم جانتے ہو یا تمہارے اندر کام کرنے والے کچھ لوگ اور میں تمہیں اس کیس کو بند کرنے کی منہ مانگی قیمت دے سکتا ہوں

یاسر خان نے اسے لالچ دینے کی کوشش کی۔

بولو میری آزادی کی کیا قیمت ہے۔۔؟

بس تمہارے باس کا نام۔۔ مصطفی نے فوراً قیمت بتادی۔۔۔

ہاہاہااور تم جانتے ہو کہ یہ تو میں کبھی نہیں بتاؤں گا یاسر قہقہہ لگا کر ہنسا۔۔۔

لیکن تم نہیں جانتے کہ مصطفی حیدر جان کر رہتا ہے مصطفی نے اٹھ کر ایک زوردار جاپھڑ اس کے منہ پر مارا۔۔۔

تم نے مجھ پہ ہاتھ اٹھایا تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ میں کون ہوں یاسر غصے سے دھاڑا۔۔۔

اور تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ میں کون ہوں اور میں تم جیسے کتنوں کو سیدھا کر چکا ہوں۔

مصطفی نے اسی کے انداز میں جواب دیا۔

تم میری زبان کبھی نہیں کھلواؤ پاؤ گے یاسر خان بولا۔

میں نے کہانہ یاسر خان ابھی تو مجھے ٹھیک سے جانتے نہیں اگر میں یہ زبان نہیں کھلوا پایا تو یہ زبان کاٹ دونگا۔اور ایک لمحہ ضائع کیے بغیر اپنی جیب سے تیز دھار کا چاقو نکال کر اس کا ہاتھ ٹیبل پر پٹخکا اور چھوٹی انگلی کاٹ دی۔۔

یاسر خان درد سے بلبلا اٹھا۔۔۔

تمہارے پاس دس دن ہے یاسر خان۔۔

دس دن میں اپنی زبان کھول دو ورنہ ہر دن تمہاری ایک انگلی کٹے گی اور دس دن کے بعد تم اپنے ہاتھوں سے کبھی کوئی کام نہیں کر پاؤ گے۔

پھر کیا اکھاڑ لوگے اپنی زبان سے شطرانہ مسکراہٹ مسکراتے ہوئے مصطفی باہر نکل گیا۔۔

باہر آیا تو ریاست پر اس کی نظر پڑی۔

چاچا ریاست تھانے کی صفائی کرنے آتے تھے لیکن بہت دنوں سے طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے وہ نہیں آرہے تھے آج انہیں دیکھتا وہ ان کے قریب آگیا۔۔

ارے چاچا بہت دنوں سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں سچ کہوں تو اکیلے چائے پیتے مزا نہیں آتا اب کیسی طبیعت ہے آپ کی۔

ہاں بیٹا میں اب بالکل ٹھیک ہوں میں چائے لے کے آتا ہوں یہ کہہ کر چاچا باہر جانے لگے ریاست چاچا ہمیشہ یہ سوچ کر حیران ہوتے کہ اس تھانے کے باقی سب انسپیکٹر ان سے بات کرنا پسند نہیں کرتے تھے لیکن انسپیکٹر مصطفی حیدر روز ان کے ساتھ چائے پیتا تھا

اور اس کے علاوہ بھی ان کی بہت مدد کرتا تھا

مصطفی حیدر مجرموں کے لئے جتنا سخت طبیعت تھا اپنوں کے لئے اتنا ہی نرم دل رکھتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پر اب اس کا اگلا کیس یاسر خان تھا جو ایک بہت بڑے اسمگلنگ گنگ میں شامل تھا۔اور مصطفی کا مقصد اس کا منہ کھلوا کر اس کے باس تک پہنچنا تھا تھا۔۔۔۔۔۔1

آج کیا کر کے آئی ہیں آپ دعا۔۔؟بابا اس کی ہنسی دیکھ کر پہچان گئے۔۔۔

ہاہاہا

بابا آج میں نے سعدیہ اور زعیمہ کو پھر سے بے وقوف بنا دیا دعا نے ہنستے ہوئے بتایا۔۔۔۔۔۔

اور آپ نے ایسا کیوں کیا۔۔؟بابا نے پوچھا۔۔

کیونکہ وہ پیپر میں میری مدد مانگ رہی تھی جوان معصومیت سے بتایا۔۔

تو وہ آپ کی سہیلیاں ہیں آپ ان کی مدد کر دیتی بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

بابا اگر مجھے خود آتا تو ضرور کرتی۔۔۔انہوں نے بھی تو میری بہت ساری مدد کی تھی

دعا نے سچ بتایا۔

اور ان دونوں نے آپ کی کیا مدد کی تھی۔۔؟

بابا سعدیہ نے مجھے پہلا دوسرا اور چوتھا سوال بتایا جبکہ زعہمہ نے مجھے پانچواں چھٹا ساتواں سوال بتایا بہت ہیلپ ہو گی آج میرے پیپر میں افسوس میں ان دونوں کی کوئی ہیلپ نہیں کر پائی۔۔۔

یعنی کہ آپ کو ساتوں سوال نہیں آتے تھے پیپر کے

بابا کو حیرت نہیں ہوئی وہ کیمسٹری میں ہمیشہ سے کمزور تھی۔۔۔

نہیں مجھے ایک بھی نہیں آتا تھا سارا آؤٹ آف بک تھا جو میں نے پر اس میں سے ایک بھی نہیں آیا ہمیشہ والا بہانہ بنا کر دعا ایک طرف ہو گی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آپ اپنی ماں کو مت بتانا ورنہ پھر سے ڈانٹنا شروع کر دے گی

پلیز بابا دھمکی تو سچی دیا کریں چپل سے کوئی ڈانٹتا نہیں ہے مارتا ہے دعا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔

اور سلطان صاحب کی 19 سالہ بیٹی آج بھی اپنی ماں سے مار کھاتی تھی۔۔سلطان صاحب ایسے بچپنا جبکہ ہاجرہ بیگم پاگل پن کہتی تھی۔۔

ہاجرہ بیگم اور سلطان صاحب کی ایک ہی اکلوتی بیٹی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جسے وہ دونوں ہی بہت محبت کرتے تھے۔۔

جبکہ ان کے باقی خاندان کا دعا کو کوئی اتا پتا نہ تھا۔۔۔

وہ ہمیشہ اپنے بابا سے اپنے خاندان کے بارے میں پوچھتی بابا کہ دیتے کہ اس کے تایا تائی ہے لیکن ان کے بارے میں بتاتے کچھ نہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔اس کی دونوں سہیلیاں اپنے کزن کے قصے سناتی تھی۔

۔۔اسے بہت شوق تھا کہ اسکے بھی کزن ہو جس کے ساتھ خوب مستی کرے بہن بھائی اس کا کوئی ویسے بھی نہیں تھا۔۔

جب زعیمہ اور سعدیہ اسے اپنے کزن اور بہن بھائیوں کی کہانیاں سناتی تو اس کا دل کرتا کے کرائے پہ اپنے لیے بہن بھائی اور کزنز خرید لے۔۔

جن کے ساتھ خوب مستیاں کرے پھر ان کی شرارتیں اپنی سہیلیوں کو سنائیں۔۔

اسے بہت اچھا لگتا اس کے دل میں خواہش جاگتی کاش اس کے بہن بھائی اور کزن ہوتے جن کے ساتھ مل کر یہ بھی خوب مستیاں کرتی۔

لیکن اس کی یہ خواہش ادھوری ہی رہی۔۔۔

آج یاسر خان کو پکڑتے تیسرا دن تھا اور تیسری انگلی کرٹتے ہی اس کی زبان کھل چکی تھی۔۔۔

میں۔۔میرے باس کا نام طارق بھٹی کے ہے اور وہ اس ہفتے پاکستان سے دوبئ لڑکیاں سمگلنگ کرنے والا ہے۔۔۔

وہ ہر ہفتے منگل کے دن تقریباً دس سے پندرہ لڑکیاں دوبئ بھیجتا ہے۔۔

ان لڑکیوں میں 15 سے 35 سال کی لڑکیاں اور عورتیں بھی شامل ہیں۔۔۔۔۔

اس کی بات سن کر مصطفی کو مزید غصہ رہا تھا

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ یاسر خان کا منہ توڑ دے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اسے ابھی اور انفرمیشن کلوانی تھی اور تم لوگ یہ ساری لڑکیوں کہاں سے لاتے ہو مصطفی نے مزید پوچھا۔۔۔

ہمارے گینگ میں 15 سے 20 لڑکے ایسے ہیں جو آفیئر چلاتے ہیں اور راتوں رات لڑکیوں کو بھگا کر لے آتے ہیں۔

اس کے علاوہ سنسان سڑکوں پر چلنے والی لڑکیاں زیادہ تر کالجوں اور سکولوں سے چھٹی کے وقت اغوا ہونے والی لڑکیاں یا روزگار کے لئے بھٹکنے والی لڑکیاں۔

اور کچھ اور اپنی مرضی سے یہ کام کرتی ہیں یاسر خان ساری تفصیل مصطفی کو بتادی تھی۔۔

جسے اس نے ایک ویڈیو میں سیف کر لیا تھا

اب ہمارا اگلا مقصد آزاد کشمیر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کراچی کی پولیس اور سیاسی ادارے ہمارے پیچھے پڑ چکے ہیں اس لئے اب ہم نے کراچی کو چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔۔۔

اب طارق بھٹی آزاد کشمیر میں ہے۔۔

اور اگلے تین ماہ تک وہیں رہے گا اور جتنا ہو سکے وہاں سے فائدہ اٹھائے گا۔۔یاسر خان نے ایک ایک بات بتادی تھی۔۔

اور اب مصطفی کا مقصد طارق بھٹی جیسے اپنے ہی ملک کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے والے درندوں کو ان کے انجام تک پہنچانا تھا جو نہ تو کسی کی ماں دیکھتے ہیں اور نہ ہی بہن ان کا مقصد صرف اپنی ہوس مٹانا اور پیسہ کمانا ہوتا ہے مصطفی نے آج اپنے گھر انفارم کر دیا تھا کہ وہ کل آزاد کشمیر کے لئے نکل رہا ہے۔

بیٹا ہو سکے تو تم اپنے جا کے گھر رکھنا۔

ٹھیک ہے بابا تھا چچا کوئی انفارم کر دیجئے گا یہ کہہ کر اس نے فون جیب میں ڈالا اور ریاست چاچا سے ملنے چلا گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کے لیے چائے انہوں نے تیار رکھی ہو گی۔

بابا آپ نے تو مجھے کبھی نہیں بتایا کہ میرا کوئی کزن ہے۔

۔بابا نے دعا کو سرپرائز کیا تھا کہ اس کا کزن ان کے گھر کچھ دن رہنے کے لیے آرہا ہے۔

دعا نے حیرانگی اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں پوچھا۔

تو بیٹا کیا تمہیں یہ جان کر خوشی نہیں ہوئی کہ تمہارا کوئی کزن ہے اور وہ یہاں آرہا ہے۔

خوشی بابا میں تو خوشی سے پاگل ہو جاؤں گی میں اسے اپنے دوستوں سے ملواؤں گی

اسے اپنے ساتھ کالج میں لے کے جاؤ گی۔۔اس کے ساتھ مستیاں کروں گی۔۔۔اسی کے ساتھ دوستی کرو گی اور کالج میں کسی کے کو لفٹ نہیں کروں گی۔

دعا نے خوشی خوشی اپنی ساری Planning ایک ہی بار میں بتادی

ہاہاہاہا تو ٹھیک ہے کل وہ آرہا ہے بابا نے بیٹی کی اکسائیٹمنٹ دیکھتے ہوئے بتایا۔۔

ٹھیک ہے کل میں کالج نہیں جاؤں گی اگر میں کالج چلی گی تو اسے پتہ کیسے چلے گی میں اس کا کتنا ویٹ کر رہی ہوں دعا نے کہا

۔

نہیں بیٹا آپ کل کالج جاؤ گی جب تک آپ واپس آؤ گی تب تک وہ آجائے گا۔

دعا کا پیپر نہ ہوتا تو شاید بابا چھٹی کروا بھی لیتے

دعا کو اپنے کالج اور اپنی پڑھائی سے چڑ تھی وہ تو کالج میں صرف انجوائمنٹ کے لئے جاتی تھی۔

اس نے کون سا آگے جا کے جاب کرنی تھی جو کیا بوں میں اپنا سر کھاپتی یہ دعا کی سوچ تھی۔۔۔۔

دعانہ جانے کب سے زعیمہ اور سعدیہ کا سر کھا رہی تھی۔

ہاں ٹھیک ہے ہمیں پتہ چل گیا ہے کہ تیرا کزن آیا ہے

سعدیہ نے اس کی نقل اتارتے ہوئے کہا۔

ہاں لیکن تم دونوں کو یہ تو نہیں پتا نہ کہ وہ جتنے دن یہاں پہ رہے گا میں تم دونوں کو زیادہ اہمیت نہیں دے سکتی۔۔۔ گویا اعلان کیا کہ وہ ان دونوں کو لفٹ نہیں کروانے والی

اس کی بات پر سعدیہ اور زعیمہ کا منہ کھل گیا۔۔۔۔

کیوں زعیمہ نے منہ بنا کر پوچھا۔۔۔۔۔۔۔

ارے یار سمجھنے کی کوشش کرو مجھے اس سے دوستی کرنی ہے اسے کالج دکھانا ہے اسے پورا آزاد کشمیر دکھانا ہے۔

وہ یہاں پہلی بار آرہا ہے دعا ایسے کہہ رہی تھی جیسے اس کا کوئی کزن نہیں بلکہ کوئی سُپر اسٹار آرہا ہے جس کی وجہ سے یہ باقی لوگوں کو اہمیت نہیں دے پائی گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کر دے یار تیرے نخرے ہمارے بھی کزنز ہیں ہم نے تو کبھی نہیں انہیں اتنی اہمیت دی

ہیلو تمہارے کزن اور میرے کزن میں بہت فرق ہے وہ میرا بسٹ فرینڈ ہو گا دعا نے ایک سٹائل سے کہا۔۔

مطلب کے اس کے سامنے ہماری کوئی ویلیو نہیں ہے

سعدیہ نے منہ بگاڑ کر پوچھا۔

وہ پہلی بار آرہا ہے تم دونوں تو سالوں سے میرا سر کھا رہی ہو فلحال تم دونوں کو اپنا مقابلہ اس سے کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے دعا نے اس کا جواب دینے کی بجائے سنا دی۔

دیکھ رہی ہو زعیمہ ابھی اس کا کزن آیا نہیں تو اتنی بدل گئی جب آجائے گا یہ تو ہمیں بالکل دیکھے گی بھی نہیں۔

یار بس کرو اپنے ڈرامے بابا آنے والے ہوں گے میں باہر جا کے ان کا ویٹ کرتی ہوں۔

دعا کہتے ہوئے اٹھی گویا انہیں بتایا ہو کے واقع ہی اس کے کزن کے آجانے کے بعد ان دونوں کو لفٹ نہیں کروائے گی۔۔

چار دن کے لئے کزن آرہا ہے جب چلا جائے گا دیکھنا پھر واپس ہماری منتیں کرے گی سعدیہ نے کہا

پھر ہم اسے لفٹ نہیں کرائیں گے زعیمہ نے بھی پلان بنایا

۔۔

بیٹا دعا تم سے ملنے کے لیے اتنی ایکسائٹ ہے کہ صبح کالج بھی نہیں جا رہی تھی اسے جب سے پتہ چلا ہے کہ اس کا کوئی کزن ہے تو خوشی سے دیوانی ہوئی جا رہی ہے ہاجرا نے اسے دعا کے بارے میں بتایا۔۔

لیکن بدلے میں وہ صرف مسکرا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج وہ خود بھی اسے 15 سال بعد دیکھنے جا رہا تھا لیکن اس وقت اسے اپنے کام کے لئے جانا زیادہ ضروری تھا

سوری چاچی مجھے کافی دیر ہو گئی ہے اگر آپ برا نہ مانیں تو کیا میں پہلے اپنا کام ختم کر لوں دعا سے میں شام کو مل لوں گا مصطفی نے ان سے معذرت کرتے ہوئے کہا

لیکن اس کی بات سن کر ہاجرہ پریشان ہو گئی کیونکہ دعا اس سے ملنے کے لیے بہت خوش تھی اور وہ اسے روک نہیں سکتی تھی کیونکہ وہ اپنے کام کے سلسلے میں آیا تھا۔

۔ٹھیک ہے بیٹا تم اپنا کام ختم کر کے آجاؤ دعا سے تم شام کو مل لینا۔ویسے بھی مصطفیٰ تقریبا ایک گھنٹے سے بیٹھا ان کا انتظار کر رہا تھا۔لیکن شاید وہ ٹریفک میں پھنسے تھے جو ابھی تک نہ آسکے اب مصطفی کی مجبوری تھی کہ اسے پہلے اپنا کام ختم کرنا تھا کیونکہ ولی(اس کا دوست) تقریباً پانچ بار فون کر چکا تھا

ابھی وہ گاڑی میں بیٹھنے ہی والا تھا کہ چاچا اور دعا آگئے

ارے بیٹا کہاں جارہے ہو دعا سے ملے بغیر چچا نے دعا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

ہائے ایم دعا۔۔۔دعا نے گرمجوشی سے اپنا تعارف کروایا اور ہاتھ آگے بڑھایا جسے مصطفی نے فورا تھام لیا۔لیکن جواب میں کچھ نہ بولا یہاں تک کہ مسکرایا بھی نہیں

چاچو مجھے کچھ کام ہے میں شام تک آؤں گا پھر شام کو آپ سے بات ہو گی بس اتنا کہہ کر وہ چلا گیا جبکہ دعا کو اس کا اس طرح سے جانا بہت برا لگا تھا

بابا آپ نے اس کو بتایا نہیں کہ میں اس کا ویٹ کر رہی تھی دعا نے منہ بناتے ہوئے پوچھا

ہاں بیٹا بتایا تھا لیکن وہ اپنے کسی کام کے سلسلے میں آیا ہے

لیکن تھوڑی دیر بیٹھ جاتا تو کیا چلا جاتا دعا کو غصہ آیا

بیٹا ایسا نہیں کہتے وہ بڑا ہے تم سے بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا کیونکہ اس کا بدتمیزانہ انداز انہیں ہرگز پسند نہ آیا شام کو واپس آجائے گا تب تک تم آرام کرو پھر دونوں خوب گپیں لڑانا اور بھولو مت کے پرسوں تمہارا پیپر ہے

بابا نے اسے ڈانٹ پلا دی سو منہ بناتے بناتے وہ اپنے کمرے میں چلی آئی

دعا گھر آئی تو اس کے فون پر زعیمہ کا میسج پہلے ہی آیا ہوا تھا

کیسا ہے تمہارا کزن

۔تمہارا ہم عمر ہے کیا

۔ہماری کلاس میں ایڈمیشن لے گا کیا

۔کلاس اسٹارٹ کرے گا وہ ہماری پیپرز کے بعد

۔اس کے ایگزامز ہو گئے کیا

۔ایسے ہی لاتعداد میسجز ایک بار تو دعا کا دل کیا کہ وہ اسے فون کر کے بتایا کہ اس کا کزن کتنا کڑوس ہے اسے مسکرا کر دیکھا تک نہیں

۔یہاں تک کہ اس کے ہائے کے بدلے میں ہائے بھی نہیں کہا

اور بابا کہہ رہے تھے کہ اس عمر میں بھی بڑا ہے

۔اور لگ بھی کافی بڑا رہا تھا شکل سے تو وہ فورتھ ایئر کا ہرگز نہ تھا۔کیونکہ یہ پیپر دے کر اس نے فورتھ ایئر میں جانا تھا

۔سو وہ چاہتی تھی کہ اس کا کزن بھی اس کے ساتھ ہو

لیکن یہ سب کچھ وہ زعیمہ کو بتا کر اپنا مزید مذاق نہیں بنوا سکتی تھی

کیونکہ یہ خود بھی اپنے کزن کی کچھ زیادہ ہی تعریف کر کے آئی تھی

اب تو وہ دونوں مجھے منہ ہی نہیں لگائیں گی

یہی سوچتے سوچتے دعا بیڈ پر لیٹ گئی

شاید میں کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہوں سکتا ہے وہ واقعی اپنی کسی کام کے سلسلے میں آیا ہو اور پریشان ہو۔

کوئی بات نہیں میں شام کو اس سے ملتی ہوں ویسے بھی کوئی پہلی ملاقات میں دوست تھوڑی نہ بن جاتا ہے میں اس کے لئے کیک بناتی ہوں

پھر اس کو بولتی ہوں دوستی کا یہی سوچتے سوچتے وہ اٹھی اور کچن میں آگئی

ماما میں مصطفی کے لئے کیک بناؤں گی آپ مجھے ساری چیزیں لا دیں

اس نے کچن میں آتے ہی ہاجرہ بیگم سے کہا

اس کے لئے کیک کیوں بناؤ گی بیٹا میں نے بہت کچھ بنا دیا ہے۔ہاجرہ بیگم مصطفی کی خاطر داری کے انتظامات کر رہی تھی

نہیں ماما مجھے مصطفی سے دوستی کرنی ہے اور کیک سے زیادہ اچھا طریقہ کوئی نہیں ہے میٹھا میٹھا کیک کھائے گا تو خود ہی میٹھا ہو جائے گا

بیسٹ فرینڈ بن جائے گا ویسے بھی تو بابا کہتے ہیں نہ جو میرے ہاتھ کیک کھاتا ہے وہ میرا فین ہو جاتا ہے مجھے مسٹر مصطفی کڑوس کو بھی فین کرنا ہے۔اپنا پلان بتاتے بتاتے وہ کیک بنانے لگی

آفسیر مصطفیٰ جس طرح سے آپ نے پہلے کیسز ہنڈل کیے ہیں ہمیں یقین ہے کہ یہ کیس آپ کے لئے مشکل نہیں ہو گا ۔مگر یہاں مسئلہ یہ ہے کہ اس بار سوال عورتوں اور بچیوں کا ہے

16 سے 35 سال کی بچیاں اور عورتیں اٹھائی جا رہی ہیں کیا ہم لوگ اتنے بے مول ہو گئے ہیں۔۔؟

کہ ہمارے ملک کی عورتوں اور بچیوں کے ساتھ اس طرح سے کیا جائے۔

ہمیں انہیں بچانا ہو گا۔ ہمیں ہماری بچیوں کی حفاظت خود کرنی ہو گی۔ اس کے اس میں طارق مٹی کے علاوہ بھی بہت سارے لوگ شامل ہیں

لیکن پاکستان میں اس کا لیڈر طارق بھٹی ہے۔ اور طارق بھٹی کے سب سے وفادار ساتھی یاسر خان کا منہ تم کھلوا چکے ہو ۔طارق بھٹی اپنا ساتھی واپس چاتا ہے اس کے لئے وہ بہت سارے آفیسرز کو اپنے ساتھ ملا چکا ہے۔ اور اب وہ تمہیں بھی اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کرے گا

ہمیں تمہاری ایمانداری اور وفاداری پر کوئی شک نہیں ہے ہمیں یقین ہے یہ سب تم ہنڈل کر لو گے

لیکن اس میں تمہیں جان کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ طارق بھٹی کو ہم جتنا ایزی رہے ہیں وہ اتنا آسان نہیں ہے۔ وہ اندر ہی اندر کوئی گیم کرے گا۔

سب انسپکٹر نجانے کیا کیا بول رہا تھا۔ لیکن مصطفی یہ سب سن کر صرف مسکرائے جا رہا تھا

کیونکہ وہ اپنی قابلیت سے بہت اچھے سے واقف تھا ایسے بہت سارے کیس وہ پہلے بھی ہینڈل کر چکا تھا

اور اسے یقین تھا کہ بہت جلد وہ طارق بھٹی کو بھی سلاخوں کے پیچھے لے آئے گا

اور اس کام میں اس کا سب سے زیادہ ساتھ دے گا یاسر خان۔۔۔

شام کے کھانے کے دوران بھی دعا نے اس سے بات کرنے کی بہت کوشش کی

لیکن وہ صرف ہاں اور نہ میں جواب دیتا رہا

دعا کو اس کا اس طرح سے اگنور کرنا بالکل اچھا نہ لگا وہ کتنی بے چینی سے اس کا انتظار کر رہی تھی اور وہ اسے بالکل اہمیت نہیں دے رہا تھا لیکن کوئی بات نہیں کھانے کے بعد جو کیک اس نے بنایا تھا اس کے بعد تو انکی ویسے بھی دوستی ہوئی جانی تھی (دعا کے مطابق) سو کھانا کھانے کے بعد دعا مصطفی کے کمرے میں آئی

ہائے مصطفی کیا کر رہے ہو تم وہ اپنے لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا جب دعا اچانک اس کے کمرے میں آئی

دعا تمہیں نہیں لگتا میرے کمرے میں آنے سے پہلے تمہیں مجھ سے اجازت مانگنی چاہیے۔ مصطفی نے کڑے لہجے میں بارود کروایا۔

جس پر دعا کو شرمندگی ہوئی لیکن اس شرمندگی کو ایک سائیڈ پر رکھ دیا

میں تمہارے لئے کیک لے کے آئی تھی میں نے خود بنایا ہے دعا نے اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہا

میں میٹھی چیزیں نہیں کھاتا لے جاو اسے یہاں سے اور آئندہ میرے کمرے میں میری اجازت کے بغیر مت آنا کافی سخت لہجے میں کہا کیونکہ مصطفی کو اس کا اس طرح سے کمرے میں آنا بہت برا لگا تھا

دعا کو اس کا اس طرح کہنا بہت برا لگ رہا تھا۔ کمرے سے باہر آ کر سیدھی کچن میں آئی۔

اور کیک ٹیبل پر پٹکا۔ سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو کمرے میں اجازت کے بغیر نہیں آ سکتی یہ میرا گھر ہے

اور میں اپنے ہی گھر میں نہیں جا سکتی۔ پتہ نہیں گئی ہی کیوں اس کے کمرے میں یہ تو دوستی کے لائق ہی نہیں ہے۔ میں میٹھی چیزیں نہیں کھاتا میرے کمرے میں مت آنا اس کی نقل اتارتے ہوئے وہ اپنے لئے چائے بنانے لگی

سعدیہ اور زعیمہ کا خیال آیا

جب ان دونوں کو پتہ چلے گا کہ میرا کزن اتنا کھڑوس ہے تو کتنا ہنسیں گی مجھ پر

یہی سوچتے سوچتے اس کا منہ بن گیا۔

ایک اور کوشش کرلوں کیا اس سے دوستی کرنے کی۔۔؟

سوچتے ہی اس نے فیصلہ کرلیا۔

ہو سکتا ہے اس کا کوئی دوست نہ ہو اسی لیے سے دوستی کے مینرز نہ اتے ہوں کوئی بات نہیں مجھ سے دوستی کرلے میں سکھا دوں گی۔ چلو جناب ایک اور کوشش کرتے ہیں مصطفی کھڑوس سے دوستی کرنے کی۔

اس سے دوستی کرنے کی پلاننگ کرتے ہوئے دونوں کپ اٹھا کر اس کے کمرے میں پھر سے آئی۔ لیکن اس بار نک کرنا نہ بھولی۔

کیا میں اندر آجاؤں۔۔؟

خود کو آدھا کمرے کے اندر کر کے اسے دیکھتے ہوئے وہ پوچھ رہی تھی

تم اندر ہی ہو دعا۔۔بس پیر باہر ہیں انہیں اندر لے آؤ۔ مصطفی نے خود پے ضبط کرتے ہوئے کہا

تم اتنا کام کر رہے ہو مجھے لگا تم تھک گئے ہو گے تو کیوں نہ تمہیں چائے پلا دوں دیکھو میں تمہارے لئے چائے لائی ہوں ۔اس نے کپ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

میں رات کو چائے نہیں پیتا

اس کے ایک ہی جواب پر گویا بات ہی ختم ہو گئی۔

کیا مطلب چائے نہیں پیتے دیکھو کتنی اچھی بنی ہے بابا کہتے ہیں میں چائے بہت اچھی بناتی ہوں سب تو میری منتیں کر کے چائے بنواتے ہیں لیکن پھر بھی جب میرا دل ہوتا ہے میں تب ہی چائے بنا کر دیتی ہوں

تم بہت لکی ہو۔ تمہیں میرے ہاتھ کی چائے نصیب ہو رہی ہے۔اس لیے اب نخرے مت کرو شرافت سے اسے پی لو

گویا اسے احساس دلایا گیا کہ یہ چائے بہت قیمتی ہے

دیکھو دعا میں رات کو چائے نہیں پیتا اس لیے یہ تم نے بنائی ہو یا کسی اور نے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا اور جب مجھے تم سے چائے بنوانی ہوئی تو یقین کرو میں کبھی منتیں نہیں کروں گا۔ لیکن فی الحال مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے

اور ایک اور بات آئندہ کبھی بھی اس طرح سے مجھے ڈسٹرب مت کرنا میں بہت ضروری کام کر رہا ہوں۔

اس کا رویہ اتنا سخت تھا دعا کی آنکھوں میں پانی آ گیا۔اس نے تو کبھی نہیں سوچا تھا کہ اس کا کزن ایسا ہو گا

اب میرا منہ دیکھنا بند کرو نکلو یہاں سے۔ مصطفیٰ نے لگی لپٹی رکھے بغیر کہا۔

وہ جانے لگی تو مصطفی نے اسے ایک بار پھر سے روک لیا

اور ایک بات تم ہمیشہ یاد رکھنا میں تم سے عمر میں نو سال بڑا ہوں تو بہتر ہو گا کہ آئندہ مجھے تم کہہ کے مخاطب نہ کرو۔

اب جاؤ یہاں سے مجھے بہت کام ہے مصطفی نے اسے جانے کی اجازت دی تو وہ روتے ہوئے سیدھے اپنے کمرے میں آئی شاید ہی اپنی زندگی میں کبھی اتنا روئی ہو گی شاید ہی کبھی کسی نے اس کی اتنی انسلٹ کی ہو گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی ہیٹ یو مصطفی

آئی ہیٹ یو مصطفی حیدر

تم دوستی کے لائق ہی نہیں ہو۔ میں کبھی تم سے بات نہیں کروں گی۔ سوں سوں کرتی وہ مصطفی سے کبھی بات نہ کرنے کا فیصلہ کر چکی تھی

ایسا کبھی نہیں ہوا کہ دعا کو اہمیت نا ملی ہو لیکن مصطفیٰ نے اسے احساس دلایا کہ جس طرح سے وہ اس کا انتظار کر رہی تھی کہ اس کا کوئی کزن ہے جو اس سے ملنے کے لیے آ رہا ہے

یہ سب باتیں مصطفی کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہیں

دعا کو سمجھ آ چکا تھا کہ مصطفیٰ ایک روڈ اور کھڑوس انسان ہے۔

جو زیادہ لوگوں سے جلدی نہیں گھولتا ملتا بس اس نے بھی سوچ لیا کہ اب وہ مصطفی کو کوئی اہمیت نہیں دے گی

اسے کزن کی ضرورت ضرور تھی لیکن اس قسم کے کزن کی ہر گز نہیں وہ اپنی زندگی میں ایک دوست چاہتی تھی جس کے ساتھ وہ اپنی ساری باتیں شئر کر سکے لیکن مصطفیٰ ویسا نہیں تھا۔ جس کے ساتھ وہ دوستی کر سکے وہ ان سب باتوں کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچی تھی کہ مصطفیٰ اس کی دوستی کے لائق ہی نہیں ہے

اب وہ نہ تو اس سے بات کرے گی اور نہ ہی اسے کوئی اہمیت دی گی وہ صرف اس کے گھر میں ایک مہمان ہے جو کچھ دنوں بعد واپس چلا جائے گا

یہی سوچتے سوچتے اس نے سعدیہ کو کال کی کیونکہ جس کزن کے لیے وہ اپنی پیاری پیاری سہیلیوں کو چھوڑ رہی تھی وہ کزن تو اس کی دوستی کے لائق ہی نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سعدیہ نے فون اٹھاتے ہی کہا کیسے آ گئی میری یاد تمہارا کزن کیا سو گیا ہے۔ کہ اب ہم غریبوں پر کرم نوازی فرما رہی ہو۔ طنز کا کڑوا گھونٹ دعا پی گئی۔

وہ صرف کزن ہے تم تو میری بیسٹ فرینڈ ہو اب اس کے لیے تمہیں تھوڑی نہ بھلا دوں گی دعا نے اسے پچکارا۔

وہی تو میڈم یہ سورج کونسی سائڈ سے نکلا ہے بلکہ اب تو چند اماما کا وقت ہے

کیاہوا تمہارے کزن نے تمہیں زیادہ لفٹ نہیں کروائی کیا۔۔؟ سعدیہ فوراً نتیجے پر پہنچی

نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے ارے وہ تو بہت اچھا ہے بس ذرا بزی رہتا ہے اپنے کام میں۔ دعا اسے چاہ کر بھی نہیں بتا پائی کے مصطفی ویسا نہیں ہے جیسا اس نے سوچا تھا

کام میں۔۔؟ کیا کام کرتا ہے تمہارے ساتھ کالج میں ایڈمیشن نہیں لے گا کیا۔۔؟ سعدیہ پوچھے بغیر نہ رہ سکی کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اس کا کزن اس کے ساتھ اسی کے کالج میں اسی کے کلاس میں پڑھے گا۔

نہیں یار وہ پولیس انسپیکٹر ہے اور یہاں اپنے کام کیلئے آیا ہے اور میرے ساتھ میری کلاس میں نہیں پڑھے گا کیونکہ وہ مجھ سے 9 سال بڑا ہے

دعا نے ایک ہی سانس میں سب کچھ بتا دیا۔

اوتو اب میں سمجھی کہ تمہیں ہماری یاد کیسے آگئی۔ خیر مجھے پتا ہے تم نے مجھے منانے کے لیے فون کیا ہے تو ہی ایک شرط پے مانوں گی جب تم صبح میرے گھر آؤ گی کل ہم تینوں Get Together Party کریں گی۔ بہت مزا آنے والا ہے کیونکہ اس کے بعد تجھے پتا ہے میری بہن کی شادی کی تیاریاں اسٹارٹ ہو جائیگی پھر بالکل ٹائم نہیں رہے گا

سعدیہ جانتی تھی کہ اس وقت دعا بہت اداس ہو گئی اسی لیے اس نے پیاری سی دوست کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے پارٹی کرنے کا فیصلہ کیا

ٹھیک ہے میں کل آجاؤنگی کتنے بجے آنا ہے دعا نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا

بارہ بجے سے پہلے آجانا بہت مزا آئے گا بہت مستی کرے گے سعدیہ نے پلان بنایا اور دعا نے ڈن کر دیا۔ اب زعیمہ کو میسج کرنا تھا۔

فون رکھنے کے بعد اسے بہت افسوس ہوا و مصطفی جیسے انسان کے لئے اپنی اتنی پیاری پیاری سہیلیوں کو چھوڑ رہی تھی۔۔۔

صبح اس کی آنکھ ساڑھے گیارہ بجے کے قریب کھلی چھٹی کے دن اس کے ساتھ اکثر ایسا ہی ہوتا تھا وہ کبھی جلدی نہیں جاگ پاتی

وہ جلدی سے اٹھی اور شاور لینے واشروم چلی گئی

تیار ہوتے سے تقریباً پندرہ سے بیس منٹ لگ گئے اسے پتا تھا کہ وہ وقت پر سعدیہ گھر نہیں پہنچ پائے گی

رات کو پیپر کی تیاری کے چکر میں وہ بہت دیر سے سوئی۔ کیوں کہ اس کو یقین تھا کہ آج کا سارا دن سعدیہ کے گھر میں نکل جائے گا اور اس کو اپنے آخری پیپر کی تیاری کرنے کا موقع نہیں ملے گا۔

تیار ہو کے باہر آئی تو ماما پاپا اور مصطفی باہر ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے شاید لانچ کر رہے تھے کیونکہ ناشتے کا وقت کب کہا ختم ہو چکا تھا۔

بابا اس وقت روز گھر آجاتے تھے کیونکہ انہیں اسے لینے کالج جانا ہوتا ہے۔

السلام علیکم ماما

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم بابا

تیسرے وجود کو اسنے سلام کرنا بھی پسند نہ کیا کیونکہ اس کو دیکھتے ہیں اس کا موڈ آف ہو چکا تھا۔

بیٹا آپ نے مصطفی کو سلام نہیں کیا ماں نے اسے یاد دلایا جیسے وہ بھول گئی ہو۔

سوری ماما وہ بزی تھے مجھے لگا ڈسٹرب ہو جائیں گے۔ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ رات والی بھڑاس وہ کیسے نکالے۔ اس کی بات کے جواب میں کوئی بھی کچھ نہ بولا ہاں مگر ماما کی گھوری ضرور مل گئی۔

بیٹا تم نے کہاں کی تیاری ہے دیکھو مصطفی نے اپنا سارا کام صبح صبح ختم کر دیا ہے تا کہ وہ تمہارے ساتھ وقت گزار سکے میں نے اسے بتایا کہ تم اس کے آنے کا کتنی بے صبری سے انتظار کر رہی تھی۔اس لیے اس نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آج سارا دن تمہارے ساتھ گزارے گا۔بابا کی بات پر مصطفی کھڑوس کے چہرے پر بھی ذرا سی اسمائیل ائی تھی

پتہ نہیں ماما نے اسے کیا کیا بتایا ہو گا میرے بارے میں۔کہ میں کتنی بے وقوف ہوں جو ایسی انسان کا انتظار کر رہی تھی۔

ماما میں تو سعدیہ کے گھر جا رہی ہوں آج ہماری۔ Get Together Party۔ہے آج ہم تینوں سارا دن ایک ساتھ رہیں گے۔اس نے اس طرح سے بتایا کہ مصطفی کے رہنے اور نہ رہنے کا جیسے کوئی فرق ہی نہ پرتا ہو۔

بیٹا مصطفیٰ سارا کام ختم کر کے تمہارے لیے آیا ہے اور تم ایسے کہیں نہیں جا سکتی۔تم نے تو اسے پورا شہر دکھانے لے کے جانا تھا نہ ماما نے اسے یاد دلانے کی کوشش کی کہ اس سے مصطفیٰ کو دوست بننا تھا۔

ایم سوری ماما میں نہیں لے کے جا سکتی کہیں بھی انہیں مجھے آج سعدیہ کے گھر جانا ہے۔اس نے مصطفی کو مکمل اگنور کرنے کی کوشش کی۔

لیکن بیٹا مصطفی بھی تمہارا دوست ہے اور آج تو سارا دن وہ تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہے

ماما کو مصطفیٰ کو دعا کا اس طرح سے اگنور کرنا ہر گز پسند نہ آیا تھا

نہیں ماما یہ میرے دوست نہیں ہیں میری دوست سعدیہ اور زعیمہ ہیں اور ویسے بھی یہ مہمان ہیں چلے جائیں گے رہنا تو مجھے انہی دونوں کے ساتھ ہے۔

ٹھیک ہے چاچی آپ اسے جانے دیں۔لیکن چار بجے سے پہلے گھر واپس آ جانا۔بابا تم سے بات کرنا چاہتے ہیں۔مصطفیٰ کی یہاں آنے کے بعد مصطفیٰ نے پہلی بار اس سے نرم لہجے میں بات کی تھی۔

ابابا کے سامنے کتنے پیار سے بولتا ہے اور اکیلے میں کیسے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔ دعا کو مصطفی دوغلا انسان لگ رہا تھا۔

میں لیٹ ہو جاؤں گی دعا نے بتانا ضروری سمجھا۔

تم لیٹ نہیں ہو گی پورے چار بجے تمہیں گھر پہ ہی ہونا چاہیے۔

دعا کو اس طرح سے مصطفی کا آرڈر کرنا بالکل پسند نہیں آیا تھا

ہم فرینڈز ساتھ ہوتی ہیں ٹائم کا پتہ نہیں چلتا اس لئے میں آپ کو کوئی گرنٹی نہیں دے رہی کہ میں چار بجے تک واپس آ جاؤں گی۔ یہ کہہ کر وہ اٹھ کر جانے لگی جب مصطفیٰ بھی اس کے پیچھے آیا۔

آؤ میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں مصطفی نے اسے آفر کی اور گاڑی کی طرف جانے لگا۔

لیکن اس کی آفر کو اہمیت نہ کر وہ واپس اندر آئی اور اپنے بابا کا ہاتھ پکڑ کر گھسیٹ کر باہر لے آئی۔

ارے بیٹا مصطفی کہہ تو رہا ہے وہ تمہیں چھوڑ دے گا۔

نہیں مجھے آپ چھوڑیں گے مجھے نہیں جانا اس کھڑوس کے ساتھ دعا نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا۔

ارے چاچو میں نے کہا نہ میں چھوڑ دوں گا انہیں باہر آتے دیکھ کر مصطفیٰ نے کہا۔

نہیں مصطفی بھائی تھینک یو سو مچ مجھے میرے بابا ہی چھوڑیں گے۔

اس کے بھائی کہنے پر مصطفیٰ نے ایک شکوہ بھری نظر سے چچا کو دیکھا۔

جواب میں وہ کچھ نہیں بولے بس نظر جھکا گئے

بابا دو تین بار اسے فون کر چکے تھے۔۔ لیکن اس نے یہی کہا کہ وہ ابھی نہیں آنا چاہتی وہ اپنی فرینڈ کے ساتھ بزی ہے۔۔

اس سے پہلے وہ اتنی دیر تک کبھی گھر سے باہر نہیں رہی تھی۔۔

اسی لیے بابا بھی اس کے اتنی دیر تک گھر سے باہر رہنے پر پریشان تھے۔

مصطفی کے بابا کا فون آیا اور انہوں نے کہیں بار اس کے بارے میں پوچھا وہ اِس سے بات کرنا چاہتے تھے مصطفیٰ نے اسے بتایا بھی تھا کہ وہ چار بجے سے پہلے گھر آجائے لیکن وہ نہیں آئی مصطفی کو اس بات کا بہت غصہ تھا

اس وقت رات کے 8 بج رہے تھے اور وہ ابھی تک نہیں آئی تھی۔

چاچا کی طبیعت خراب تھی۔ان کا بی پی تھوڑا ہائی تھا۔

چاچو آپ آرام کریں۔وہ جب آئے گی تو میں اس سے پوچھ لوں گا۔اگر آپ کہیں تو میں اسے لینے چلا جاتا ہوں۔

نہیں بیٹا وہ اپنے دوستوں کے ساتھ واپس آجائے گی۔وہ مصطفی کے سامنے ذرا شرمندہ سے ہو کر بولے۔

کوئی بات نہیں چاچو آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں اب جا ہیں آرام کیجئے آجائے گی وہ گھر۔۔مصطفی نے کہا۔لیکن اس کے چہرے کے تاثرات سے اس کے غصے کا اندازہ لگانا بہت آسان تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گھر آئی اور بے فکر ہو کر اپنے کمرے میں جا رہی تھی جبکہ ٹی وی لاؤنج میں وہ مصطفیٰ کو بیٹھا دیکھ چکی تھی۔۔۔

اسے آتا دیکھکا مصطفیٰ کھڑا ہو گیا۔وقت دیکھا ہے تم نے۔۔؟ایک بے حد سخت آواز نے اس کا راستہ روکا۔

مڑ کر دیکھا تو مصطفیٰ سینے پر ہاتھ باندھے ٹی وی لاؤنج سے باہر آیا تھا۔

جی دیکھ لیا ہے۔۔دعا نے مڑ کر جواب دیا اور پھر اپنے کمرے میں جانے لگی۔

میں نے کیا کہا تھا تم سے چار بجے سے پہلے گھر آ جانا بابا تم سے بات کرنا چاہتے ہیں اور تم اب آ رہی ہو رات کے پونے نو بجے یہ وقت ہے تمہارا گھر آنے کا اچھی لڑکیاں اتنی دیر تک اس سے باہر نہیں رہتی مصطفیٰ نے سے نرمی سے سمجھانا چاہا۔۔

آپ مجھے نہ بتائیں کہ اچھی لڑکی کیا کرتی ہیں اور کیا نہیں آپ اور آپ کے بابا سے مجھے بات کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے ۔اور میں آپ کے مطابق اپنا ٹائم ٹیبل سیٹ نہیں کر سکتی۔یہ کہہ کر دعا اپنے کمرے میں جانے لگی۔

میرے بابا ہوسپٹل میں ہے انہیں فون پر بات کرنا منع ہے۔مشکل سے سارے دن میں ایک بار بات کرنے کی اجازت ملتی ہے

۔وہ تم سے بات کرنا چاہتے تھے۔

اور تمہاری پارٹی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی۔مصطفی واقعی ہی بہت غصے میں تھا۔

دعا کو بھی اس کے بابا کے بارے میں جان کر بہت افسوس ہوا لیکن اس ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔

دیکھیں مصطفی بھائی مجھے آپ کے پاپا سے بات کرنے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے۔

شٹ اپ۔خبر دار جو تم نے میرے بابا کے بارے میں کچھ بھی کہا بابا سے بات تو تمہارے اچھے بھی کریں گے۔اور اگر آج کے بعد تم نے مجھے بھائی کہہ کر پکارا تو زبان کھینچ لوں گا تمہاری۔وہ اتنے زور سے دھاڑا کے دعا دو قدم پیچھے ہٹی

کچھ زیادہ ہی چھوٹ دے رکھی ہے چاچا چاچی نے تمہیں اب تمہارے دماغ میں ٹھکانے پر لگاؤں گا۔

یہ کہہ کر وہ باہر نکل گیا۔

جبکہ دعا کو یہ سوچ کر غصہ آ رہا تھا کہ اس کے گھر آیا ایک مہمان اس پر حکم چلا رہا ہے۔

اور ساتھ میں رونا بھی کیوں کہ آج تک دعا سے کسی نے اتنی سخت لہجے میں بات نہیں کی تھی

آج اس کا لاسٹ پیپر تھا اس لیے وہ کوئی گڑبڑ نہیں چاہتی تھی اکثر اگر صبح اس کا موڈ خراب ہو جائے تو اس کا سارا دن خراب گزرتا۔

اس لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ رات مصطفیٰ کے رویے کے بارے میں یہ بابا کو نہیں بتائے گی۔

کیوں کہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ صبح صبح اس کا موڈ خراب ہو اس کو پتہ تھا کہ اس وقت تک مصطفیٰ چلا گیا ہو گا اس لئے جان بوجھ کر لیٹ کمرے سے باہر نکلی۔

لیکن شاید آج اس کی قسمت میں اس کا موڈ خراب ہونا لکھا ہوا تھا کیونکہ کمرے سے باہر نکلتے ہی مصطفیٰ باہر نظر آ گیا

مصطفی کو مکمل اگنور کر کے اس نے کو سلام کیا

۔۔سفید یونیفارم میں پونی ٹیل کیے بہت پیاری لگ رہی تھی۔ویسے ان کے کالج میں یونیفارم نہیں پہنی جاتی تھی لیکن پیپر کے دوران باہر کالج سے ڈی او آتے تھے۔

جس کی وجہ سے کی ٹیچرز نے مکمل یونیفارم میں آنے کے لیے کہا تھا تا کہ ان لوگوں کے کالج کا نظام خراب نہ لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ ان کے کالج میں دو سیکشن تھے لڑکیوں کا الگ اور لڑکوں کا الگ۔جن میں سے کچھ کلاس ایک ساتھ ہوتی تھی۔جس میں لڑکے اور لڑکیاں ایک ساتھ لیکچر لیتے۔

باقی کالج کی طرح اس کے کالج میں بھی ہر طرح کی آزادی تھی۔

چلیں بابا چلتے ہیں۔اس نے بابا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

بیٹا ناشتہ تو کر لو۔ماما نے محبت سے کہا۔

ماما میں کالج میں کر لوں گی ابھی بالکل ٹائم نہیں ہے لیٹ ہو رہی ہوں۔اس نے ٹیبل سے ایک ایپل اٹھایا۔اور پھر سے بابا سے کہا۔

ہاں بیٹا آج سے تمہیں مصطفی چھوڑنے جایا کرے گا۔ صبح صبح ہی اس کے سر پر دھماکا کیا گیا۔

آج سے نہیں بابا صرف آج ہی جانا ہے آج آخری پیپر ہے میرا اور مجھے آپ ہی چھوڑنے جائیں گے اٹھیں۔اس نے بابا کا ہاتھ پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا

ہاں بیٹا وہی تو کہہ رہا ہوں آج تملیں مصطفی کالج چھوڑ جائے گا۔بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

مجھے آپ چھوڑنے جائیں گے اس وقت وہ بابا کو نہیں بتانا چاہتی تھی کہ مصطفی نے اس رات کو اسے کتنا ڈانٹا ہے کیونکہ یہ بتانے کا ارادہ وہ گاڑی میں رکھتی تھی۔

ضد مت کرو میں باہر گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں جلدی آؤ۔یہ کہہ کر مصطفیٰ باہر چلا گیا۔

جبکہ اس کے آرڈر چلانے پر دعا نے بابا کی طرف دیکھا ایک مہمان اس کے ماما بابا کے سامنے اس پر آرڈر چلا رہا ہے۔

جاؤ بیٹا وہ انتظار کر رہا ہے اس کو اسی طرح کھڑے دیکھ کر بابا کرنے کہا۔

جب کہ وہ روٹھے انداز میں گھر سے باہر نکل گئی۔اور اس کے اس طرح سے روٹھنے پر اس کے ماں باپ ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرایں۔

سارے راستے دعا چپ رہی کچھ نہ بولی اس کا سارا دھیان کھڑی سے باہر کی طرف تھا

کھڑکی سے باہر بھی کچھ انٹرسٹڈ نہ تھا کیونکہ یہ راستہ وہ روز دیکھتی تھی

کون سے سبجیکٹ ہیں تمہارے۔۔۔؟بہت نرمی سے سوال آیا

لیکن دعا نے جواب دینا ضروری نہ سمجھا۔

دیکھو دعا رات والی بات کی وجہ سے مجھ سے ناراض ہو تو تم نے واقعہ غلطی کی ہے کیا لڑکیاں اچھی لگتی ہیں اتنی رات گئے باہر رہتی۔۔؟بہت دیر جواب نہ ملنے پر مصطفیٰ نے پھر کہا

ایک منٹ میں آپ سے ناراض کیوں ہوں گی۔۔؟آپ نا تو میرے دوست ہیں اور نہ ہی میرے بھائی۔صرف کزن ہیں ۔اور کزن ایسا رشتہ نہیں ہے جس کی بنا پر ناراض ہوا جائے۔

اور جہاں تک میرا رات کو گھر دیر سے آنے کی بات ہے تو ایک بات آپ جان لیں آپ ہمارے گھر کے مہمان ہیں آپ میری پرسنل لائف میں دخل اندازی نہیں کر سکتے

۔میں نے ماما اور بابا کو آپ کے رویے کے بارے میں نہیں بتایا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں آپ سے ڈر گئی ہوں یا آپ کی بات مان رہی ہوں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ میری لائف میں اتنی اہمیت رکھتے ہی نہیں ہیں کہ میں آپ کے بارے میں اپنے گھر والوں کو بتاؤں۔یا خود سوچ کر اپنا وقت ضائع کروں میں آپ کا لحاظ صرف اس لئے کر رہی ہوں کیونکہ آپ چند دن کے مہمان ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہتر ہو گا کہ یہ اپنا حکم کہیں اور جا کر چلائیں۔مجھ پر اتنا حق نہیں رکھتے آپ۔لگی لپٹی رکھے بغیر وہ اپنے دل کی ساری بھڑاس نکال چکی تھی

حق۔ساری تقریر میں مصطفی نے صرف حق لفظ ہی نوٹ کیا تھا۔

تمہیں مجھ سے ناراض ہونے کا حق میں خود دیتا ہوں

تم اپنے ماں باپ سے میری شکایت کرو یا میرے خلاف کچھ بھی بتاؤ مجھے تمہیں کچھ بھی کہنے سے وہ نہیں روک سکتے

اور میرا حق نہیں ہے تم پر۔۔ہں۔اس نے مسکرا کر اپنی گردن نفی میں ہلائی۔

اپنے ماں باپ سے پوچھنا میں کیا حق رکھتا ہوں تم پر۔اتنا حق ان کا نہیں ہے جتنا میرا ہے۔

مصطفی بولے جا رہا تھا۔لیکن دعا سننے میں بھی کوئی انٹرسٹ نہ رکھتی تھی

جاؤ تمھارا کالج آگیا۔اس کے کالج کے سامنے گاڑی روک کر بولا۔

پیپر ٹھیک سے دینا۔سوچ سمجھ کر حل کرنا۔مجھے نالائق لوگوں سے سخت چڑ ہے۔اور تمہارے پرانے رزلٹز میں دیکھ چکا ہوں۔یہ کہہ کر وہ چلا گیا

جبکہ دعا سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ اس سے بتا رہا ہے یا پھر دھمکا رہا ہے۔

یا اللہ ایسا کزن میں نے نہیں مانگا تھا مجھے تو ایک اچھا سا کزن چاہیے تھا جس سے میں اپنی ہر بات شیئر کر سکوں اپنا بیسٹ فرینڈ بنا سکوں

اس کو آپ واپس لے لو۔۔

ہٹلر۔کھڑوس۔سڑو۔اکڑو۔اس کو خطبات سے نوازتی وہ کالج کے اندر آگئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے ہو انسپیکٹر مصطفی۔فون اٹھاتے ہی ایک آواز اس کے کانوں میں پڑی۔۔

معاف کیجئے گا جناب میں نے آپ کو پہچانا نہیں مصطفی نے ایک دفعہ نمبر دیکھا پھر کان سے لگایا۔

تم مجھے نہیں پہچان سکتے مصطفی لیکن تمہاری بہادری کے اتنے قصے سنے ہیں کہ اب مجھے تم سے ملنے کا تجسس ہو رہا ہے۔۔۔

آپ ہیں کون۔۔؟پہلے یہ بتانا پسند کریں گے مصطفی کو اس کی باتوں میں کوئی خاص انٹرسٹ نہ تھا۔۔

ہاں کیوں نہیں ضرور بتاؤں گا لیکن ایسے نہیں تم سے مل کر۔ ویسے بہت نایاب اور انمول چیز لے کے جا رہے تھے صبح ۔ایسی نایاب چیزوں کو بغل میں لے کر نہیں گھوما کرتے زمانہ بہت خراب ہے۔ گویا اسے ڈرایا گیا۔

یقیناً وہ دعا کی بات کر رہا تھا اور وہ دوستانہ لہجے میں چھپا اس کا کوئی دشمن تھا۔

بکواس بند کرو۔ کون ہو تم۔۔؟ مصطفی نے غصے سے کہا

وہی جسے تم ڈھونڈ رہے ہو۔

طارق بھٹی۔ مصطفی نے لمحے کی دیر کیے بغیر پہچان لیا۔

ہاہا اتنی محبت کرتے ہو تم مجھ سے کہ ایک لمحے میں پہچان لیا آگے سے قہقہ لگایا گیا

تم سے کتنی محبت کرتا ہوں یہ تمہیں میں اپنے تھانے میں ڈنڈے سے بتاؤں گا۔

مصطفیٰ اسی کے انداز میں بولا۔

زبان سنبھال کے بات کرو مصطفیٰ یہ نہ ہو کہ مجھے تھانے میں لے جانے کی خواہش پوری ہو نہ ہو۔

ہاں مگر کیا نام ہے اس چڑیا کا دعا سلطان کہیں میری خواہش نہ بن جائے۔

خبردار تم نے دعا کر نام بھی لیا تو میں تمہاری زبان کھینچ لوں گا مصطفی غصے سے داڑھا۔

مصطفی اپنی کمزوریوں کو بغل میں دبا کر نہیں گھومنا چاہیے۔ سمجھایا گیا۔

طارق بھٹی جو اپنی کمزوریوں کو ساتھ لے کر چلتے ہیں انہیں ان کی حفاظت کرنا بھی آتا ہے۔ تم نے اگر دعا پر آنکھ بھی اٹھائی تو زندگی پر کچھ دیکھنے کے قابل نہیں رہو گے

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنالکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

وہ جسے ہی کالج سے نکلی۔ مصطفی پہلے سے اس کے انتظار میں کھڑا تھااسے دیکھنے کے باوجود وہ اسے اگنور کر کے سعدیہ کی گاڑی میں آبیٹھی

کیاہوا آج تمہارے بابا نہیں آئیں۔..؟

نہیں شاید وہ نہیں آئے کوئی بات نہیں تم چھوڑ دو مجھے۔دعانے آرڈر دیا

اوکے میڈم اور کوئی حکم۔سعدیہ نے مسکرا کر کہا

نہیں فلحال بس اتنا ہی چلو۔

مصطفی جانتا تھا کہ وہ جان چکی ہے کہ وہ اسے لینے آیا ہے لیکن پھر بھی وہ اس کی گاڑی میں بیٹھنے کی بجائے کسی دوست کے ساتھ جا رہی تھی۔۔

مصطفی کو بہت غصّہ آیا وہ گاڑی سے نکلا تب تک سعدیہ کی گاڑی سٹارٹ ہو کر کالج سے باہر نکل چکی تھی۔

دعا تم خود مجھے سختی کرنے پر مجبور کرتی ہو۔بڑبڑاتے ہوئے گاڑی میں آ بیٹھا۔

ابھی سعدیہ کی گاڑی نے ایک ہی موڑ کاٹا تھا کہ مصطفیٰ کی گاڑی بالکل اس کے سامنے آ رکی۔

وہ غصے سے گاڑی سے نکلا اور ان کی گاڑی کے قریب آیا۔دعا کے سائیڈ کا ڈور کھولا۔

چلو میرے ساتھ دعا جب تم دیکھ چکی ہو میں تمہیں لینے آیا ہوں تو پھر مجھے اگنور کرنے کا کیا مقصد ہے۔۔؟مصطفی نے اس سے پوچھا۔

میں نے آپ کو نہیں دیکھا تھا۔دعا نے جھوٹ بولا۔

لیکن وہ اس وقت بیچ سڑک پر اس سے بحث نہیں کرنا چاہتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیر کوئی بات نہیں اب تو دیکھ لیا چلو مصطفیٰ نے ایک طرف ہو کر کہا

نہیں آج میں اپنی فرینڈ کے ساتھ جا رہی ہوں۔دعا نے سعدیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

دعا پھر میں تم پر غصہ کرتا ہوں تو تمہیں برا لگتا ہے اپنی حرکتیں دیکھی ہیں تم نے۔چلو یہاں سے اس کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی گھسیٹتے ہوئے وہ گاڑی سے نکال کر اپنے ساتھ لے گیا۔

جب کہ سعدیہ ان دونوں کی کاروائی دیکھتی رہ گئی

چھوڑیں میرا ہاتھ آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے۔دعا چلائی

خبردار جو تم زبان سے ایک لفظ بھی نکالا۔

گاڑی میں اسے زبردستی پٹک کر وہ دوسری سائیڈ آ گیا۔

میں تم سے جتنی نرمی سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہوں تو مجھے اتنا ہی غصہ دلاتی ہو۔

مجھے کوئی انتہائی فیصلہ کرنے پر مجبور مت کرو دعا۔یقین کرو تمہارے معاملے میں میرا دل بہت نرم ہے۔آخری لائن اس نے بہت دھیمے لہجے میں بولی تھا کہ شاید ہی دعا سن پائی ہو

دعا گھر آتے ہی کمرے میں بند ہو گئی تھی۔پتا نہیں سعدیہ کیا سوچ رہی ہو گی کیسا عجیب کزن ہے میرا اور میں اس کی تعریفوں کے پل باندھتی رہی۔اب وہ دونوں میرا مذاق اڑایں گی۔۔

مجھے بھی کیا پڑی تھی اس کی تعریفیں کرنے کی کیا تھا اگر وہ سعدیہ سے حال ہی پوچھ لیتا ہے خیر اس نے مجھ سے نہیں پوچھا تھا تو اس سے کیا پوچھتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آجانے دے آج بابا کو دیکھنا کیسے ایک ایک بات بتاتی ہوں پھر پتہ چلے گا کہ مجھ پر حکم چلانے کا کیا انجام ہوتا ہے۔بابا تو آج ہی اس کا سامان پیک کروا کر گھر سے باہر نکال دیں گے۔۔

ابھی وہ یہی سب سوچ رہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی

جی ماما۔۔اس نے دروازہ کھولتے کہا

بیٹا وہ تمہارے تایا کا فون آیا ہے وہ تم سے بات کرنا چاہتے ہیں ماما نے مسکراتے ہوئے کہا

تایا ابو کی وجہ سے ہی تو کل اس کی مصطفیٰ نے بے عزتی کی تھی۔مجھ سے کیوں بات کرنا چاہتے ہیں دعا نے پوچھا

بیٹا تمہارے تایا ہیں بیمار ہیں انہیں سارے دن میں بس تھوڑی دیر فون پر بات کرنے کی اجازت دی جاتی ہے لیکن آج تم سے بات کرنے کے لیے وہ ڈاکٹر سے لڑ پڑیں اور فون کر لیا۔۔نیچے آو ان سے بات کر لو ماما اسے اپنے ساتھ لے جانا چاہتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما میں بہت تھکی ہوئی ہوں سر میں بہت درد ہے میرا کسی سے بات کرنے کو دل نہیں کر رہا آپ ان سے معذرت کر لیں پھر فون آئے گا تو میں بات کر لوں گی۔۔۔دعا نہیں بات کرنا چاہتی تھی اس لئے بہانہ بنانے لگی۔

لیکن وہ تم سے بات کرنا چاہتے ہیں ماما نے سمجھانا چاہا۔

لیکن ماما میں نہیں کرنا چاہتی آپ جا کر منع کر دیں

وہ نہیں مانی تو ماما واپس آ گئی۔

کیا ہوا چاچی بھلائیں نہ اسے بابا فون پر ہیں مصطفٰی نے فون کان سے لگائے کہا۔

بیٹا وہ کہہ رہی ہے کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے بہت تھکی ہوئی ہے آرام کرنا چاہتی ہے اگلی بار بات کرے گی۔ماما نے شرمندہ ہو کر بتایا۔

آپ بات کریں میں اسے لے کر آتا ہوں فون ہاجرہ کو تھما کر وہ اس کے کمرے میں چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے اپنے کمرے میں دیکھ کر تو دعا کو بہت غصہ آیا۔

آپ کو اتنی تمیز نہیں ہے کسی کے کمرے میں آنے سے پہلے نوک کیا جاتا ہے اس نے اسی کی بات اسے یاد دلاتے ہوئے کہا

۔

دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے میرا نیچے چلو بابا تم سے بات کرنا چاہتے ہیں وہ زبردستی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے گھسیٹتے ہوئے نیچے لے جانے لگا

میرے سر میں درد ہے میں کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی

ذرا سا سر میں درد ہی ہے نہ کہ کینسر تو نہیں ہے تمہیں۔۔بابا کو کینسر ہے ان کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔

وہ تم سے بات کرنا چاہتے ہیں شرافت سے چلو ورنہ مجھے دوسرا راستہ اختیار کرنا پڑے گا۔

اس کی بات سن کر دعا کو بہت افسوس ہوا اس کے تایا کینسر کے مریض ہیں وہ بنا چوں چراں کیے اس کے ساتھ نیچے آ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تایا سے بات کر کے اسے بہت خوشی ہوئی اگر ان سے بات نہ کرتی تو اس کے بعد اسے اس بات کا افسوس رہتا کیونکہ وہ ایک بہت اچھے انسان تھے۔

لیکن افسوس ان کے پاس زیادہ وقت نہ تھا۔لیکن وہ سوچ رہی تھی کہ یہ سب رشتے اتنے وقت سے کہاں تھے۔ان سب کے بارے میں کیوں نہیں پتا تھا۔۔

ماما میری دوست کی بہن کی شادی ہے مجھے اس کے لئے شاپنگ پر جانا ہے۔

آپ پلیز میرے ساتھ چلیں۔ مصطفی ابھی ابھی گھر آیا تھا جب دعا نے کہا۔

ہم کل چلیں گے دعا۔ ابھی تو شام ہو رہی ہے اندھیرا ہو جائے گا۔

نہیں ماما میں نے آج ہی جانا ہے کل تو مایوں ہے۔ دعا نے بتایا

تو تمہیں پہلے سوچنا چاہیے تھا۔ تم ہر کام دیر سے کرتی ہو ماما نے اسے ڈانٹا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت میں تمہارے ساتھ نہیں چل سکتی اور تم بھی اس وقت کہیں نہیں جا سکتی ماما نے انکار کر دیا

لیکن ماما کل مجھے مایوں کی رسم پر جانا ہے دعا نے منہ لٹکتے ہوئے بتایا۔

کوئی بات نہیں تم میرے ساتھ چلو مصطفی نے آفر کی

نو تھینکس دعانے منہ بنا کر کہا۔

کیوں نہیں مصطفی بیٹا تم اسے لے جاؤ اور جلدی واپس لے آنا۔ماما نے فوراًہی اجازت دے دی

لیکن ماما میں نہیں جانا چاہتی ان کے ساتھ۔

کوئی لیکن وکن نہیں جاؤ جلدی سے اپنا بیگ اٹھا کر لاو اور جاو اس کے ساتھ اس کے پاس فالتو وقت نہیں ہے۔جو تمہارا انتظار کر تا رہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما نے اسے ڈانٹا

اگر فالتو وقت نہیں ہے تو کس نے منتیں کی ہیں مجھے لے جانے کے لیے وہ بڑبڑاتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ گئی

ٹھیک ہے میں گاڑی میں انتظار کرتا ہوں

وہ بھی اٹھ کر باہر نکل گیا

وہ اپنے ساتھ رکھ کر ایک ڈریس کو شیشے میں دیکھ رہی تھی۔

بہت بکواس ہے کچھ اور دیکھو۔ مصطفی نے پیچھے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

میں نے آپ سے رائے نہیں مانگی دعا کو وہ ڈریس اچھا لگ رہا تھا اور مصطفی کا اس کا ڈریس کو بکواس کہنا بہت خراب لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے کہا نہ اچھا نہیں ہے تم نہیں لے رہی یہ۔ مصطفی نے اخ آرڈر دیا۔

جی نہیں میں یہی لوں گی کیونکہ مجھے یہ پسند ہے۔ دعا ضدی انداز میں بولی۔

لیکن مجھے یہ پسند نہیں ہے اور تم یہ نہیں لے سکتی اس نے چھینے والے انداز میں وہ ڈریس لیا اور کاؤنٹر پر پھینک دیا۔

آپ کے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔۔؟۔ آئے ہی کیوں ہے میرے ساتھ۔ دعا کو اب بھی اس پر غصہ آرہا تھا اور وہ مال میں کوئی تماشا نہیں کرنا چاہتی تھی۔ کیونکہ یہاں کے سب لوگ اس کے بابا جانتے تھے۔

مسئلہ میرے ساتھ نہیں مسئلہ تمہارے ساتھ ہے سیدھی طرح سے میری بات مان کیوں نہیں لیتی ہو۔

کیوں مانوں آپ کی بات لگتے کیا ہے آپ میرے۔۔؟جب آپ کا دل چاہتا ہے مجھ پر آرڈر چلانا شروع کر دیتے ہیں جب آپ کا دل چاہتا ہے مجھے ڈانٹنے لگتے ہیں۔۔ آپ کو پتہ ہے اگر یہ سب باتیں میں بابا کو بتادوں تو وہ کیا کریں گے اس نے ڈرانا چاہا۔

کیا کریں گے۔۔۔؟وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیدھا کر دیں گے آپ کو۔ دعا اسی کے انداز میں بولی

oh Really . میں ڈر گیا

مصطفی نے مذاق اڑایا۔

اور مال میں اس کی ایک نہ چلنے دی۔ مصطفی نے اس کے لئے اپنی پسند کی ڈریس لی۔ اور پیک بھی کروالی۔

کاش مال کے لوگ اس کے بابا کی قریبی دوست نہ ہوتے۔ تو کبھی اس کی پسند کی ڈریسز نہ لیتی۔ لیکن دعا۔ نے سوچ لیا تھا ۔وہ سعدیہ کی بہن کی شادی میں پرانی ڈریس پہن لے گی لیکن مصطفیٰ کی پسند کی کبھی نہیں پہنے گی۔

ایسے ہی عادت ڈال لو میری ساری باتیں ماننے کی آگے زندگی میں آسانی رہے گی۔ مصطفی کی بات نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔

کیوں آپ کیا ہمیشہ ہمارے گھر میں رہنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔۔؟ دعا نے جل کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بلکہ تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ لے جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔۔

کیا مطلب۔ دعا نے کنفیوز ہو کر پوچھا۔

مطلب بھی سمجھ میں آجائے گا تم تھوڑا صبر تو کرو مصطفیٰ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

چلو گھر آگیا تم اندر جاو مجھے کچھ کام ہے۔ کر کے آؤنگا۔

ہاں تو جائیں نہ مجھے کیوں بتا رہے ہیں میں کون سا آپ کے انتظار میں مری جا رہی ہوں۔

وہ پہلے ہی غصے میں تھی پھر کر جل کر بولی۔ جس پر مصطفی نے قہقہ لگایا۔

آج نہیں کر رہی آگے تو کرو گی نا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میرا دماغ اتنا خراب نہیں ہے زور سے گاڑی کا دروازہ بند کر کے اندر چلی گئی۔

لیکن تم نے میرا دماغ خراب کر دیا ہے دماغ کے ساتھ ساتھ نیت بھی وہ مسکراتے ہوئے یہی سوچ رہا تھا اور اسے اندر جاتے دیکھا جیسے ہی وہ دروازے سے اندر ہوئی اس لئے گاڑی سٹارٹ کر دی۔ جس دن سے طارق بھٹی نے اسے دعا کے حوالے سے دھمکی دی تھی وہ دعا کو ایک سیکنڈ بھی اکیلے نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔

کیونکہ طارق بھٹی نے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا۔طارق بھٹی جان چکا تھا کہ دعا اس کی کمزوری ہے۔اب وہ بہت جلد دعا اور اپنا فیصلہ کرنا چاہتا تھا۔

آج سعدیہ کی بہن کی مایوں تھی دعا نے جان بوجھ کر مصطفی کا دلایا ہوا ڈریس نہیں پہنا۔

وہ پرانا ڈریس پہن کر تیار ہو کر نیچے آگئی۔

تم نے یہ ڈریس کیوں پہنا ہے۔کتنا پیارا ڈریس دلایا تھا مصطفی نے کہا۔

مجھے آپ کا پیارا سا ڈریس پسند نہیں ہے اور میں وہ نہیں پہنوں گی دعا ہمیشہ اپنی پسند کی چیزیں لیتی ہے دعا نے اسے بتانا ضروری سمجھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بابا ٹھیک ہے آج کے بعد اپنی پسند کی چیزیں لینا لیکن آج تو وہ والا پہن لو کیا سہیلی کی شادی میں پرانے کپڑے پہن کر جاؤں گی۔مصطفی نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

جی نہیں میں نہیں پہنوں گی جو چیز مجھے پسند نہیں ہوتی تو وہ نہیں استعمال کرتی۔

ٹھیک ہے۔اگر تم وہ ڈریس نہیں پہنو گی تو تم شادی پر نہیں جاسکتی۔مصطفی نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا۔

میں جاؤ گی اور اپنی پسند کی ڈریس پہن کی جاوں گی آپ مجھے روک نہیں سکتے اور ہر بات پر مجھ پر آڑڈر چلانا بند کریں دعا نے غصے سے کہا۔

ٹھیک ہے تم کہیں نہیں جاسکتی۔مصطفی یہ کہہ کر باہر نکل آیا۔چاچا چاچی جب تک یہ ڈریس چینج نہیں کرے گی یہ گھر سے باہر نہیں جاسکتی آپ بھی اسے کہیں نہیں لے کے جائیں گے

گویا اس نے ماما بابا پر بھی آرڈر چلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما بابا انہیں سمجھاتے کیوں نہیں ہیں ان کی ہر بات کیوں مانتے ہیں میں ان کی ہر بات نہیں مان سکتی۔میں اپنی پسند کی ڈریس پہن کے جاؤں گی دعا نے ضدی انداز میں کہا۔

دعا کتنی ضدی ہوتی جارہی ہے تم جاؤ کپڑے چینج کرو مصطفی تمہیں چھوڑ آئے گا۔ماما نے غصے سے کہا

منہ بسور کر کپڑے چینج کر کے آ گئی۔ماما بابا سے ناراض سہی لیکن وہ سعدیہ کی بہن کی مایوں کو نہیں چھوڑ سکتی تھی۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔ گاڑی میں بیٹھے ہی مصطفیٰ نے کہا۔

دعا بدلے میں کچھ نہیں بولی ہاں مگر گھوری سے نوازنا ضروری سمجھا۔

بابا کب آئیں گے۔اب تو کچھ کرنا ہی پڑے گا۔ مصطفی زیر لب بڑبڑایا دعا نے سننے کی کوشش کی مگر نہیں سن پائی

اکیلے آنے کی ضرورت نہیں ہے میں لینے آؤں گا تمہیں۔ کسی کے ساتھ بھی مت آ جانا۔اس نے Indirectly سعدیہ کے ساتھ کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا نے اسے آٹھ بجے کا لینے کے لئے کہا تھا۔

لیکن وہ سات بجے ہی آ گیا۔

کسی کو اس نے دعا کو اپنے آنے کی خبر دینے کا کہا اور باہر اس کا انتظار کرنے لگا

پندرہ بیس منٹ کے بعد بھی وہ نہ آئی۔

تو اسے خود ہی اندر آنا پڑا۔

بہت ڈھونڈنے کے بعد وہ اسے لڑکے کے ساتھ کھڑی نظر آئی۔

مصطفیٰ کے ماتھے کی رگیں غصے سے باہر آگئی۔

اسے کبھی گوارا نہ تھا کہ دعا کسی لڑکے سے اس طرح سے بے تکلف ہو کر باتیں کرے۔

وہ اس کے پاس آیا اور بنا اس لڑکے کو مخاطب کیے دعا کا ہاتھ پکڑا اور زبردستی گھسیٹ کے اپنے ساتھ لے آیا۔

مصطفیٰ یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ میرا بیگ فون اوپر پڑا ہے سعدیہ کے کمرے میں۔ میں لے کر آتی ہوں ایک منٹ روکیں۔ اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے بولی۔

کیونکہ وہ ابھی تک سمجھ نہیں پائی تھی کہ مصطفیٰ اس کے ساتھ اس طرح سے کیوں کر رہا ہے۔

بتاؤ لڑکا کون تھا۔۔؟ اس کا ہاتھ چھوڑ کر اسے گاڑی کے ساتھ لگائے پوچھ رہا تھا۔

وہ سعدیہ کے بھائی ہیں یاور بھائی۔ دعا نے اسے بھائی بول کر جیسے بات ہی ختم کر دی۔

مصطفیٰ ایک دم پر سکون ہو گیا۔

تم اس کے ساتھ کیا باتیں کر رہی تھی مصطفیٰ نے پھر پوچھا

میں باتیں نہیں کر رہی تھی میں تو کھڑی تصویریں بنا رہی تھی کہ یاور بھائی میرے پاس آئے اور باتیں کرنے لگے

اسے لگ رہا تھا کہ مصطفی میں ماما والی روح آگئی ہے۔ ضرور ماما نے اسے اس کی جاسوسی کرنے بھیجا ہو گا۔

کیونکہ ماما بھی اسے کسی لڑکے کے ساتھ بات نہیں کرنے دیتی تھی۔

اب اگر میں ان سے بات نہ کرتی تو وہ کیا سوچتے اس لڑکی کو مینرز ہی نہیں ہیں۔ دعا نے سمجھداری سے بولی۔

ہاں ٹھیک ہے لیکن آئندہ میں تمہیں اس طرح سے کسی لڑکے کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے نہ دیکھوں۔

سہیلی کی شادی پر آئی تھی نہ ہو گی شادی اب گھر چلو۔ پھر حکم دیا گیا۔

دعا کا موڈ بہت خوشگوار تھا جسے وہ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

میرا بیگ اور موبائل سعدیہ کی کمرے میں پڑا ہے اور میں اس سے مل کر بھی نہیں آئی۔

ٹھیک ہے تمہارے پاس پانچ منٹ ہیں اگر پانچ منٹ سے اوپر ایک سیکنڈ بھی اوپر ہوا تو میں اندر آؤں گا اور تمہیں اٹھا کر لے آؤں گا

اور اس کے لیے مجھے کوئی بھی نہیں روک سکتا۔ گویا دھمکی دی۔

اور دعا جانتی تھی کہ اگر وہ ہاتھ پکڑ کر گھسیٹ کر اپنے ساتھ لے کر آسکتا ہے تو اٹھا بھی سکتا ہے۔

جی میں بس پانچ منٹ میں آتی ہوں۔

اور پانچ منٹ ساڑھے تین منٹ میں ہی ختم ہو گئے وہ واپس آگئی۔

دیکھا کتنی جلدی واپس آئی دعا نے پھولی سانس میں خوش ہو کر کہا۔ جیسے بہت بڑا کارنامہ کر دکھایا ہو

گڈ گرل آئندہ بھی ایسے ہی میری ساری باتیں ماننا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاچو ڈاکٹر نے بابا کو اجازت دے دی ہے گھر آنے کی مصطفیٰ نے آتے ہی خوشخبری سنائی۔

گریٹ کتنا مزا آئے گا میں تایا ابو سے پہلی بار ملوں گی دعا نے خوش ہو کر کہا جس پر مصطفی مسکرایا۔

پہلی بار تو نہیں تم پہلے بھی بہت بار بابا سے مل چکی ہو مصطفی نے اسے یاد دلانا چاہا۔

کب میں تو کبھی نہیں ملی تھی ان سے۔۔

بیٹا تب تم بہت چھوٹی تھی تم صرف چھ سال کی تھی جب ہم آزاد کشمیر میں شفٹ ہو گئے۔ماما نے اسے بتایا

وہ ٹھیک ہے ماما لیکن اس کے بعد ہم کبھی تایا ابو اور ان کی فیملی سے ملے کیوں نہیں۔دعا نے پوچھا۔

کیونکہ اس وقت ہمارے گاؤں میں خاندانی دشمنی چل رہی تھی۔

ہمارے دشمنوں نے چھوٹے چاچا اور ان کی ساری فیملی کو قتل کر دیا تھا۔

اور سلطان چاچا کو بھی قتل کر دینا چاہتے تھے۔

اس لیے بابا نے ان لوگوں کو آزاد کشمیر بیچ کر ان سے سارے رابطے ختم کر دیے

۔ایک دوسرے سے دور رہ کر بھی ہم ایک دوسرے کے بہت قریب تھے۔

سات سال تک ہم ایک دوسرے سے رابطہ نہیں کر پائے۔پھر کچھ عرصہ پہلے یہ مسائل حل ہوئے۔

اور پھر ہمارا رابطہ بحال ہو گیا۔

اور ویسے بھی یہ رابطہ بحال کرنا بہت ضروری تھا۔آخر ہمارے فیوچر کا سوال ہے۔کیوں چاچی۔۔۔؟اس نے ساری بات بتاتے ہوئے آخر میں ہاجرہ کو بھی اپنے ساتھ شامل کرنا چاہا۔

ہاں بیٹا تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو ہاجرہ نے ہامی بھری۔

مامایہ دشمنی کس چیز کی تھی دعا ابھی تک دشمنی پے اٹکی ہوئی تھی

جس چیز کی بھی تھی اب تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اب وہ سارے مسائل حل جو ہو چکے ہیں اب تو بس ہمارا مسئلہ حل ہو گا ایک بار بابا آجائیں۔بات کرتے کرتے آخر میں مصطفی

مسکرایا۔اس کے ساتھ ہاجرہ بھی مسکرادی۔

لیکن مصطفی کا مسئلہ جاننے میں دعا کو کوئی انٹرسٹ نا تھا اسی لیے کل کے فنکشن کے لئے ڈریس تیار کرنے چلی گئی

آج دعا نے اپنی پسند کا ڈریس پہنا تھا اور اپنی مرضی سے تیار تھی

تمہاری پسند بھی بُری نہیں ہے مصطفیٰ نے تعریف نہیں کی۔مگر اتنا کہہ کر بتایا ضرور تھا کہ وہ اچھی لگ رہی ہے۔

کم از کم آپ کی پسند سے تو اچھی ہی ہے۔

نخرے مت دکھاؤ چلو چھوڑدوں۔

کیا۔۔؟آج بھی آپ چھوڑنے جائیں گے مجھے بابا نے آپ کو میرا ڈرائیور رکھ لیا ہے کیا۔۔

انداز مزاق اڑانے والا تھا۔

نہیں لیکن میں اپنی ملکیت کی ذمہ داری خود اٹھانا پسند کرتا ہوں۔

کیا مطلب۔۔؟جب سے مصطفی آیا تھا وہ اس سے اسی طرح کے عجیب وغریب باتیں کرتا تھا۔جو دعا کے سر کے اوپر سے نکل جاتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنی بار کہا ہے تم سے ہر بات میں مطلب مت پوچھا کرو بابا آجائیں گے تو سارے مطلب سمجھ میں آجائیں گے تمہیں۔

اب چلو دیر ہو رہی ہے اور لینے میں ہی آؤں گا صرف ایک بار بلاؤں تو باہر آجانا۔ بلکہ میں تمہارے فون پر فون کروں گا ۔مصطفیٰ نے بتایا۔

اوکے ڈرائیور اس نے جان بوجھ کر ڈرائیور پر زور دیتے ہوئے کہا۔

لیکن اس کی بات کا مصطفیٰ نے بُرا نہ منایا

اوکے میڈم آپ کا ڈرائیور وقت پر پہنچ جائے گا۔

اس دن کے بعد مصطفی اس سے فرینگ ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یقیننا اس سے دوستی کرنا چاہتا تھا ایسا دعا کو لگ رہا تھا۔

لیکن اب دعا اس سے دوستی نہیں کرنا چاہتی تھی۔ اب دعا کو نہ تو اچھا لگتا تھا اور نہ ہی اسے ایک کزن دوست چاہیے تھا۔ اس نے سوچ لیا تھا اس کے پاس جو فرینڈ ہیں وہی اچھی ہیں اسے اور نہیں چاہیے حاض کر مصطفیٰ جیسا تو بالکل بھی نہیں۔

اسے مصطفیٰ سے چڑ ہو گئی تھی اس کا ہر بات پہ حکم چلانا اپنی ہر بات منوانا دعا کو بالکل پسند نہ تھا۔

یہاں تک کہ اسے مصطفیٰ سے بات کرنا اور اسے دیکھنا تک نہ پسند تھا۔

آج رات مہندی کی رسم تھی اسی لیے دعا نے مصطفیٰ کو دیر سے آنے کے لیے کہا تھا لیکن آٹھ بجے ہی اسے باہر سے بلاوا آ گیا

غصے سے اٹھ کر وہ باہر چلی آئی اسے مصطفی کو واپس بھیجنا تھا۔

وہ باہر آئی اور مصطفی کو ڈھونڈنے لگی جب ایک چھوٹی سی بچی اس کے قریب آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باجی آپ کو پارکنگ ایریا کے پیچھے کی سائڈ پر کوئی مصطفی بالا رہے ہیں۔

حد ہے انہیں تو یہاں آنا چاہیے تھا اب اتنی دور میں اکیلی کیسے جاؤں گی۔۔ سوچتے ہوئے وہ پارکنگ کی دوسری سائیڈ جانے لگی۔

جو گھر سے کافی فاصلے پر بنی ہوئی تھی۔

یہاں پر پہنچی تو اسی دو گاڑیاں اور کچھ لوگ نظر آئے شکر ہے میں یہاں اکیلی نہیں ہوں وہ آگے بڑھ گئی۔

آگے دور دور تک مصطفیٰ کی گاڑی کہیں نہیں تھی۔

اسے محسوس ہوا کہ وہ لوگ جن کی وجہ سے اس کا ڈر ذرا کم ہوا تھا۔

وہ اسے اپنے گھیرے میں لے رہے ہیں کچھ ہی دیر میں وہ سب لوگ اس سے کچھ فاصلے پر آگے پیچھے کھڑے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ بولنے کی بجائے واپس پیچھے کی طرف جانے لگی۔

لیکن وہ لوگ بھی اس کے پیچھے آنے لگے۔

اس نے بھاگنے میں بہتری جانی۔ وہ لوگ بھی اس کے پیچھے بھاگنے لگے۔

دعا سمجھ چکی تھی کہ وہ کسی بڑی مصیبت میں پھنسنے والی ہے۔

اسے مصطفیٰ پہ غصہ آرہا تھا جیسے یہاں بلا کر خود نجانے کہاں چلا گیا تھا

بھاگتے بھاگتے اس کی ہائی ہیل دھوکا دے کر ٹوٹ گئی۔

لیکن اس سے پہلے کے وہ گرتی۔ کسی کی مضبوط باہوں نے اسے سہارا دے دیا۔

نظریں اٹھا کر دیکھا تو شکر کا کلمہ پڑھا اسے دیکھ کر وہ سب لوگ پیچھے کی طرف بھاگ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصطفی وہ لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے کچھ بولتی مصطفیٰ کا زوردار تھپڑ نے اس کی بولتی بند کر دی۔

ایک لفظ نہیں میں نے منع کیا تھا وہاں سے نکلنے سے۔تو کیوں باہر نکلی میں نے کہا تھا نہ میں فون کروں گا۔

کسی نے مجھے آکر بتایا تھا کہ آپ مجھے لینے آئے ہیں۔اس لئے میں باہر آئی تھی۔وہاں پر ایک بچی نے کہا کہ آپ پارکنگ کی دوسری سائیڈ پر ہیں اس لئے گئی تھی مجھے کوئی شوق نہیں ہے وہاں جانے کا۔دعا اس سے زیادہ غصے سے بولی۔

اور آپ نے مجھ پر ہاتھ کیوں اٹھایا اسے گربان سے پکڑ کر جھنجھوڑ کر پوچھا۔کیا لگتا ہے آپ کو اگر میں نے آپ کی بات مان لی تو آپ کی غلام بن گئی آپ جو چاہیے میرے ساتھ سلوک کر سکتے ہیں۔

سوچیے گا بھی مت اگر میں یہاں پہ پہنچی ہو تو اس میں بھی غلطی آپ کی ہے

اگر مجھے کچھ ہو جاتا تو میں ساری زندگی آپ کو معاف نہ کرتی۔دعا کو یقیناً اپنی جان بہت پیاری تھی اس لیے روتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے مجھے ڈرا رکھا تھا ایک بار کہوں تو باہر آجانا ورنہ میں تمہیں اٹھا کر لے جاؤں گا۔اپنی سہیلیوں کے سامنے تماشہ نہیں بنا سکتی تھی

روتی ہوئی اور غصہ کرتی سیدھی مصطفی کے دل میں اتر رہی تھی۔

مصطفیٰ نے اسے پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیا۔

دعا یہ میری پہلی اور آخری غلطی ہے۔میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکا۔اب میں تمہارے معاملے میں کوئی رسک نہیں لوں گا۔کل بابا آجائیں گے۔سب کچھ ٹھیک کر دوں گا۔

دعا نے اسے دھکا مار کر خود کو اس کے حصار سے الگ کیا۔

دعا کو پہلی بار کسی مرد نے اس طرح چھوا تھا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے میرے لیے کچھ بھی کرنے کی اور آئندہ اس طرح سے میرے قریب آنے کی کوشش مت کیجئے گا

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا کو مصطفیٰ کا اس طرح سے چھونا عجیب ضرور لگا تھا لیکن برا نہیں نہ جانے کون سے احساس کے تحت اسے مصطفی سے شرم آنے لگی۔

مجھے گھر جانا ہے۔

بس اتنا کہہ کر وہ آگے بڑھ گئی اور وہ اس کے پیچھے چل دیا۔

دعا نے گھر آتے ہی اعلانیہ طور پر سب کو بتایا کہ مصطفیٰ نے اسے تھپڑ مارا ہے۔

لیکن نہ تو ماما نے کوئی اہمیت دی اور نہ ہی اس کے پیارے بابا نے۔ ضرور تم نے ہی کوئی غلطی کی ہو گی مصطفی اتنا سمجھ دار بچہ ہے وہ کبھی اس طرح کی حرکت نہیں کرے گا۔۔

بابا آپ کو اپنی بیٹی پہ یقین نہیں ہے دعا کو دکھ ہوا۔۔

دیکھو بیٹا مصطفی کوئی تمہارے طرح بچہ نہیں ہے جو ایسی حرکتیں کرے گا ضرور تم ہی نے ایسا کچھ کیا ہو گا جس کی وجہ سے اسے ہاتھ اٹھانا پڑا۔۔

اور ویسے بھی بہتر ہو گا کیا اب تم بچنا چھوڑ دو چھوٹی بچی نہیں رہی ہو تم۔

اور اوپر سے تمہارے تایا ابو چاہتے ہیں کہ اپنے بچوں کا گھر بستا ہوا دیکھیں۔

اس لئے ہم تمہاری شادی کے بارے میں سوچ رہے ہیں

تو بہتر ہو گا کہ تم اپنی بچکانہ حرکتیں چھوڑو اور اپنی زندگی کو سنجیدگی سے لو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج تو بابا نے بھی اس کی ایک نہ سنی اور وہ بھی صرف اور صرف مصطفی کی وجہ سے۔۔

وہ پہلے ہی اسے برا لگ رہا تھا اور اب تھپڑ کی وجہ سے مزید چڑ ہونے لگی تھی۔

ماما بابا کی بے رخی پر وہ کمرے میں آ کر بہت روئی

اور اس نے فیصلہ کر لیا کہ آج کے بعد کبھی مصطفیٰ کی شکل نہیں دیکھی گئی

اور اگر غلطی سے شکل نظر آ گئی تو پہچانے گی نہیں

اور اگر مجبوراً پہچاننا بھی پر گیا تو پہلے دن جتنی اہمیت دینے کی غلطی نہیں کرے گی

یہ اسی دن سے اس کے سر پر چڑھا ہوا ہے ایسا دعا کو لگ رہا تھا۔

صبح سارے گھر کو اچھے طریقے سے صاف کیا گیا

گیسٹ روم بھی کھلوایا گیا یقیناً تایا ابو آج آنے والے تھے

اسی لیے صبح صبح مصطفی کی سڑو شکل دیکھنے کو نہیں ملی کیونکہ وہ تایا ابو کو لینے گیا ہوا تھا۔

وہ تایا ابو سے پہلی بار ملنے جا رہی تھی جس کی وجہ سے بہت ایکسائٹڈ تھی۔ یہاں تک کہ اس نے اپنی پسند کی ڈش بھی تایا ابو کے لئے بنائی۔

بابا اور ماما اس کے ایکسائٹمنٹ دیکھ کر بہت خوش تھے

انہیں نہیں لگا تھا کہ اتنے سالوں کے بعد وہ اپنے تایا ابو سے مل کر خوش ہو گئی کیونکہ اس کے سامنے کبھی ان لوگوں کا ذکر تک نہ کیا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ دعا تو فون پر اپنے تایا ابو کو اپنے بیسٹ فرینڈ بھی بنا چکی تھی اور مصطفی کی شکایتیں بھی لگاتی تھی

اس وقت وہ ان کا بے صبری سے انتظار کر رہی تھی کیونکہ اس نے انہیں رات والے تھپڑ کے بارے میں بھی بتانا تھا

اور کچھ ہو نہ ہو وہ مصطفی کے بابا تھے تو یقیناً ایک عدد تھپڑ تو اس کے لیے مار ہی دیں گے اس کے منہ پر دعا نے مکمل پلاننگ کرتے ہوئے سوچا۔

پھر تایا ابو کا کمرہ صاف کرنے چلی گئی کمرے کی ایک ایک چیز کو رگڑ رگڑ کر چمکایا تا کہ تایا ابو کو کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو۔

جب تایا ابو آئیں تو وہ ان سے اس طرح سے ملی جیسے برسوں سے جانتی ہو۔

اور پھر انہیں زبردستی آرام کے لئے اٹھا کر کمرے میں لے گئی۔

مصطفی جب دوا دینے پیچھے آیا تو اس نے مصطفیٰ کے ہاتھ سے دوائیاں اس طرح سے چھینی جیسے وہ مصطفی کے نہیں بلکہ دعا کی بابا ہوں

ویسے بھی مصطفی جس دن سے یہاں آیا تھا اس کے ماما بابا اس کے کم اور مصطفی کے زیادہ لگ رہے تھے دعا نے اس بات کا بھی بدلہ لینا تھا۔

رات کو بھی بہت دیر سے تایا ابو کے پاس سے اٹھ کر گئی اور انہیں وقت پر کھانا اور دوا دی۔ اور انکے پرہیز کا بھی مکمل خیال رکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدھی رات کو وہ بابا کے کمرے سے نکلی تو مصطفیٰ کو اپنے باپ کو دیکھنا نصیب ہوا۔

کیونکہ دعا نے کمرہ اندر سے لاک کر رکھا تھا تا کہ انہیں کوئی ڈسٹرب نہ کرے۔

کرلی میٹنگ اپنی لاڈلی سے ایک بار بیٹے کا خیال نہیں آیا مصطفیٰ نے آتے ہی شکایت کی۔

بارہ تیرہ سال بعد اس کی شکل دیکھنا نصیب ہوئی ہے۔اور تمہاری سڑی ہوئی شکل تو میں روز دیکھتا ہوں۔بابا نے مزاحیہ انداز میں کہا جس پر مصطفی بھی مسکرایا۔

خیر کہ کیا رہی تھی آپ کی لاڈلی۔

کہنا کیا ہے بس میرا خیال رکھ رہی تھی بابا نے کوئی بھی راز فاش نہیں کیا۔

اسے کہنا کہ میرا بھی خیال رکھیے اخر کار آپ کا بیٹا ہوں میں۔مصطفی نے شرارت سے کہا۔

ہاں تو خیال رکھنے آئی تھی نہ جس دن تم یہاں آئے تھے تم نے اسے ڈانٹ کر بھگا دیا۔

بابا قسم سے وہ کیک لے کے آئی تھی اور آپ جانتے ہیں مجھے کیک سے کتنی نفرت ہے۔پھر محترمہ آدھی رات کو میرے لئے چائے بنا کر لے آئی۔جبکہ ڈائننگ ٹیبل پر پہلے ہی اعلان کر چکا تھا کہ میں رات کو چائے پیتا ہی نہیں ہوں۔

اور اوپر سے مجھے کیس کی اتنی ٹینشن تھی کہ بار بار وہ کمرے میں آکر مجھے ڈسٹرب کر رہی تھی۔

بس اسی لئے کہہ دیا کہ اس طرح سے میرے کمرے میں نہ آئے۔

اور ویسے بھی بابا آپ تو سب جانتے ہیں 12 سال سے کتنی مشکل سے رہا ہوں اس کے بغیر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اس محترمہ کو یاد تک نہیں۔مصطفی نے اپنی صفائی پیش کرتے کرتے اس کی بھی شکایت لگائی۔

اور بابا قسم سے بے وقوف تو اتنی ہے کہ انتہا نہیں۔اس کی باتیں سنتے سنتے بابا مسکرانے لگے۔

خیر اب آپ وہ کریں جس کے لئے آپ کو یہاں بلایا ہے مصطفی اپنے مطلب پر آیا۔

تم نے مجھے بلایا ہے۔۔۔؟میں تو یہ اپنے بھائی بھابھی اور بیٹی سے ملنے آیا۔

پہلی بات آپ کو یہاں میں نے بلایا ہے۔۔دوسری بات بھائی بھابھی سے آپ کی ملاقات ہو چکی ہے۔۔۔

اور تیسری بات وہ آپ کی بیٹی نہیں بہو ہے یہ یاد رکھیں

ناشتے کی ٹیبل پر دعا نے مصطفی کو اپنے حسن سے چاروں شانے چت کر دیا۔۔

دعا اپنی سہیلی سعدیہ کی بہن کی شادی میں جا رہی تھی جہاں آج بارات آنی تھی

مصطفی تو کب سے اپنے بابا کو اشارہ کر رہا تھا کہ ابھی بات کر لیں۔

لیکن بابا نے اسے گھورا گویا کہا ہو صبر سے کام لو۔

صبر۔اور زیر لب پر برائے بھی۔

بارہ سال سے صبر ہی تو کر رہا ہوں۔۔ مصطفیٰ نے بے باکی دکھاتے ہوئے کہا۔

مصطفی بیٹا تم نے کچھ کہا۔چاچی کو لگا اسے کچھ چاہیے اس لیے کہنے لگی۔

ہاں چاچی میں یہ کہہ رہا تھا کہ میں دعا کو چھوڑ آتا ہوں تب تک بابا کو بھی آپ دونوں سے ضروری بات کرنی ہے۔ مصطفیٰ نے بابا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا نے حیرانگی سے مصطفی کو دیکھا کیونکہ گھر سے نکلنے سے پہلے مصطفیٰ نے کہا تھا جب تک دعا کی پڑھائی ختم نہیں ہو جاتی تب تک شادی کی بات نہ کرے۔

کیونکہ بابا چاہتے تھے مصطفی کی جلدی سے جلدی شادی ہو جائے۔اس وقت مصطفیٰ نے انہیں صبر کرنے کو کہا تھا اور شاید اسی صبر کا بدلہ اب وہ مصطفی سے لے رہے تھے۔

تایا ابو مجھے ان کے ساتھ نہیں جانا۔

ان کی سوچوں کو دعا کی آواز میں توڑہ

لیکن کیوں بیٹا۔ویسے تو دعارات کو ہی ان کی اگلی پچھلی ساری وجوہات بتا چکی تھی لیکن پھر بھی انہوں نے سب کے سامنے پوچھنا ضروری سمجھا۔

مجھے یہ اچھے نہیں لگتے۔یہ ہٹلر ہیں سڑو ہیں۔اکڑو ہیں اور ہر بات پر حکم چلاتے ہیں۔

دعا نے تایا ابو کا ساتھ پا کر سب ایک ہیں سانس نے کہہ ڈالا۔

اور اس کی بات پر مصطفیٰ کا دل چاہا کہ اسکا دل چاہا اس کا منہ سوئی سے سی دے۔

کیا میری بیٹی جو کہہ رہی ہے وہ صحیح ہے مصطفی۔۔؟بابا نے پوچھا کیونکہ یہ دعا اور بابا کے رات کی پلاننگ تھی کے اس کے بیسٹ فرینڈ تایا ابو سب کے سامنے مصطفی کو ڈانٹے گے۔

اس کا بدلہ پورا ہونے والا تھا جس کے لیے وہ بہت خوش تھی۔

بابا اب تک میں نے اس کے ساتھ جو بھی کیا ہے وہ اس کی غلطیوں کا نتیجہ ہے

ایسی بے وقوفانہ حرکت کرتی ہے اور

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب مجھ سے نرمی کی امید رکھتی ہے۔مصطفی نے ایک سخت نظر سے دیکھتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا۔

جی بھائی صاحب مصطفیٰ بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔

دعا میں بہت بچپنا ہے مگر فکر نہ کریں شادی کے بعد ٹھیک ہو جائے گی۔

دعا تو دکھ سے اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی جو اس کا ساتھ دینے کی بجائے مصطفی کا ساتھ دے رہی تھی پھر یہ سوچنے لگی

اچانک اس میں شادی کی بات کہاں سے آگئی۔۔۔

تم ٹھیک کہ رہی ہو ہاجرہ میں سمجھ سکتا ہوں لیکن مصطفی کو بھی اسے اس طرح سے نہیں ڈانٹنا چاہیے اور میں نے تو سنا ہے کہ مصطفی نے دعا پر ہاتھ بھی اٹھایا ہے بابا صاحب سخت لہجے میں گویا ہوتے ہوئے دعا کا حوصلہ بڑھا رہے تھے۔

اب تم دعا کو اس کی سہیلی کی شادی پر چھوڑ کے آؤ گے جب تک تم دونوں میرے کمرے میں آؤ مجھے تم دونوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔

بابا کہتے ہوئے اٹھے ایک بات تم سن لو خبر دار جو تم نے دعا سے ذرا بھی سختی سے بات کی۔ جاتے جاتے وہ مصطفی کو ایک بار پھر سے سخت لہجے میں بولے۔

جبکہ دعا کر دل چاہا کہ اس سپورٹ پر

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

تایا ابو کا گال چوم لے۔

لیکن اس طرح سے مصطفی کو اس کی پلاننگ کے بارے میں پتہ چل جانا تھا۔

اس لیے اس نے یہ کام بعد پر چھوڑ دیا

وہ چلی تو مصطفیٰ بھی اس کے پیچھے پیچھے چل دیا اسے بھی یہاں سے نکلنے کی جلدی تھی۔

کیونکہ اس کو پتہ تھا کہ جب تک یہاں سے نہیں جائے گا بابا اس کے مطلب کی بات کبھی نہیں کریں گے

،----------

بھائی صاحب ہم تو کب سے منتظر تھے کہ آپ کب اپنی امانت کو لے کر جائے۔

ہاجرہ خوش ہوتے ہوئے بولی

تو ٹھیک ہے اب دیر نہیں کرتے تم لوگ جانتے ہو

۔کہ اب میری زندگی کا کوئی بھروسا نہیں ہے میں نہیں جانتا میری سانسیں کتنی دیر اور چل سکتی ہیں۔

میں بس اپنے بچوں کو ہنستا بستا دیکھنا چاہتا ہوں۔

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے بھائی صاحب لیکن دعا ابھی پڑھ رہی ہے۔سلطان صاحب نے وجہ پیش کی۔آخر بیٹی کے باپ تھے اتنی جلدی اپنی بیٹی کو رخصت نہیں کرنا چاہتے تھے کیونکہ ان کی نظروں میں آج بھی ان کی بیٹی بچی ہی تھی۔وہ ابھی پڑنا چاہتی ہے بھائی صاحب

تو میرا مصطفی کون سا کا کا ہے جو اس کی کتابیں پھاڑ دے گا۔

انہوں نے کچھ ہی دن پہلے فیس بک پر پڑھا لطیفہ بولا جس پر وہ دونوں ہستی دیے۔

احسان عالم بہت چھوٹی ہی عمر میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالے لگے تھے۔بہت کم عمر میں نے پتہ چل گیا کہ ان کا خاندان دشمنوں میں گیھرا ہوا ہے۔

انہیں دشمنوں کو نبھاتے اپنے خاندان کو بچاتے ان کی زندگی کب آخری مرحلے پر آگئی وہ خود بھی سمجھ نہ پائے۔

لیکن اب وہ اپنی زندگی کو خوب انجوائے کر رہے تھے۔

اسی لیے وہ اپنی ساری ذمہ داریاں مصطفیٰ کے کندھوں پر رکھ چکے تھے۔جبکہ وہ خاندانی دشمنی جس کے لیے وہ اتنے سال اپنے بھائی سے الگ رہے تین سال پہلے مصطفی نے ان دشمنیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا

وہ لوگ کافی غیر قانونی کاموں میں شامل تھے۔جس میں قتل غیرت زنا اور سمگلنگ شامل تھیی

مصطفی نے ان پر ایسے چارجز لگائے کہ وہ کبھی جیل سے نہ نکل پائے۔

یہ سب کچھ اس نے اپنے باپ کو خوش کرنے کے لیے کیا تھا تاکہ وہ ایک سکون کی زندگی گزار سکے۔لیکن سکون بھی زیادہ دیر ان کا نصیب نہ بن سکا اور انہیں کینسر جیسی بیماری لاحق ہو گئی

گاڑی میں وہ م¥سلسل اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا..

لیکن وہ اس طرح سے بیٹھی تھی جیسے اسے جانتی ہی نہیں..یہاں تک کہ سعدیہ کا گھر بھی آگیا

کیا مسئلہ ہے دعا تو مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہی ہو..نہ رہا پایا تو پوچھ ہی لیا..

شاید آپ بھول رہے ہیں تایا ابو نے آپ کو مجھ پر حکم چلانے سے منع کیا ہے اس نے یاد دلانے کی کوشش کی۔۔

لیکن دعا میں تم پر حکم نہیں چلا رہا میں تم سے بات کر رہا ہوں مصطفی نے بتایا۔۔

لیکن میں آپ سے بات نہیں کرنا چاہتی دعا نے منہ بناتے ہوئے کہا جس پر مصطفی کو غصہ آ گیا۔

دعا بیکار میں میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔میں تمہیں غلط کام کرنے سے روکتا ہوں تو تمہیں لگتا ہے تم پر حکم چلا رہا ہوں اور تم سے بات کرتا ہوں تو تم مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی کیوں۔

مصطفی کو اپنی ذات کا اس طرح سے اگنور کیے جانا ہر گز اچھا نہ لگا تا۔۔

کیونکہ آپ مجھے زہر لگتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ کڑوے۔مجھے نہ تو آپ سے بات کرنی ہے اور نہ ہی آپ کی کوئی بات سنی ہے۔

یہ میری مجبوری ہے کہ میں آپ کے ساتھ یہاں آئی ہوں جبکہ سچ تو یہ ہے کہ میں آپ کے ساتھ ایک لمحہ بھی برباد نہیں کر سکتی۔

اس لیے بہتر ہو گا کہ آپ مجھ سے دور رہے بات کرتے کرتے اس نے

.مصطفی کے چہرے کی طرف دیکھا

اور اس کے چہرے کی سختی دیکھ کر ایک پل میں اسے چپ لگ گئی۔

اتنا معصوم چہرا اور زبان زہر اگلتی ہے

تم نہ مجھ سے بات کرنا چاہتی ہو نہ ہی میری کوئی بات سننا چاہتی ہو نا۔۔۔۔؟تو کان کھول کر سن لو فیوچر میں تم صرف میری بات سنو گی اور تمہیں بات کرنے کے لیے بھی کوئی اور میسر نہیں ہو گا۔

تم مجھ سے بات کرنے کے لیے بھی ترسو گی۔۔۔

یہ تمہاری مجبوری ہے نہ تم یہاں میرے ساتھ آئی ہو زندگی بھر زندگی کے ہر قدم پر تم صرف میرے ساتھ چلو گی۔۔۔۔

اور کیا کہا زہر لگتا ہوں میں تمہیں۔تو مبارک ہو ساری زندگی یہی زہر کھا کے مرو گی۔۔۔

اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ کر وہ غصے سے دھاڑتے ہوئے بولا۔

اس کے غصے سے ڈر کر وہ فورا گاڑی سے اتری اور سعدیہ کے گھر کے دروازے سے کہیں غائب ہو گئی۔

جبکہ مصطفی کی سخت نظریں ابھی تک سعدیہ کے گھر کے دروازے کو گھور رہی تھی۔

وہ اسے نہیں دیکھنا چاہتی تھی یہ اس کے اچھی قسمت تھی کہ اسے لینے کے لیے بابا آئے۔

شکر ہے بابا مجھے لینے کے لئے آپ آئے ورنہ میں تو ڈر ہی گئی تھی۔

کس سے ڈر گئی تھی تم بابا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

پاپا آپ کے بھتیجے سے وہ تو مجھے کچا چبا جائے گا ہر وقت غصہ اس کی ناک پر سوار رہتا ہے۔

آپ اسے میرے ساتھ نہ بھیجا کریں۔۔

لیکن بیٹا تمہیں اس کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے

۔اس طرح سے کیسے گزاروں گی تم ساری زندگی اس کے ساتھ۔بابا کی بات پر دعا کے کان کھڑے ہو گئے۔

ساری زندگی۔بری بہت مشکل الفاظ ادا کیے۔

ہاں بیٹا ساری زندگی۔تم نے اور مصطفی نے ساری زندگی ایک ساتھ رہنا ہے۔

لیکن کیوں بابا۔دعا کو سمجھ نہیں آرہا تھا۔

کیونکہ ہم تم دونوں کی شادی کر رہے ہیں

کتنا خوش قسمت انسان ہوں میں کہ میری بیٹی غیروں میں نہیں جائے گی۔

مصطفی تمہارا بہت خیال رکھے گا۔

ایک منٹ بابا میں مصطفی سے شادی نہیں کر سکتی۔میں نے کبھی اس کے بارے میں ایسا سوچا بھی نہیں ہے وہ مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے۔

ہم ایک ساتھ ارجسٹ نہیں ہو سکتے ہماری نیچر بہت الگ ہے۔

وہ عمر میں مجھ سے کتنا بڑا ہے

ابھی میں پڑھ رہی ہوں۔دعا نے ایک ساتھ کتنے ہی ریزن دے دیے جیسے بابا ابھی اس سے مصطفی کے ساتھ رخصت کر رہے ہوں

ایم سوری بابا میں اس سے شادی نہیں کر سکتی اور وہ بھی کبھی نہیں مانے گا۔اسے یقین تھا کہ مصطفیٰ بھی اسے کچھ خاص پسند نہیں کرتا۔

وہ کون ہوتا ہے نہ ماننے والا ہم مان چکے ہیں۔اور اب اس کے یا تمہارے ماننے یا نہ ماننے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

کیونکہ نکاح تم دونوں کا بچپن میں ہی ہو چکا ہے اب تو صرف رسم ادا کرنی ہے۔

پاپا نے پہلے مصطفی کا نام لے کر اس کے ہوش اڑائے تھے اور اب نکاح کا بتا کر ایک اور بم پھوڑ چکے تھے

دعا بے یقینی سے کبھی اپنے باپ کو تو کبھی سڑک کو دیکھ رہی تھی

جو تیزی سے اس کے گھر کی طرف جا رہی تھی

تو کیا مصطفی جانتا ہے اس نکاح کہ بارے میں۔۔دعا کے ذہن میں پہلا سوال یہ آیا لیکن انجانے میں یہ سوال اپنے آپ سے پوچھنے کی بجائے وہ کافی اونچی آواز میں بولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں وہ تو بچپن سے جانتا ہے۔جب وہ 13 سال کا تھا اور تم 4 سال کی۔

بابا نے اس کے سوال کا جواب دیا۔

تو کیا آج صبح مصطفیٰ نے جو کہا وہ سب کچھ سچ کر دکھائے گا

چاہتے ہیں۔جب سلطان صاحب کے پیچھے دعا گھر میں داخل ہوئی۔

بس ٹھیک ہے کوئی ضرورت نہیں اب ہمیں تمہاری ویسے بھی ہماری بھی بیٹی گئی ہے۔بہت کوشش کے باوجود بھی جب مصطفی نہ مانا۔تو دعا کے آنے کی بھی ایک الگ ہی خوشی ہوئی۔

بیٹا جلدی سے لڈو لے کے آؤ۔آج میں اور میری لاڈلی بیٹی لڈو کھیلے گے۔اور لوگوں کو جلائیں گے انہوں نے مصطفیٰ کے طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

لیکن دعا شاید ان کی بات سنی نہیں رہی تھی وہ بنا کچھ بولے سیڑھیاں چڑنے لگی۔

سلطان کہیں تم نے میری بیٹی کو ڈانٹا تو نہیں ہے۔۔؟

وہ سلطان صاحب کے ساتھ گھر واپس آئی تھی تو مصطفی کے ڈانٹنے کے تو کوئی چانس ہی نہیں تھے اسی لیے انہوں نے سیدھا سلطان کو گھیرا۔

نہیں بھائی صاحب میں نے ڈانٹا نہیں ہے میں نے اسے مصطفی اور اس کے رشتے کے بارے میں بتایا ہے۔

میں نے سوچا گھر میں شادی کی باتیں چل رہی ہے تو اسے بھی انجان نہیں رکھنا چاہیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن چاچو اس طرح سے اچانک بتانے کی کیا ضرورت تھی۔ ہم اسے آرام سکون سے بھی سمجھا سکتے تھے۔ اس طرح سے اچانک پتہ لگنے سے وہ ہرٹ ہو سکتی ہے۔ اور ہم کونسا آج ہی رخصتی کر رہے ہیں۔ دعا کاری ایکشن دیکھ کر مصطفی کو یہی لگ رہا تھا کہ دعا کو ان کے نکاح کے بارے میں بتا کر اچھا نہیں کیا گیا۔

نہیں بیٹا۔ بھائی صاحب شادی جلدی چاہتے ہیں اور یہ غلط نہیں ہے۔ دعا کو اس رشتے کی سمجھ ہونی چاہیے۔

اور میں نوٹ کر رہا ہوں دعا تم سے بہت بد تمیزی کرتی ہے۔ نہ جانے کیوں تم سے اتنا چڑتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تم دونوں کی شادی کے پہلے وہ تمہارے اور اپنے رشتے کے بارے میں سوچے اور سمجھے

۔ لیکن جب تک وہ اس رشتے کی نزاکت کو نہیں سمجھے گی۔ وہ یہ رشتہ قبول نہیں کر پائیں گی

اور مجھے لگتا ہے کہ اسے اس رشتے کے بارے میں پتہ ہونا چاہیئے۔

تا کہ تم دونوں کو فیوچر میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیوچر کے چکر میں میری لڈو گیم تو رہ گئی نہ اب کون کھیلے گا میرے ساتھ تایا ابو نے ان کا مسئلہ ایک سائیڈ پر رکھ کر اپنا مسئلہ کشمیر بتایا جس پر سارے ہنسنے لگے۔

جی آپ کا یہ مسئلہ بھی حل کرتے ہیں۔ بتایئے کہاں ہے لڈو میں لے کے آتا ہوں۔ مصطفی نے اٹھتے ہوئے کہا۔ کیونکہ اس وقت وہ خود بھی ٹینشن فری ہونا چاہتا تھا۔

میں اپنی بیٹی کے بغیر نہیں کھیلوں گا

اپنی بیٹی کا موڈ دیکھا ہے آپ نے۔سیدھے منہ کسی سے بات نہیں کر رہی ہے۔

ہاں تو تمہاری وجہ سے اس کا موڈ خراب ہوا ہے جاؤ سے مناو اور نیچے لے کے آؤ تا کہ میں اس کے ساتھ اپنی ٹیم بنا کے لڈو کھیل سکوں۔

بابا میں جاؤں۔ آپ جانتے ہیں نہ اس کا موڈ میری وجہ سے خراب ہو رہا ہے

مجھے دیکھ کر اس کے منہ پر بارہ بجے جاتے ہیں۔ گویا آج تو ایسے جھٹکا دیا گیا ہے۔اس نے نکاح والی بات کی طرف اشارہ کیا ۔جس پر سب ہنسنے لگے۔

ٹھیک ہے مت جاؤ میں خود جاتا ہوں اپنی بیٹی کو منانے کے لیے۔اور یہ بھی کہہ دوں گا کہ اگر مصطفیٰ اسے پسند نہیں ہے تو اسے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے مصطفی سے اچھے لڑکے بھی ہے اس دنیا میں۔اٹھتے اٹھتے انہوں نے مصطفی کو ڈرایا ۔

ہاں تو میں جا رہا ہوں نہ۔وہ ایسے کے کمرے کی طرف بھاگا۔ جیسے بابا سچ مچ میں دعا کی شادی کہیں اور کرا دیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کمرے میں داخل ہوا تو دعا کی سسکیوں کی آوازیں آ رہی تھی۔یقیناً وہ جب سے آئی تھی تب سے رو ہو رہی تھی۔

بیڈ پے اڑی ترچھی لیٹے آنکھیں سختی سے بند کیے۔منہ دوسری طرف کیے وہ رونے میں مصروف تھی۔

مصطفی آہستہ سے اس کے قریب آیا اور زمین پر بیٹھ کے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔

یہ حق تو مصطفی کے پاس کئی سالوں سے تھا۔ لیکن استعمال کرنے کا موقع آج ہی ملا تھا۔

بابا مجھے مصطفی سے شادی نہیں کرنی۔ مجھے وہ بالکل پسند نہیں ہے وہ بہت خراب ہے۔ آپ پلیز شادی سے انکار کر دیں۔ اور ویسے بھی بابا بچپن کے نکاح کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ ہم طلاق لے لیں گے۔ دعا اپنی طرف سے بہت سمجھداری کی بات کر رہی تھی۔ اور خود کو سلطان صاحب سے بہت زیادہ روٹھا ہوا محسوس کروا رہی تھی۔

جب اسے اپنی سر پر وزن محسوس ہوا۔ نرمی سے بالوں میں چلتا ہوا ہاتھ کب اس کے بال جکڑ گیا اسے سمجھ میں نہیں آیا۔

آہ۔ درد کی شدت سے اس کے منہ سے بس اتنا ہی نکلا نہ تو وہ اپنا سر اٹھا پا رہی تھی اور نہ ہی گردن ہلا پا رہی تھی

تم مجھ سے طلاق چاہتی ہو بے حد قریب سے مصطفی کی آواز سنتے ہی دعا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ میرے کمرے میں کیا کر رہے ہیں۔ بے حد غصے سے بولنے کے باوجود بھی وہ اپنا آپ چھڑوا نہیں پائی۔

یہ بکواس تم نے میرے سامنے کی ہے اگر گھر میں کسی کے سامنے کی تو زبان گدی سے کھینچ لوں گا۔

میں کہتی ہو چھوڑیں مجھے۔ جب سارا زور لگانے کے بعد بھی اپنا آپ چھڑوا نہیں پائی۔ تو غصے سے دھاڑتے ہوئے بولی۔

ٹھیک ہے چھوڑ رہا ہوں اٹھو اپنا منہ صاف کرو اور نیچے چلو سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔

مصطفی نے ایک جھٹکے سے خود سے دور کیا۔

میں سب کو بتاؤں گی۔ کہ مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی سنا آپ نے۔ کیوں کہ شادی انسانوں کے ساتھ کی جاتی ہے اور میری نظر میں آپ انسان ہی نہیں ہے۔

غصے سے پیر پٹکتی وہ واش روم میں چلی گئی۔

ہاں شوق سے سب کو بتانا۔ لیکن اس غلط فہمی میں مت رہنا کہ میں تمہیں چھوڑ دوں گا۔ تم سے تو بہت سارے حساب بے باق ہونگے۔ جتنا تم نے مجھے تنگ کیا ہے سب کا بدلہ لوں گا۔

مصطفی مسکراتے ہوئے اسے اور چھیڑنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ مصطفی کو وہ چڑتی ہوئی غصہ کرتی پسند تھی نہ کے روتے آنسو بہاتی

وہ جانتا تھا کہ پہلی ملاقات کی وجہ اس پر مصطفی کا کچھ خاص اچھا اثر نہیں پڑا۔

لیکن تب مصطفی صرف اپنے کام کے سلسلے میں یہاں آیا تھا۔اس کا ابھی شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔وہ چاہتا تھا کہ دعا اپنی پڑھائی مکمل کر لے۔لیکن دعا کو دیکھنے کے بعد اس کی نیت خراب ہو گئی۔اور اس نے شادی کا فیصلہ کر لیا۔

لیکن اسے اس بات کا زیادہ ڈر طارق بھٹی کی دھمکی کا تھا۔جس نے یاسر خان کو نہ چھوڑنے کی صورت میں دعا کو اغواء کرنے کی دھمکی دی تھی۔اور مصطفی دعا کے معاملے میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔

لیکن وہ خود اسے اس نکاح کے بارے میں بتانا چاہتا تھا اور اسے یہ بھی بتانا چاہتا تھا کہ یہ نکاح اس کی زندگی میں کتنی اہمیت رکھتا ہے۔لیکن اس سے پہلے چاچو نے دعا کو سب کچھ بتا کر اس کے سارے پلین پر پانی پھیر دیا۔

ابھی تک وہ یہی سب کچھ سوچ رہا تھا جب دعا واش روم سے باہر آئی اس کی آنکھیں سوجھی ہوئی اور بہت سرخ تھی۔اگر وہ دعا کو نکاح کے ساتھ یہ بھی بتاتا کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے تو یقیناً وہ اپنی حالت اتنی نہ بگارتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.....

وہ اسے زبردستی کمرے سے تو باہر لے آیا تھا لیکن زبردستی اس کے چہرے پر مسکراہٹ نہیں لا پایا

آج نا تو اس نے کوئی شور مچایا اور نہ ہی کوئی ہلا گلہ کیا بس خاموشی سے بیٹھی رہی اسے سمجھ آچکا تھا کہ اگر یہ مصطفی کے ساتھ مزید لڑتی یا بدتمیزی کرتی ہے تو اس کا انجام اچھا نہیں ہو گا

کیونکہ مصطفی اس سے بدلہ لینے کے لئے اس حد تک جا سکتا تھا

کہ بچپن سے جڑے رشتے کو ڈھال بنائے گا یہ دعا نے کبھی نہیں سوچا تھا۔

لیکن دعا کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس نے مصطفی کے ساتھ ایسا کیا برا کیا ہے جس کے بدلے میں وہ اس کے ساتھ اس طرح سے کر رہا ہے۔

بیٹا تم اس طرح سے خاموش کیوں ہو

تایا ابو سے رہا نہ گیا تو پوچھنے لگے۔

ہاں دعا کیا ہوا ہے تمہیں طبیعت ٹھیک ہے تمہاری۔۔؟ مصطفی نے بھی پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھی کب سے اس کے اداس چہرے کی وجہ جاننا چاہتا تھا۔

تایا ابو مجھے یہ شادی۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی بابا بول پڑے۔

کچھ نہیں بھائی صاحب اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔یہ کہتی ہے کہ سے ابھی شادی نہیں کرنی۔کیونکہ یہ پڑھنا چاہتی ہے ۔لیکن بیٹا تمہارے رزلٹ سے ہم سب واقف ہیں۔اگر تم پڑھائی میں کچھ اچھی ہوتی تو ہم تمہاری شادی جلدی کرنے کے بارے میں نہیں سوچتے۔بابا نے ایسے کہا جیسے کہہ رہے ہو کے اپنا منہ بند رکھو۔

ہماری گڑیا کوئی پڑھائی کا طعنہ نہیں دے گا تم کون سا پڑھائی بہت اچھے تھے۔۔وہ دعا کی اتری ہوئی شکل دیکھ کر بولے۔ دیکھو بیٹا اگر تم پڑھنا چاہتی ہو تو تمہیں کوئی نہیں روکے گا وہ یہ نالائق تو تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

انہوں نے مصطفی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔جس پر وہ دھیرے سے مسکرا دیا۔

لیکن بیٹا تم دونوں کی شادی بہت جلدی ہو گی کیونکہ میں اپنی زندگی ختم ہونے سے پہلے تم لوگوں کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔

تایا ابو اب ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں دعا کرسی سے اٹھ کر صوفے پر ان کے ساتھ آ بیٹھی تھی۔میں آپ کو کبھی کچھ نہیں ہونے دوں گی ان کے سینے پر سر رکھ کے وہ رونے لگی۔اتنے سالوں کے بعد تو اسے کوئی رشتہ ملا تھا اسے پتہ چلا تھا کہ ماں باپ کے علاوہ بھی کوئی رشتہ ہوتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے میری بیٹی تو رونے لگی۔

میں نہیں جاؤں گا کہیں بھی ایک بار تمہاری شادی ہو جائے پھر تو فرشتے لینے آئے تب بھی انکار کر دوں گا۔انہوں نے اسے خوش کرنے کی کوشش کی۔

اگر تم اجازت دو تو ہم شادی کی تیاری شروع کریں اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے پوچھا۔

دلہا چینج کرنے کا آپشن ہے۔۔؟

روتے روتے اور سوال پوچھا۔جس پر مصطفیٰ نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا۔

نہیں بیٹا اسی کے ساتھ گزارہ کرنا پڑے گا بابا نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر مصطفیٰ بھی مسکرا دیتا۔

سر میں درد کی کی وجہ بہت کوشش کے باوجود بھی جب نیند نہ آئی تو اٹھ کر نیچے چلی آئیں اور اپنے لئے چائے بنانے لگی۔

ابھی اس نے پانی رکھا ہی تھا کے پیچھے سے مصطفی کچن میں داخل ہوا۔

ایک کپ چائے میرے لیے بھی۔ایک اور حکم۔

اس نے کچا چھپا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔

آپ تو رات کو چائے پی کر نہیں سوتے

طنزیہ کہا

ہاں نہیں سوتا تھا لیکن اب سوچتا ہوں کہ عادت ڈال لوں اب شادی کے بعد تم روز رات کو اکیلی چائے پیو گی تو مجھے تمہارا ساتھ دینا پڑے گا نا۔اس نے جس انداز میں طنز کیا تھا اس کے مقابلے جواب بہت محبت سے آیا تھا۔

دیکھیں یہاں پر کوئی نہیں ہے نہ تایا ابو اور نہ ہی بابا تو آپ کو مجھ سے اتنی نرمی سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور ویسے بھی آپ پر سوٹ بھی نہیں کرتا میرے ساتھ اتنا نورمل ہونا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب کہ آج آپ مجھے صاف صاف بتا چکے ہیں کہ یہ شادی آپ بدلہ لینے کے لئے کر رہے ہیں۔ سارے دن کا جمع کیا اور غبار اب وہ نکال رہی تھی۔

دعا میں تم سے کس بات کا بدلہ لوں گا یار۔ صبح تم نے بدتمیزی کی طلاق کی بات کی مجھے غصہ آ گیا۔ میں نے ڈانٹ دیا اور سچ کہوں تو مجھے تو یاد بھی نہیں کہ میں نے غصے میں تمہیں کیا کہا تھا۔ اتنا کچھ بولنے کے بعد بھی دعا کچھ نہ بولی بس اپنا کام کرتی رہی۔

ٹھیک ہے میں سمجھ سکتا ہوں کہ تمہیں میری باتوں پر غصہ ہو گا۔ ٹھیک ہے ایم سوری دیکھو میں نے کان بھی پکڑ لئے وہ سچ مچ میں اپنے کان پکڑ کر سوری بول رہا تھا۔ لیکن دعا جانتی تھی کہ یہ سب کچھ صرف اسے بہلانے کے لیے کر رہا ہے سچ صرف وہ جو آج صبح اس نے کہا تھا۔

چائے بنا کے جب وہ جانے لگی تو اس کے راستے میں آ گیا۔

دعا میں سوری بول رہا ہوں یار۔ مصطفی اسے جتنا اپنی ذات کو اگنور کرنے سے روکتا تھا یہ اتنا اسے اگنور کر رہی تھی۔

ٹھیک ہے میرا راستہ چھوڑیں دعا نے جان چھڑاتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے یعنی کے تم نے مجھے معاف کر دیا اب تم مجھے سوری بولو اس کا راستہ چھوڑنے کی بجائے ایک اور حکم دے دیا۔ دعا اسے دیکھ کر رہے گی

کیوں۔۔؟ میں کیوں سوری بولوں آپ کو۔۔۔؟ دعا نے پوچھنا ضروری سمجھا کیونکہ آج سارہ دن وہی اسے تنگ کر رہا تھا دعا تو اسے کچھ نہیں کہہ رہی تھی۔

تمہاری وہ دولہا چینج کرنے کے اوپشن والی بات مجھے بہت بری لگی۔ اس لیے تمہیں مجھے سوری بولنا ہو گا۔

مصطفیٰ نے کسی روٹھے ہوئے بچے کی طرح کہا۔

مصطفی راستہ چھوڑیں میرا دعا کو یقین تھا کہ وہ صرف ٹائم پاس کر رہا ہے۔

تم سوری بولے بغیر اپنے کمرے میں نہیں جا سکتی اور یہ کیا تم نے میرے لئے چائے کیوں نہیں بنائی۔۔؟

یہ لیں آپ یہی چائے پی لیں بس مجھے جانے دویں دعا نے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔

پہلے سوری بولو پھر میرے لئے چائے بناؤ یہ تمہاری چاہے اسے تمہیں بھی پیو۔

چلو شاباش سوری بولو۔وہ دعا کا چہرہ تھا میں زبردستی اس سے سوری بلوا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایم سوری اب میرا راستہ چھوڑیں دعا رونا نہیں چاہتی تھی لیکن پھر بھی وہ رونے لگی۔ آج کا دن اس کی زندگی کی تاریخ میں سنہری لفظوں سے لکھا جانا تھا کیوں کے اس سے پہلے وہ اتنا کبھی نہیں روئی تھی۔

یار اس میں رونے والی کونسی بات ہے۔دعا ہم نے ساری زندگی ایک ساتھ گزارنی ہے تم مجھے اور مجھے تمہیں سمجھنا ہے ۔اسی لئے آج کے بعد میرے سامنے یہ بے فضول کے آنسو مت بہانا۔

میں جانتا ہوں کہ مجھ سے پہلے تمہاری زندگی میں کوئی نہیں تھا تم ہمیشہ سے اپنے ماں باپ کی مرضی سے شادی کرنا چاہتی تھی اور تمہارے ماں باپ کی مرضی میں ہوں۔اس لیے تمھارے یہ آنسو اور سوگ کوڈ غم بے فضول ہے۔اس لیے نورمل ہو جاؤ اور نورمل طریقے سے اپنی ہونے والی شادی کو انجوائے کرو۔

ان سب خواہش پے دھیان دو جو ایک دلہن کی ہوتی ہے۔

اور آج کے بعد میں تمہیں اس طرح سے آنسو بہاتے ہوئے نہ دیکھوں۔تمہاری ایک فیملی ہے دعا جس کو تمہارے آنسو تکلیف دیتے ہیں۔

اور ہاں اب کمرے میں جا کے رونے دھونے کی ضرورت نہیں ہے جا کر آرام سے سو جاو کل ہم شادی کی شاپنگ پر جائیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصطفی نے اسے جانے کی اجازت دی۔لیکن اس کی بات ماننے کی بجائے وہ روتے ہوئے اپنے کمرے میں گئی۔

بیوقوف لڑکی۔بدلے کے لئے شادی کر رہا ہوں۔۔۔بدلہ تو میں بس ان آنسوؤں کا لونگا۔جن کی وجہ سے تم اپنی آنکھیں تباہ کر رہی ہو۔۔

اپنے کہے کے عین مطابق وہ دعا کو اپنے ساتھ شاپنگ پر لے کے جا رہا تھا۔۔

وہ نہیں جانا چاہتی تھیں۔۔

لیکن ماما نے اصرار کر کے اس کے ساتھ بھیج ہی دم لیا۔

سارے راستے وہ کچھ نہ کچھ بولتا رہا۔۔ لیکن دعا ایک لفظ بھی نہ بولی۔

یار دعا چھوڑ دو اب یہ ناراضگی چلو ہم دوستی کر لیتے ہیں۔۔

اور ویسے بھی ہم نے رات کو ایک دوسرے کو سوری بول تو دیا ہے۔۔

تو اب ایسے ناراض ہونے کا کیا فائدہ۔۔؟ مصطفٰی اسے باتوں میں بہلانے کی کوشش کر رہا تھا۔

لیکن دعا کو اس کی باتوں کا کوئی اثر نہ ہوا۔

شاپنگ مال میں بھی وہ کچھ نہ بولی مصطفٰی نے دعا کی ساری شاپنگ اپنی مرضی سے کی۔۔

دعا سے رائے لینے کی کوشش کرتا رہا لیکن دعا نے جواب دینا ضروری نہ سمجھا۔۔

دعا یار اس دنیا میں صرف تمہاری شادی نہیں ہو رہی کہ تم اس طرح سے منہ بنا کے بیٹھی ہو

۔۔مصطفیٰ کو اب اس پر غصہ آ رہا تھا۔۔۔

لیکن نکال کے اسے مزید خود سے بد گمان نہیں کر سکتا تھا۔۔

پھر آئی ویڈنگ ڈریس کے باری۔ چلو سب میری پسند کا ہے ویڈنگ ڈریس تم خود پسند کرو اور اچھا سا ریڈ کلر کا اس پر بھی حکم دعا نے اسے گھورا۔

سب کچھ آپ نے اپنی مرضی سے لیا ہے تو یہ بھی لے لیں اس میں بھی میری مرضی جانے کی ضرورت نہیں ہے دعا نے غصے سے کہہ کر منہ پھیر لیا۔

اچھا بابا میں کچھ نہیں کہتا تم اپنی مرضی سے لے لو تمہیں جو پسند ہے میں کچھ نہیں کہوں گا۔ مصطفی ایک سائیڈ ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ دعا اپنے لئے ویڈنگ ڈریس پسند کرنے لگی۔

۔جہاں ریڈ کلر ڈریس ایک سے ایک عمدہ تھے لیکن وہ مصطفی کی پسند کو اہمیت نہیں دینا چاہتی تھی۔بہت کوشش کے باوجود بھی اسے ریڈ کے علاوہ اور کوئی ڈریس پسند نہ آیا۔

مصطفی جو پچھلے آدھے گھنٹے سے بیٹھا اسے دیکھے جا رہا تھا اخر اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔۔

بس دعا یار اب ہر چیز تمہاری پسند کی تو نہیں ہو سکتی نا کچھ چیزوں پہ کمپرومائز کرنا چاہیے مصطفیٰ نے سمجھانا چاہا۔۔

کچھ چیزیں اگر آپ کو پتہ ہو مصطفی صاحب تو مجھے تو میری پسند کا دولہا بھی نہیں ملا اور آپ ہر چیز کی بات کر رہے ہیں۔ہاں شاید مجھے ہر چیز پے کمپرومائز کرنا پڑے گا۔دعا نے ایک ایک لفظ چبھا چبھا کر کہا چہرے پر تلخ مسکراہٹ سجا کر اس نے جتایا تھا کہ مصطفیٰ اس کی پسند نہیں۔

بس بہت ہوا۔بہت سن لیا میں نے اور بہت سنا لیا تم نے مصطفی نے کونٹر پہ کھڑے ہو کر ڈریس سیلز مین کی طرف پھینکا اسے پیک کرو۔

لیکن وہ مجھے پسند نہیں ہے دعا نے اسے دیکھ کر بے بسی سے کہا۔

تم اس لائق ہی نہیں ہو کہ تم سے تمہاری پسند پوچھی جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے امید نہیں تھی کہ سب کچھ اتنا جلدی جلدی ہو جائے گا ابھی کل ہی تو اس کی شادی کے بات شروع ہوئی تھی اور آج اس کی مہندی۔یہ سب کچھ کیا ہو رہا تھا دعا نے اپنی شادی کے بارے میں کبھی ایسا تو نہیں سوچا تھا۔۔۔

وہ سمجھ سکتی تھی کہ یہ سب کچھ تایا ابو کی طبیعت کو مد نظر رکھ کر کیا جا رہا ہے۔۔۔

لیکن پھر بھی اتنی جلدی کی امید نہ تھی دعا کو۔۔۔ll

زعیمہ نے اپنے وعدے کے مطابق اسے مہندی کی دلہن بنایا تھا۔

۔زعیمہ اور سعدیہ کے سامنے وہ خوش ظاہر ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔

لیکن سعدیہ نے پھر بھی اس کی چوری پکڑ لی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں سعدیہ ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ تایا ابو کی طبیعت خراب ہے نا اس لیے پریشان ہوں۔اس نے بات ٹالنے والے انداز میں کہا۔۔

لیکن پھر بھی یار پوز اچھے سے بنانا یہ نہ ہو کہ دس سال بعد اپنی شادی کی البم دیکھو اور افسوس کرو۔زعیمہ نے اس کو خوش کرنے کے لیے کہا۔تو وہ بھی ہس دی کیونکہ وہ اپنی پریشانی میں اپنی پیاری سہیلیوں کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتی تھی۔

تجھے پتا ہے میں نے لونگ لاچی والے گانے پے سٹیپ بائی سٹیپ ڈانس سیکھی ہے

۔۔۔سعدیہ نے خوش ہو کر بتایا۔

میں نے آنٹی کو کہہ دیا ہے کہ مٹھائیوں کا سارا کام میں کرونگی۔خاص کے کر جلیبیوں کا۔زعیمہ نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا۔

ہائے موٹی کبھی تو کھانے پینے کی چیزوں کو چھوڑ کر کچھ سوچ لیا کر سعدیہ نے دھائی دی۔

چلو اٹھو لڑکیوں اسے لے کر باہر آؤ ابھی تھوڑی دیر میں رسم شروع ہونے والی ہے۔ماما نے آکر اس کے ہنستے کھیلتے چہرے پر اداسی پھیلا دیں۔

ایک ہی گھر میں ہونے کی وجہ سے دلہا اور دلہن کی رسم اکٹھی کی گئی۔

سب کے چہروں پر خوشی تھی خاص کر کے تایا ابو تو خوشی سے ناچ رہے تھے۔ دعا خوش تھی کیونکہ اس کی وجہ سے اس کے تایا ابو خوش تھے

۔رسم کے بعد سعدیہ اور زعمیہ نے لونگ لاچی سونگ پر وہ ڈومکے لگائے کے آنے والے دس سال میں بھی یہ مہندی کی رات یاد رہے گی۔

کیونکہ زعیمہ نے سعدیہ کی ساری ڈانس کا بیڑا غرق کر دیا تھا پھر بدلے میں۔ڈانس کے دوران سعدیہ نے زعیمہ کی وہ درگت بنائی کی زعیمہ مرتے دم تک نہ بھولتی۔

بہت بڑی غلطی ہو گئی جو تجھے پارٹنر رکھ لیا میں نے۔ دعا تجھے سے اچھی ڈانس کرتی ہے۔ سعدیہ کو اپنی ڈانس خراب ہونے کا بہت افسوس تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو اسی کو اٹھا لیتی۔ میری مینتس کیوں کر رہی تھی

رسم ختم ہونے بعد دعا اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگی تو مصطفیٰ نے زبردستی اس کا ہاتھ پکڑ لیا

سب نے ڈانس کی یار دولہا دلہن تو کچھ کیا ہی نہیں چلو اب ہماری باری مصطفی اسے زبردستی اپنے ساتھ ڈانس فلور پر لے کے آیا اور سب کے ساتھ مل کر ڈانس کرنے لگا۔

میں نے سنا ہے کہ تم بہت اچھی بات کرتی ہو۔مجھے دیکھنا ہے۔یقیناً جب سعدیہ اور زعیمہ بات کر رہی تھی تب اس کا دھیان اسی طرف تھا

مصطفی مسکرا مسکرا کر اس کے ساتھ ڈانس کر رہا ہے

جبکہ دعا کا دل چاہ رہا تھا کہ اس کے ہونٹوں سے ہنسی نچور کا سوکھنے کے لیے ڈال دے۔

میں ہی سب کچھ برداشت کرو۔اس طرح سے تو مجھے بالکل اپنا غلام سمجھ لے گا

مجھے اس طرح سے چپ نہیں رہنا چاہیے

ہاں اپنے حق میں آواز اٹھانی چاہیے

لیکن میری آواز میری ماما بابا سنی ہی نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں مصطفی منالو اپنی خوشیاں۔

تم مجھ سے بدلہ لینے کے لیے شادی کر رہے ہو اب تم دیکھنا کہ شادی کے بعد میں تمہارا کیا حال کرتی ہوں ساری زندگی یہ شادی یاد نہ رہی تو میرا نام بھی دعا نہیں۔

تو ابھی مصطفی کو تنگ کرنے کے منصوبے بنانے لگیں

کیونکہ اس نے سوچ لیا تھا کی زندگی میں شادی ایک بار ہونی ہے اس لئے منہ بنا کر بیٹھنے سے اپنی شادی کا البم نہیں خراب کرنا چاہتی تھی۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب وہ تایا ابو ماما اور پاپا کے سامنے خوش رہنے کی کوشش کرے گی کیونکہ اداسی سے وہ انہیں تکلیف پہنچا رہی تھی۔

میں تمہاری وجہ سے اپنے تایا ابو ماما اور بابا کو تکلیف نہیں دوں گی لیکن تمہارا تو میں وہ حال کروں گی کہ زندگی بھر شادی کا نام نہیں لو گے

مصطفی اسے اپنے ساتھ کسی فلیٹ میں لایا تھا۔

جبکہ دعا کو مصطفی کے ارادے کچھ خطرناک لگ رہے تھے۔

وعصرف ماما بابا اور تایا ابو کے سامنے خوشی کا اظہار کر رہی تھی جبکہ مصطفی کے سامنے اس کا رویہ ایسا ہی تھا۔

تو پھر وہ اسے یہاں کیوں لے کے آیا تھا

آخر کیا چاہتا تھا وہ یہ سمجھنا دعا کے لئے تھوڑا مشکل تھا۔

آج کل وہ اس پر کوئی حکم نہیں چلا رہا تھا۔اور نہ ہی غصہ کر رہا تھا۔

آپ مجھے یہاں کیوں لے کر آئے ہیں۔۔؟رہا نہ گیا تھا پوچھ ہی لیا

گھر دکھانے کے لئے اور کیوں۔۔؟مصطفی اسی کی انداز میں بولا۔

گھر۔۔؟گھر دکھانے کے لئے کیوں لے کے آئے ہیں آپ مجھے۔۔؟دعانہ سمجھی سے پوچھا۔

کیونکہ ہم شادی کے بعد یہاں رہنے والے ہیں مصطفی نے اس کے عقل پر ماتم کر کے اس کی مشکل آسان کی۔

تو اب اس طرح سے بدلہ لیں گے آپ مجھ سے تاکہ میں گھر میں کسی کو پتا ہی نہیں سکوں۔

کہ آپ میرے ساتھ کیا کر رہے ہیں

اگر آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ میں چپ چاپ سب برداشت کروں گی تو آپ کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غلط فہمی ہے اگر آپ نے میرے ساتھ کچھ بھی کیا نہ تم سب کو گن گن کر بتاؤں گی یہ مت سوچیے گا کہ آپ کے ظلم و ستم پر منہ بند کر کے بیٹھی رہوں گی۔

دعا تیزی میں کیا بول کر گئی تھی اسے خود بھی نہیں پتا تھا۔

جبکہ مصطفی اس کی بات پر شوکڈ ہو کر اسے دیکھ رہا تھا۔

میں نے کون سے ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے ہیں تم پر جو تم گن گن کر سب کو بتانے والی ہو۔ مصطفی نے حیران و پریشان ہو کر پوچھا جبکہ دعا کو اب جواب نہیں سوج رہا تھا۔

ابھی نہیں توڑے لیکن شادی کے بعد تو توڑیں گے نا۔ دعا نے اس کی معلومات میں اضافہ کیا۔

دعا کیا میں تمہیں ایسا لگتا ہوں۔ تمہیں لگتا ہے کہ میں شادی کے بعد تم پر ظلم کرونگا۔ مصطفی بے یقینی سے پوچھ رہا تھا۔ تو کیا یہ لڑکی اس سے اس حد تک بد گمان تھی۔

مجھے نہیں پتہ چلیں گھر چلنا ہے دعا یہ کہہ کر کے فلیٹ سے باہر نکل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ مصطفی کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اپنے خوابوں کے اس چھوٹے سے گھر کو قبرستان بنا دے۔

.....

شادی کی سب چھوٹی بڑی رسمیں ہو چکی تھی۔۔

اب صرف رخصتی باقی تھی۔۔

جب دعا نے سعدیہ کے ہاتھوں کھجلی پاؤڈر منگایا۔۔۔

پہلے تو سعدیہ حیرانگی سے دیکھتی رہی۔

پھر سوچا اسکی سہیلی ویسے بھی سب سے پنگے کرتی رہتی ہے۔۔

تو اب کسی اور کے ساتھ کرنے والی ہو گی۔۔۔

جب کہ دعا اپنا پلان بہت ہوشیاری سے سوچ رہی تھی۔۔۔

تمہارے سارے ارمانوں کا جنازہ نہ نکال دیا تو میرا نام بھی دعا نہیں مصطفی صاحب۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دل ہی دل میں مصطفی سے مخاطب تھی۔

جبکہ دوسری طرف مصطفی خود ہی اپنی شادی میں سارے کام کر رہا تھا۔۔

اس کا صرف ایک ہی دوست تھا ولی اور وہ بچارا کیا کیا کرتا۔اس نے مصطفی کو ساتھ لگا کر سارا کام برابر میں کروایا۔۔

۔اب بس مصطفی کا ایک کام بچا تا دعا کو پالر چھوڑنا۔

مجھے لگ رہا ہے میری شادی نہیں ہے بلکہ میرے کسی کزن کی شادی ہے جس کی شادی میں سارے کام خود کر رہا ہوں مصطفی کافی تھک چکا تھا۔

ہوتا ہے بھائی میری شادی میں میرا بھی یہی حال ہو گا ولی نے ابھی سے پریشان ہونا شروع کر دیا

مصطفی بیٹا دعا کو پالر چھوڑ آو چاچی نے آکر کہا

جا میرے یار۔۔جا شادی سے پہلے دیدار یار کر لے ولی نے لقمہ دیا۔جس پر مصطفی سر کھجتا باہر نکل گیا

دعا گھر سے باہر نکلی اور گاڑی کے قریب مصطفی کو کھڑے دیکھ کر ہنس پڑی

یا اللہ سوچ کر اتنا مزا آرہا ہے جب یہ میرے سامنے ہو گا تو کتنا مزا آے گا اس کی ہنسی مصطفی نے نوٹ کی۔

کونسا لطیفہ یاد کر کے ہنس رہی ہو مجھے بھی بتاؤ میں بھی ہنسنا چاہتا ہوں مصطفیٰ نے معصومیت سے منہ بنا کر کہا۔

آپ کو رات کو سناؤں گی شرما کر کہا تو مصطفی کو کرنٹ لگا۔

مصطفی کو ڈر تھا کہ اس کے لطیفے کا نام مصطفیٰ ہی نہ ہو۔

کیا پلان کیا ہے تم نے میرے خلاف سچ سچ بتاؤ مصطفی نے فوراً پوچھا۔

کہانا رات کو بتاؤں گی دعا ایسی کے انداز میں بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہندی نے برا اچھا رنگ چھوڑا ہے تمہارے ہاتھ پہ مصطفیٰ نے اس کی مہندی سے بڑے ہاتھ دیکھے۔

ہاں میری فرینڈز کہتی ہیں کہ ساس بہت پیار کرتی ہے مجھے لیکن میں نے انہیں بتایا کہ وہ تو ہے ہی نہیں تو وہ مجھ سے پیار کیسے کر سکتی ہیں۔

تمہاری سہیلیوں کے پاس آدھی انفارمیشن ہے۔مہندی کا رنگ ساس کی محبت کا نہیں شوہر کی محبت کا ہوتا ہے۔

مصطفیٰ نے اسے اپنی محبت کا احساس دلانا چاہا۔

لیکن وہ بھی دعا تھی کہاں اس کی سننے والی تھی۔

مصطفی یہاں پر کوئی نہیں ہے ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جتلانے والے انداز111111

سب کچھ ہو چکا تھا مہمان بھی آ چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کچھ ہی دیر میں مصطفیٰ نے دعا کو پالر سے لینے جانا تھا لیکن جانے سے پہلے وہ سارا کام ختم کر کے جانا چاہتا تھا

بیٹا بہت دیر ہو گئی ہے اب تم بھی جاؤ دعا کر لے آؤ

بیٹا تمہیں بہت تھکا دیا آج یہ تو سعدیہ اور زعیمہ ضد کرنے لگی کے سارے کام وہ کریں گی اس لیے وہ دعا کے ساتھ پالر نہیں جا پائی ورنہ وہ اسے اپنے ساتھ لے آتی۔

کوئی بات نہیں چاچی ساری زندگی اس کی ذمہ داری میں نے سنبھالنی ہے اور آج تو ویسے بھی بہت خاص دن ہے شروعات آج سے ہی کرتے ہیں

آپ پریشان نہ ہوں میں بس ابھی اسے لے کے واپس آتا ہوں۔

بابا آپ نے دوا لے لی نہ مصطفی نے بابا سے پوچھا۔

نہیں دعا نے کہا تھا وہ آکر دے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا آپ بھی نا آپ اپنی دوائی لیں پلیز میں دعا کو لے کے آتا ہوں۔

کہا نا میری بیٹی آکر مجھے دوائی دے گی اور ویسے بھی اب یہ سارے کام اس کے ہیں۔ تمہیں مجھ پر حکم چلانے کی ضرورت نہیں ہے میری بیٹی مجھے سنبھال لے گی۔

مصطفٰی ان کی باتوں پر آہ کے رہ گیا۔ٹھیک ہے سنبھالتی رہے لے کے آتا ہوں آپ کی لاڈلی کو۔

مصطفی نے پالر کے باہر آکر دعا کو فون کیا

لیکن دعا کو فون مسلسل آف جا رہا تھا۔

ایسے اب پریشانی ہونے لگی

تقریبا آدھے گھنٹے سے وہ پالر کے باہر کھڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنی ہی لڑکیاں پالر سے آجا رہی تھی لیکن نا جانے اس کی دعا کہاں تھی۔

اس طرح سے پالر کا دروازہ کھٹکھٹا کے دعا کے بارے میں پوچھنا سے کچھ عجیب لگ رہا تھا

لیکن مجبور تھا۔

اس نے پالر کا دروازہ کھٹکھٹایا تو ایک خوبصورت سی لڑکی باہر نکلی۔

جی میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہو۔۔؟اس نے مصطفی سے پوچھا

۔جی آپ پلیز دعا کو باہر بھیج دیں۔

دعا۔۔؟ہاں آج اس کو دلہن بنے یہاں آنا تھا لیکن وہ تو آئی ہی نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لڑکی نے گویا اس کے سر پر دھماکا کیا۔۔

کیا مطلب نہیں آئی تین گھنٹے پہلے میں خود ہی یہاں چھوڑ کے گیا تھا۔

ایم سوری ان کی اپوائنمنٹ ہے لیکن وہ آج نہیں آئی آج ان کی شادی تھی پتہ نہیں وہ کیوں نہیں آئی۔

لڑکی نے معذرت خواہانہ انداز میں کہا۔

جبکہ مصطفی کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا ہو سکتا ہے وہ گھر چلی گئی ہو یہ لڑکی مجھے تنگ کرنے کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہے مصطفی یہ سوچ کر گاڑی گھر کی طرف لے گیا۔

.....

مصطفیٰ یہ سب کچھ دعا کے شرارت سمجھ کر گھر واپس آچکا تھا۔

لیکن گھر آکر اسے دوسرا جھٹکا ملا۔۔کیونکہ دعا ابھی تک گھر نہیں آئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کے 6 بج چکے تھے اور دعا کی کوئی خبر نہ تھی۔

لوگوں میں آہستہ آہستہ سرگوشیاں شروع ہو چکی تھی۔۔

سلطان صاحب غصے میں کبھی گھر سے باہر نکل جاتے تو کبھی واپس آجاتے۔

کتنے ہی لوگ دعا کو ڈھونڈنے جا چکے تھے۔۔

کوئی جگہ نہیں چھوڑی لیکن دعا کہیں نہیں تھی۔

اگر دعا کی کوئی شرارت تھی تو اس نے بہت غلط حرکت کی تھی۔۔

دعا کا کہیں پتا نہیں چل رہا تھا لوگوں میں الگ ہلچل مچ گئی تھی

۔ان سب میں بابا کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا کو ڈاکٹر نے ٹینشن لینے سے منع کیا تھا۔

لیکن دعا کی اس حرکت پر وہ ٹینشن لینے کے علاوہ اور کچھ کر بھی نہیں سکتے تھے۔

رات کے دس بج چکے تھے لیکن ابھی تک دعا کی کوئی خبر نہ تھی۔

بس کر دو بیٹا دفعہ کرو اسے ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے۔سلطان صاحب نے کہا تو مصطفی حیران رہ گیا۔

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں چاچو ہمیں دعا کو ڈھونڈنا چاہیے مصطفی نے حیرانگی سے کہا۔

نہیں بیٹا وہ تمہارے لائق ہی نہیں تھی میری پرورش میں ہی کوئی کمی رہ گئی میں نے اس کو ہر وہ خوشی دی جو وہ چاہتی لیکن اس نے کیا کیا آخر میں میرے منہ پر کالک تھوپ کر بھاگ گئی۔

چاچو یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں دعا بچی ہے نادان ہے چھوٹی موٹی شرارتیں کرتی رہتی ہے لیکن اتنی بڑی بے وقوفی نہیں کر سکتی اتنا بڑا قدم نہیں اٹھا سکتی میری دعا ایسی نہیں ہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے دو بجے بابا کی طبیعت اچانک بگڑ گئی ڈاکٹر ان کی حالت کو سنبھال نہیں پا رہے تھے۔۔

بابا نے مصطفی کو اپنے پاس بلایا ڈاکٹر ملنے سے منع کر رہے تھے لیکن بابا کی بار بار کہنے پر انہیں اجازت مل گئی۔

مصطفی بیٹا میری بات سنو دعا نادان ہے میں جانتا ہوں اتنا بڑا قدم نہیں اٹھا سکتی۔۔

لیکن پھر بھی اگر اس نے شرارت میں ایسی کوئی غلطی کی ہے تم سے معاف کر دینا میری دعا کو تکلیف مت دینا میں سکون سے نہیں رہ پاوں گا۔بابا کی حالت مزید بگڑ رہی تھی

بابا آپ کو کچھ نہیں ہو گا دعا واپس آ جائے گی سب کچھ پہلے جیسا ہو جائے گا۔مصطفی نے انہیں سمجھانا چاہا۔

نہیں تم وعدہ کرو کے تم میری دعا کو کوئی تکلیف نہیں دو گے بابا نے مضبوط سے مصطفیٰ کے ہاتھ تھامیں۔

بابا کے ہاتھ پوُری طرح کانپ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا آپ کو کچھ نہیں ہو گا میں وعدہ دعا کرتا ہوں میں دعا کو کوئی تکلیف نہیں دوں گا بس اب جلدی سے ٹھیک ہو جائیں میں دعا کو ڈھونڈ لاؤ گا۔

بابا کی طبیعت مزید بگڑ گئی۔

انہیں ریسٹ کی ضرورت ہے نرس نے آ کر کہا یہ جتنی زیادہ ٹینشن لینگے اتنی ان کی طبیعت مزید بھی کرے گی۔

آپ پلیز باہر جا کے بیٹھے آپ پلیز انہیں ڈسٹرب نہ کرے

مص

صبح پانچ اس کا فون بجا اس نے بغیر دیکھے ہی فون اٹھالیا۔

میں نے تم سے کہا تھا مصطفیٰ اپنی کمزوریوں کو بغل میں لے کر نہیں چلتے۔۔ تم نے میری بات نہیں مانی اب نقصان کے لئے تیار ہو جاؤ۔۔۔

دعا کہاں ہے۔۔؟ مصطفیٰ فوراً پہچان چکا تھا فون پر کون ہے۔۔ اس لئے اس نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا مجھے لگا تھا تم پوچھو گے کہ کون بات کر رہا ہے لیکن تم تو کہہ رہے ہو کہ تمہاری دعا کہاں ہے۔۔؟ خیر وقت ضائع نہیں کرتے تمہاری دعا میرے پاس ہے۔

اطمنان سے کہا گیا۔۔

کیا چاہتے ہو تم۔۔؟ مصطفی جانتا تھا کہ وہ اپنے کسی مقصد کے لیے یہ دعا کو ڈال بنا رہا ہے

تم جانتے ہو میں کیا چاہتا ہوں تم یاسر خان کو میرے حوالے کر دو اور آ کر اپنی دعا کو لے جاؤ۔

تم مجھے میری کمزوری دے دو اور آ کر اپنی کمزوری لے جاؤ۔ اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو تمہیں بتا دوں کہ میرے بھوکے کتے کب سے حسرت بھری نظروں سے تمہاری دعا کو دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

اگر دعا کو کچھ بھی ہوا تو تم ساری زندگی زندہ رہ کر موت کی دعائیں مانگو گے مصطفی غصے سے دھارا۔

اگر چاہتے ہو تمہاری دعا کو کچھ نہ ہو تو ایک ہاتھ سے لو اور ایک ہاتھ سے دو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون بند ہو چکا تھا جانے کتنی دیر سے مصطفی فون کو گھورتا رہا۔ پھر کسی فیصلے پر پہنچ کر اٹھ کر چلا گیا۔

کہاں ہو تو میں اس یاسر خان کو لے آیا ہوں

تم دعا کو میرے حوالے کر دو اور یاسر خان کو لے جاؤ۔

مصطفی نے اسی نمبر پر فون کر کے کہا۔

مجھے یقین تھا مصطفی تم بے وقوف نہیں ہو میری بات ضرور مانو گے میں تمہیں ایک ایڈریس دے رہا ہوں اس ایڈریس پر یاسر خان کو لے آؤ اور کوئی ہوشیاری کرنے کی کوشش مت کرنا۔ ورنہ نقصان کے ذمہ دار تم خود ہو گے۔

نہیں میں کچھ نہیں کروں گا دعا کو کچھ نہیں ہونا چاہیے مصطفی کے لیے اس وقت سب سے ضروری دعا کی جان بچانا تھا۔۔

مصطفی اس کے بھیجے ہوئے پتے پر یاسر خان کو لے آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یقیناً کوئی اڈا تھا جہاں طارق بھٹی چھپ کر بیٹھا تھا۔ ایسے کتنے ہی اور اڈے اس شہر میں تھے۔ جینے طارق بھٹی چلاتا تھا۔

یاسر خان کے سامنے آتے ہیں طارق بھٹی دعا کو لے کر سامنے آ گیا۔

اس نے دعا کو بازوں سے پکڑا تھا اور سر پر بندوق رکھی تھی۔

مصطفی آگے بڑا جب آواز آئی۔وہیں رک جاؤ مصطفی آگے آنے کی ضرورت نہیں ہے

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

تم یاسر کو اس طرف بھیجو اور میں دعا کو بھیجتا ہوں۔وہ یقیناً کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔

رسک تو اس وقت مصطفیٰ بھی کوئی نہیں لینا چاہتا تھا

ٹھیک ہے تم دعا کو اس طرف بھیجو جتنے قدم دعا اٹھائے کی اتنی ہی یاسر اٹھائے گا۔ مصطفیٰ نے کہا۔

ہاہاہا لین دین کے معاملے میں تم بہت اچھے ہو انسپیکٹر مصطفی حیدر۔

مجھے منظور ہے۔

اسی ڈیل کے مطابق اس طرف سے دعا کو جبکہ دوسری طرف سے یاسر کو بھیجا گیا

لیکن آدھے راستے میں دعا رک گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طارق انکل میرا لہنگا تو دیجئے۔ پیچھے مڑ کر کہنے لگی۔

جبکہ اس کی بات پر مصطفی کا دل چاہا کہ اسکا سر پھوڑ دے۔

دعا چلو ہم اور لہنگا لے لیں گے مصطفی نے سمجھانا چاہا

کیونکہ اس وقت دعا کو اس خطرناک جگہ سے نکالنا چاہتا تھا۔

ایسے کیسے اور لے لیں گے اتنا مہنگا ہے وہ اور ماما نے کہا تھا کہ مجھے بالکل فضول خرچی نہیں کرنے دیں گی

لہنگا نیا لیں گے تو کیا فضول خرچی نہیں ہو گی

طارق انکل لائیں میرا لہنگا دیں دعا اب بھی ضد پر اڑی ہوئی تھی جبکہ مصطفیٰ تیزی سے اس کے قریب آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کے زبردستی گھسیٹ کر اپنے ساتھ لے جانے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوریں مجھے اگر میرا لہنگا نہیں ملا تو میں آپ سے شادی نہیں کروں گی دعا نے دھمکی دی

_____

دعا میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو ہم اور لہنگا لے لیں گے

اس وقت یہاں سے چلو مصطفی سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ اس بے وقوف لڑکی کو کیسے سمجھائیے کہ وہ اس وقت کتنے بڑے خطرے میں ہے۔

میں نے کہا نہ اگر آپ نے میرا لہنگا نہیں لایا تو میں آپ سے شادی نہیں کروں گی وہ اس ضدی لہجے میں بولی۔

کیا مطلب شادی نہیں کرو گی شادی تو اب تمہارے اچھے بھی کریں گے بہت ستا لیا تم نے مجھے ایک لمحے کی مہلت نہیں دوں گا تمھیں۔ناتو اب میں تمہیں اپنی محبت کو آزمانے دونگا اور نہ ہی صبر کو۔ مصطفی غصّے سے بولا

ہاہاہا محبت تایا ابو بھی یہی کہتے تھے کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں یہ دیکھو کتنی محبت کرتے ہیں مجھ سے ایک لہنگا نہیں لا کے دے سکتے دعا نے گویا اس کی محبت کا مذاق اڑایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا تم اس طرح سے نہیں کہہ سکتی

وہ مصطفی کو زچ کر رہی تھی۔

ارے چھوڑیے جانے دیجیے دیکھ لی آپ کی محبت بڑے آئے تھانے دار۔ایک لہنگا تو لا نہیں سکتے یونیفارم کیوں پہنتے ہیں۔

پہلے دعا اس کی محبت کا مذاق بنا رہی تھی اب اس کی کام کا بھی مذاق بنا رہی تھی۔

مصطفی وہیں رکا اور واپس جانے لگا یقیناً وہ اس کا لہنگا لا کر اس کے منہ پر مارنے والا تھا۔

دعا کا لہنگا دو اس نے ڈائریکٹ طارق بھٹی کو مخاطب کیا۔

لہنگا اسی کمرے میں ہے جہاں اس لڑکی کو رکھا ہوا تھا ایک آدمی بولا

ٹھیک ہے جاو اٹھا لاؤ طارق بھٹی نے حکم دیا یقیناً وہ بھی دعا سے تنگ آ چکا تھا آدمی وہ جانے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکیں نہیں میں ہرگز برداشت نہیں کروں گی کہ میرے لہنگے کو کوئی غیر مرد ہاتھ لگائے دعا نے سر پہ الٹا ہاتھ رکھ کر دھائی دی

دعا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے مصطفی نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

جی نہیں میں ہر گز برداشت نہیں کر سکتی کہ میری کسی بھی چیز کو میرے شوہر کے علاوہ کوئی اور چھوئے شاید نہیں یقیناً دعا ایکٹنگ کر رہی تھی

دعا یہ سب کوئی تمہارے کلاس فیلو نہیں بیٹھے تھے تمہاری اس ایکٹنگ کی داد دیں گے مصطفی نے اسے دھیمے لیکن سخت لہجے میں بتانا چاہا۔

میں نے کہا نہ میرا لہنگا لا کر دیں طارق انکل انہیں بھیجیے۔

دعا نے طارق کو آرڈر دیا۔ طارق اس آفت سے جان چھڑانا چاہتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے لیکن کوئی ہوشیاری نہیں تم اس کمرے میں جا سکتے ہو طارق نے اسے ایسے وارن کیا جیسے اس کمرے میں کچھ تھا۔

مصطفی نے پلٹ کر دعا کو دیکھا جس کے چہرے پر شرارت لیکن آنکھوں میں گہری سنجیدگی تھی۔

وہ کچھ سمجھتے ہوئے اس کمرے میں جانے لگا۔

سنو انسپیکٹر مصطفی حیدر صرف لڑکی کا سامان اٹھاؤ اور واپس آ جاؤ ہمارے سامان کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں ہے طارق بھٹی نے اسے وارن کیا لیکن اب تو مصطفی کا تجسس بھی بھر چکا تھا

وہ گردن ہلاتا ہوا اس کمرے کی طرف جانے لگا۔

اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا تو اس نے دیکھا کہ اس کمرے میں 15 سے 20 جوان لڑکیاں تھی

جب بالکل خاموش سہمی ہوئی کونے میں بیٹھی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصطفی سمجھ چکا تھا کہ دعا سے اس کمرے میں کیوں بھیجنا چاہ رہی تھی۔

وہ یقیناً اسے ان لڑکیوں کے بارے میں بتانا چاہتی تھی جنھیں ڈرا دھمکا کر یہاں بھی بٹھایا گیا ہے۔

لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس وقت کیا کرے۔

کیونکہ دعا کو بچانے کے چکر میں اس نے پولیس والوں کو بھی شامل نہ کیا

اس وقت اسے صرف دعا کی جان پیاری تھی

وہ بیوقوف لڑکی جس کے لئے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار تھا

اور اب وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اتنی بیوقوف نہیں ہے جتنا کہ وہ اسے سمجھ رہا تھا۔

یقیناوہ ان سب لڑکیوں کی جان اور عزت بچانا چاہتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ مصطفی ہے نہ ان میں سے ایک لڑکی اس کے قریب آئی اور بولی۔

ہاں میں مصطفی ہوں۔ مصطفی نے ہامی بھرتے ہوئے کہا

دعا کے شوہر اس لڑکی نے یقین دہانی کے لیے پھر پوچھا

جی ہاں مصطفی بس اتنا ہی کہہ پایا

دعا نے کہا تھا کہ آپ ہمیں بچانے ضرور آئیں گے

۔اس نے کہا تھا کہ آپ ہمیں بچا کر یہاں سے لے جائیں گے

آپ ہمیں بچانے کے لئے آئے ہیں نہ لڑکیاں امید بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ایک سے بڑھ کر ایک حسین لڑکی تھی۔یقیناان سے وہی گنونا کام کروایا جانے والا تھا جو طارق بھٹی کا پیشہ تھا

وہ لہنگے کا بیگ لیکر کمرے سے باہر آ گیا

دعا امید بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی یقیناًوہ لڑکیوں کے بارے میں جان چکا تھا۔

ٹھیک ہے طارق بھٹی میرا کام ہو گیا اب میں چلتا ہوں۔

اتنا کہہ کر وہ دعا کا ہاتھ تھام کر چلنے لگا۔

آپ نے دیکھا نہ وہ 19 لڑکیاں ہیں طارق انکل ان کو دبئی اسمگل کر رہا ہے۔

وہ دبی دبی آواز میں مصطفیٰ کے ساتھ چلنے لگی اور اسے بتا رہی تھی۔

جب کہ طارق انکل کہنے پر مصطفی نے اسے گھورا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب بیچاری بہت ڈری ہوئی ہیں مجھے بالکل ڈر نہیں لگا

وہ اس لیے ڈری ہوئی تھی کیونکہ ان کو بچانے والا کوئی نہیں تھا۔

لیکن میں نہیں ڈری کیونکہ مجھے یقین تھا کہ آپ مجھے بچانے ضرور آؤ گے دعا نے زور سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔

آپ ان سب کو بچالو گے نا۔۔۔؟

میں نے ان سب سے وعدہ کیا ہے کہ آپ ان کو یہاں سے نکالو گے

۔اور پھر میں نے ان کو اپنی شادی پر بھی انوائٹ کر لیا ہے وہ سب میری فرینڈ بن چکی ہے

۔دعا کب سے اس کے ساتھ چلے جا رہی تھی اور بولے جا رہی تھی یہاں تک کہ وہ گاڑی کے بالکل قریب آ پہنچے۔

آپ نے سنا نہ۔۔؟ وہ میری فرینڈ بن چکی ہیں دعا نے پھر بتایا جبکہ مصطفی کے چہرے پر کوئی تاثرات نہ آئے

انسپیکٹر مصطفی حیدر اگر وہ میری شادی میں نہ آئیں تو میں آپ سے شادی نہیں کروں گی دعا نے اپنی باتوں کا کوئی اثر نہ پا کر غصے سے پھر دھمکی دی

تمہیں ہر مسئلہ کا یہی نظر آتا ہے کہ شادی نہیں کروں گی۔۔؟ مصطفی چڑ کر بولا۔

ہاں کیونکہ میں ایک ڈرپوک انسان سے کبھی شادی نہیں کروں گی دعا نے کھلم کھلا چیلنج کیا۔۔

ڈرپوک کسے کہا تم نے مصطفی کو غصہ آیا۔۔

اب بھی بتانے کی ضرورت ہے۔دعا کو اس کے غصے کا کوئی اثر نہ ہوا۔

مصطفی آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں نہ آپ کے ساتھ۔

اگر آپ کو آنچ بھی آئی تو میں ان کی اینٹ سے اینٹ بجادوں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا کچھ زیادہ ہی جذبات میں بہہ رہی تھی۔

مصطفیٰ ہم دونوں مل کر انہیں بچائیں گے۔چلیے واپس چلتے ہیں۔۔۔

دعاواپس جاؤں گا لیکن تم نہیں صرف میں۔تم ابھی اور اسی وقت گھر جاؤ گی اور جہاں تک لڑکیوں کا سوال ہے تمہیں ان کی فکر کرنے کی ضرورت ہے میں نے بچالوں گا۔۔

مصطفی نے اسے سمجھانا چاہا کیونکہ وہ اسے یہاں سے نکالنا چاہتا تھا۔

بالکل بھی نہیں میں آپ کو اکیلے چھوڑ کر نہیں جاؤں گی۔دعا نے فیصلہ سنایا۔

نہیں دعا اگر تم یہاں سے نہیں جاؤ گی تو پولیس سٹیشن جا کر بتاؤ گی کیسے کہ میں یہاں پھسا ہوا ہوں۔

مطلب آپ چاہتے ہیں کہ میں پولیس سٹیشن جاؤں اور انہیں یہ بتاؤ کہ آپ یہاں پر پھنسے ہوئے ہیں دعا نے اس کی بات کو سمجھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں یہی چاہتا ہوں اور تمھیں ابھی یہاں سے نکلنا ہو گا۔۔مصطفی جلدی سے دعا کو یہاں سے نکالنا چاہتا تھا۔

لیکن آپ فون کر کے بھی تو بتا سکتے ہیں اور ان کو یہاں بلا سکتے ہیں دعا نے اپنے دماغ کو کام پر لگایا۔

نہیں دعا میں ایسا نہیں کر سکتا ان لوگوں کے سامنے میں فون یوز نہیں کر سکتا ان کو پتہ چل جائے گا کہ ہم ان کے خلاف کوئی پلائینگ کر رہے ہیں۔اور اگر میں تمہارے ساتھ چلا گیا تھا یہ لوگ پیچھے سے غائب ہو جائیں گے

ہاں یہ بھی ہے لیکن میں جاؤنگی کیسے۔۔۔؟دعا نے اپنا مسئلہ پیش کیا۔

گاڑی سے اور کیسے۔۔ تمہیں گاڑی چلانی آتی ہے نا۔۔۔؟مصطفی نے پوچھا

ففٹی پرسنٹ۔دعا نے فوراً جواب دیا۔وہ کیا ہے نہ مجھے گاڑی چلانی آتی ہے لیکن بابا چلانے نہیں دیتے اس لئے میں ٹھیک سے نہیں کہہ سکتی کہ میں چلا پاؤں گی۔

لیکن آپ فکر نہ کرے آپ کو بلکل گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے میں پولیس سٹیشن جاؤں گی اور ان لوگوں کو یہاں لے کے آؤں گی۔

آپ بس ان لڑکیوں کو بچائیں۔دعا نے فیصلہ سنایا۔

لیکن اگر تمہیں گاڑی چلانی نہیں آتی تو کیسے چلاؤ گی مصطفیٰ نے پوچھا۔

میں نے یہ نہیں کہا کہ مجھے گاڑی چلانی نہیں آتی میں نے یہ کہا کہ مجھے ففٹی پرسنٹ گاڑی چلانی آتی ہے اور ویسے بھی آپ مجھے جانتے نہیں ہیں۔ آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن پہلے آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ آپ اکیلے طارق انکل کو نہیں ماریں گے میں واپس آؤں گی تو ہم دونوں مل کر مارے گے۔ دعا کی عجیب و غریب شرط پر مصطفی کو ہنسی آرہی تھی

لیکن تم اسے کیوں مارنا چاہتی ہو وہ تو تمہارے انکل ہے نا۔۔؟ مصطفی نے ہنسی دبا کر پوچھا۔

وہ اندر میری سہیلی ہے نہ ردا۔ طارق انکل نے اسے تھپڑ مارا اور میں نے ان سے بدلہ لینا ہے۔ دعا نے وجہ بتائی۔

ٹھیک ہے مجھے منظور ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصطفی جانتا تھا کہ ولی دعا کو اپنے ساتھ واپس نہیں لائے گا

دعا نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی اور گاڑی سٹارٹ کر دی۔ جبکہ مصطفیٰ اس کے خیریت کی دعا مانگنے لگا۔

مصطفی کے لئے ان لوگوں کو مارنا مشکل نہ تھا لیکن وہ پھر بھی دعا کی زندگی پر کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔

کیونکہ یہ لوگ جان چکے تھے کہ دعا اس کی کمزوری ہے اور اس کے لیے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔

دعا کو یہاں سے بھیج کر وہ بے فکر ہو چکا تھا اس کا مقصد ان لڑکیوں کو یہاں سے بچانا تھا کیونکہ ان لڑکیوں کو دعا کی شادی میں بھی آنا تھا ورنہ دعا اس سے شادی نہیں کرنے والی تھی اس کی بات سوچ کر وہ مسکرایا اور واپس اڈے کی طرف چل دیا۔

دعا جیسے تسے پولیس سٹیشن پہنچنا چاہتی تھی

اس نے جان بوجھ کر وہ والا راستہ لیا جس میں لوگ کم تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تاکہ اس کی ڈرائیونگ سے کسی کو بھی کوئی نقصان نہ پہنچے۔

تقریباً 20 منٹ کے مسلسل ڈرائیونگ کے بعد وہ پولیس سٹیشن پہنچ ائی۔

آج اسے یقین ہو چکا تھا کہ اسے ففٹی پرسنٹ نہیں بلکہ ہنڈرڈ پرسنٹ ڈرائیونگ آتی ہے وہ تو بس بابا تھی جو اسے گاڑی چلانے نہیں دیتے تھے۔

وہ اپنی ڈرائیونگ کو شاباشی دے کر اندر پولیس سٹیشن چلی گئی۔ سامنے کرسی پر ولی بیٹھا تھا جو ان کی شادی میں آیا تھا اور کام میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا تھا۔

ولی اسے دیکھ کر کھڑا ہو گیا وہ اسے پہچان چکا تھا۔

ارے بھابھی آپ یہاں سب خیریت تو ہے ولی نے فوراً پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب خیریت ہے آپ جلدی سے پولیس والوں کو لے اور میرے ساتھ چلیں

اس نے فوراً ولی کو آرڈر دیا۔

لیکن بھابھی جانا کہاں ہے یہ بھی تو بتائیں ولی نے پوچھا۔

وہ طارق انکل نامیر امطلب ہے طارق بھٹی انکل۔وہ اڈے پر ہے اور مصطفی آپ سب کو بلا رہے ہیں وہ بے چارے سب کے سامنے فون نہیں کر سکتے تھے آپ کو ورنہ ان لوگوں کو شک ہو جاتا ہے اور خود یہاں آ نہیں سکتے تھے کیونکہ اگر وہ یہاں آ جاتے تو وہ لوگ میری سہیلیوں کو لے کر کہیں غائب ہو جاتے اسی لئے مجھے بھیجا ہے۔دعا نے فوراً ساری تفصیل بتائی

۔

جبکہ ولی نے اس کی تفصیل پر غور کرنے کی بجائے فوراً پولیس والوں کو آرڈر دیا اور باہر نکل گئے۔

اکیلے کہاں جا رہے ہیں مصطفی نے کہا تھا تم بھی واپس آنا۔اسے پتہ تھا کہ پولیس والے اسے اپنے ساتھ لے کر نہیں جانے والے اس لیے چھوٹا سا جھوٹ بول دیا۔

لیکن آپ کو ساتھ آنے کے لئے کیوں کہا ہے ولی نے خیرت سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ وہ مجھے دیکھے بغیر رہ نہیں سکتے آپ کو کوئی مسئلہ ہے دعا نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔

جبکہ ولی شرمندہ ہو کر گردن نفی میں۔ہلانے لگا

جب تک پولیس وہاں پر پہنچی مصطفی اپنا کام کر چکا تھا

طارق بھٹی نیچے زمین پر پڑا تھا یقیناً مصطفی اس کی درگت بنا چکا تھا۔

یہ چیٹنگ ہے دعا نہ خوش ہونے کی بجائے اس پر الزام لگا دیا۔

مصطفٰی اسے دیکھ کر مسکرایا۔

جبکہ ولی اور باقی پولیس والے آڈے کی چھان بین کرنے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا چیٹنگ ہے۔۔؟ مصطفی نے حیران ہو کر پوچھا۔

آپ نے کہا تھا جب میں واپس آؤں گی آپ اور میں مل کر طارق انکل کو ماریں گے اکیلے ہی۔ آپ نے مارا۔ آپ بہت بڑے چیٹر ہے میں آپ سے شادی نہیں کروں گی۔

دعا ناراض ہو کر گاڑی کے اندر جا کے بیٹھ گئی۔

کیا ہوا اب کیوں روٹھ گئی تجھ سے ولی نے قریب آ کر پوچھا۔

یہ چھوڑ تو یہ بتا کہ اسے اپنے ساتھ کیوں لایا مصطفیٰ نے غصے سے پوچھا۔

کیونکہ تو اسے دیکھے بغیر رہ نہیں سکتا اسی کے انداز میں بولا۔

کیا۔۔؟ یہ کس سے نے کہا تجھ سے۔۔؟ مصطفی نے حیرت سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے تو میں خود بھی جانتا ہوں لیکن آج بھابھی نے بتایا ہے ولی نے مسکراتے ہوئے آنکھ ماری۔

یار بھری توپ چیز ہے یہ۔۔ مصطفی نے سر کھجاتے ہوئے کہا

دعا یار بات تو سن لو۔ طارق مجھ پر حملہ کر رہا تھا اسے نہیں مانتا تو میں مر جاتا ہوں

وہ نہ جانے کتنے بہانے بنا کر دعا کو منانے کی کوشش کر رہا تھا

آپ جو بھی کرنا چاہتے ہیں کرے کسی کو مارتے کسی کو چھوڑ دے میرا کوئی مطلب نہیں ہے بس اب مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی

کیوں نہیں کرنی۔۔۔؟

کیونکہ آپ ایک چیٹر ہے میں کسی

چیٹر سے شادی نہیں کر سکتی۔

دعا کا ہر بات میں ایک ہی جواب تھا

جس سے مصطفی اب تنگ آچکا تھا

ساری لڑکیوں کو پولیس اسٹیشن پہنچا کر ان کے ماں باپ کو خبر دے دی کچھ نے تو پہچان لیا لیکن کچھ لوگوں نے پہچاننے سے بھی انکار کر دیا۔

شاید ان لوگوں کو اپنی عزت کا ڈر تھا۔

ان لڑکیوں کی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ انہیں آپ زندگی بھر سزا بھگتنی ہو گی

مصطفی نے اپنی زندگی میں ایسے بہت سارے کیسز دیکھے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو دعا میں تمہیں گھر چھوڑ دوں۔ مصطفی نے دعا سے کہا

میں خود گاڑی چلا سکتی ہوں۔ یہ بات دعا کو خود بھی آج ہی پتہ چلی تھی

اچھا ٹھیک ہے بابا تم مجھے چھوڑ دو۔ مصطفی نے مسکرا کر کہا

جب ولی ان کے پاس آ کر رکا۔

ولی بھائی آپ کو لفٹ چاہیئے میں بہت اچھی گاڑی چلاتی ہوں آپ کو چھوڑ دوں گی مصطفی کو چھوڑ کر اس نے ولی کو آفر کی۔

ہاں کیوں نہیں چھوڑ دیں میں ویسے بھی مصطفی سے لفٹ لینے والا تھا۔

تو پھر چلیے دعا کہہ کر آگے بڑھ گئی۔

جب کہ ولی کے ساتھ مصطفیٰ بھی آ کر گاڑی کی فرنٹ سیٹ پے بیٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر اب تم دونوں کی شادی کب ہو گی ولی نے پوچھا۔

وہ تو چاچو اور بابا بتائیں گے مصطفیٰ نے کہا۔

نہیں ہو گی دعا نے مصطفی کو دیکھ کر کہا۔

کیوں نہیں ہو گی ولی نے پوچھا۔

کیونکہ میں نے چیٹر سے شادی نہیں کرنی مصطفی سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

ہاں مصطفیٰ نے چیٹنگ تو کی ہے تمہارے ساتھ اسے اس طرح سے طارق کو نہیں مارنا چاہئے تھا تمہارا انتظار کرنا چاہیے تھا۔

ولی نے مصطفی کو سنایا کیوں کہ مصطفی اسے بتا چکا تھا کہ دعا اس سے کیوں ناراض ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا آگے دیکھ کر گاڑی چلاو تم اتنی بھی اچھی ڈرائیور نہیں ہو۔

دعا آکساٹیڈ ہو کر پیچھے ولی کی طرف دیکھ رہی تھی جو اس کا ساتھ دے رہا تھا۔جب مصطفی نے اسے کہا۔

تعریف تو کسی چیز میں کر نہیں سکتے نخس تو مت نکالا کرو۔دعا کہاں چپ بیٹھنے والوں میں سے تھی۔

پیاری بہنا تم شادی نہ کرنے کی بجائے بدلا بھی تو لے سکتی ہو۔

ولی نے اسے کھلم کھلا مشورہ دیا جس پر مصطفی نے اسے گھورا۔

ارے گھور کیا رہا ہے تو نے اتنا ظلم کیا ہے میری بہن کے ساتھ بدلہ لینا چاہیے ولی نے اس کی گھوری کی پروانہ کرتے ہوئے کہا۔

صبح تک یہ تیری بھابھی نہیں تھی مصطفی نے پوچھا

یہ لو بس جل گئے جل کر کولا ہو گئے اب دیکھنا میں آپ سے شادی کر کے کیسے آپ سے بدلے لیتی ہوں میرے رشتہ دار تک برداشت نہیں ہوتے آپ سے دعا نے فوراً بات اپنی طرف کھینچی۔

جبکہ مصطفی نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں ولی بڑے مزے سے سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر اسے آنکھ مار رہا تھا

بابا کو کچھ دیر پہلے گھر واپس لایا گیا تھا وہ ابھی آرام کر رہے تھے جب یہ لوگ گھر پہنچے

پھر وہی ہوا گھر پہنچتے ہی دعا نے سب سے پہلے تایا ابو سے کہا کہ اس کو جلدی سے جلدی شادی کرنی ہے۔

کیونکہ اب اس کی 19 سہیلیاں اور ہیں جو کہ شادی پے آنے والی ہے

اور تو اور انہیں اپنی بہادری کی نجانے کون کون سے قصے بھی سنا ڈالے۔

اور بابا تو یہ سب کچھ ایسے سن رہے تھے جیسے پہلی اور آخری بار سن رہے ہو نا صرف دلچسپی دکھا رہے تھے بلکہ اس کو شاباشی بھی دے رہے تھے

ہاں اسکی شادی والی بات پر بہت خوش تھے وہ۔نہ صرف بابا بلکہ چاچی اور چاچا بھی بہت خوش تھے

اور مصطفیٰ یہ سوچ رہا تھا کہ آخر وہ بدلہ لینے کے لیے کیا پلان کر رہی ہے

خیر جو کچھ بھی تھا اس کی تو خواہش پوری ہونے جا رہی تھی جس کے لئے وہ بہت خوش تھا۔

گھر میں رخصتی کی تیاریاں بھی شروع ہو چکی تھی

کیونکہ باقی ساری رسمیں تو ہو ہی چکی تھی۔

بابا اور ماما نجانے کیا کیا سوچتے رہے وہ اپنی اس سوچ پر افسوس کر رہے تھے کہ انہیں اپنی بیٹی پر یقین نہیں

جس طرح سے دعا شادی سے انکار کر رہی تھی بابا اور ماما کی ذہن میں سب سے پہلا یہی خیال آیا

اگر وہ شادی سے انکار نہ کرتی تو شاید وہ بھی یہ سب کچھ کبھی نہ سوچتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیر جو کچھ بھی تھا اب ان کی دعا واپس آچکی تھی اور شادی کے لئے بھی راضی تھی۔

جبکہ دوسری طرف دعا مصطفیٰ سے بدلے لینے کی پلاننگ کر رہی تھی

آج دعا رخصت ہو کر مصطفی کے گھر آچکی تھی مصطفیٰ اس سے رخصت کروا کر اپنے فلیٹ میں لایا تھا تایا ابو بھی ساتھ آئے تھے۔

دعا کمرے میں بیٹھی تھی جب آہستہ سے دروازہ کھلا اور اس نے قدم اندر رکھیں تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔

دعا سامنے بیڈ پر بیٹھ کر کراون کے ساتھ ٹک لگائے آنکھوں پے مصطفی کا سٹائلش کالا چشمہ پہنے ہوئے بڑے مزے سے ایک ہاتھ میں پیزا جبکہ دوسرے ہاتھ سے کولڈ رنک پی رہی تھی جب کہ پھولوں سے سجے خوبصورت بیڈ کا ستیاناس ہو چکا تھا۔

دعا یہ کیا کر رہی ہو تم۔۔؟ مصطفی کو اس سے اچھی امید تو نہیں تھی لیکن اتنی بڑی بھی نہ تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز آپ دس منٹ بعد آئیں مجھے بہت بھوک لگی ہے اگر آپ یہاں بیٹھیں گے تو مجھے شیئر کرنا پڑے گا جو کہ میں نہیں کرنا چاہتی دعا ساتھ ساتھ کھا رہی تھی اور ساتھ ساتھ سے بتا رہی تھی۔۔

مجھے کھانا بھی نہیں ہے مصطفی نے چڑ کر کہا۔

او گریٹ یعنی سارا میں اکیلے کھاؤں گی آپ تھوڑی دیر کے لئے صوفے پر بیٹھ جائیں۔ آپ ایسے میرے سامنے بیٹھیں گے تو میں ٹھیک سے کھا نہیں پاؤں گی وہ کب سے اسے گھور رہا تھا اسی لیے دعا نے اسے دیکھ کر کہا۔

دعا یہ تمہارا بدلہ ہے۔۔۔؟ مصطفی نے پوچھا کیونکہ دعا نے شادی بدلے کے لئے کی تھی۔

بدلہ۔۔۔؟ وہ بھی اتنا سستا؟ 800 کا بدلہ تو میں ہرگز نہیں لوں گی دعا نے پیزا کی قیمت بتاتے ہوئے کہا۔

جبکہ اس کی بات پر مصطفی سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

وہ اٹھ کر صوفے پر آ گیا تو وہ سکون سے کھانے لگی مصطفٰی سے کھاتے ہوئے دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد اٹھ کر اپنا لہنگا سنبھالتے ہوئے وہ ڈسٹ بن کے پاس گئی۔ اور حالی ڈبہ اس میں پھینکا

واپس آکر اس کے سامنے کھڑی ہو گئی کیسی لگ رہی ہوں میں۔۔۔؟

دعا کے پوچھنے پر مصطفیٰ نے اسے حیرت سے دیکھا پھر لگا شاید دعا کا دماغ ٹھیک ہو گیا ہے۔

بہت بہت بہت خوبصورت دنیا کی سب سے خوبصورت دلہن مصطفیٰ نے دل سے تعریف کی۔

ہاں پتا ہے مجھے دعا نے ادا سے کہا اور بیڈ پر بیٹھ گئی مصطفیٰ بھی اس کے پاس آ بیٹھا۔

مجھے ہمارے نکاح کے بارے میں کچھ یاد نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن آپ کی ڈائری پڑھ کر مجھے پتہ چلا کہ آپ سچ میں مجھ سے پیار کرتے ہیں۔اور یہ شادی کسی بدلے کے لیے نہیں کر رہے تھے۔

ایم سوری کسی کی ڈائری بنا اجازت پڑھنا غلط بات ہے لیکن آپ کے کمرے میں ڈائری دیکھ کر میں خود کو روک نہیں پائی۔

مجھے وہ ڈائری ہماری شادی والے دن سے ایک دن پہلے ملی کسی کو نظر نہ آئے اس لیے میں نے لہنگے والے بیگ میں چھپادی

میں نے طارق انکل کے سامنے بھی لہنگے کی ضد اس لیے کی کیونکہ میں وہ ڈائری ضائع نہیں کرنا چاہتی تھی جب سے میں نے آپ کی ڈائری پڑھی مجھے آپ بہت اچھے لگنے لگے ہیں دعا نے نظریں جھکا کر اظہار کیا تو مصطفی کی لب خود بخود مسکرائے۔

میں نے آپ کی ڈائری آپ کی اجازت کے بغیر پڑھی اس کیلئے آئی ایم سوری دعا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

اٹس اوکے دعا چلو کسی چیز کی وجہ سے تو میرے جذبات تم تک پہنچے۔۔

تم جانتی ہو میں یہاں نہیں آنا چاہتا تھا۔جب تک تمہاری پڑھائی ختم نہ ہو جائے لیکن بابا کے بار بار کہنے پر مجھے آنا پڑا۔یہاں آنے کا مقصد صرف طارق بھٹی تھا لیکن تمہیں دیکھ کر میں اپنا مقصد بھول گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے اسی بات کا ڈر تھا۔وہ مسکرایا

میں نے تمہیں پہلے دن سے اگنور کرنا چاہا تھا تاکہ تمہیں خود پر سوار کر کے میں اپنے مقصد سے نہ ہٹوں۔

لیکن تم نے پہلی ہی رات میں مجھے بے چین کر دیا۔

جب تم میرے لیے کیک لے کے آئی تو میں طارق بھٹی کا کیس چیک کر رہا تھا۔

تم پر دھیان بالکل نہیں دینا چاہتا تھا۔بس اس لیے تمھاری انسٹ کر دی پھر بھی تم نہ مانی چائے لے کے آگئی تو مجھے اور غصہ آیا۔

اور تم پر نکال دیا مجھے یقین تھا اگر تم خود مجھ سے دور رہو گی تو میں میرا کام آسانی سے ہو جائے گا۔

لیکن ایسا نہیں ہوا تمہیں روتے دیکھ کر میں بے چین ہو گیا میں تمہیں منانا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی لئے اگلی کے دن چھٹی کر لی۔۔

لیکن تم اپنی سہیلی کے گھر چلے گی تمہاری سہیلی کی شادی پر ان لوگوں کے بیچ میں دیکھا میرا دماغ گھوم گیا۔۔مجھے بہت غصہ آیا اسی لیے میں نے تم پر ہاتھ اٹھایا۔۔

اس کے بعد تم نے مجھے اگنور کرنا شروع کر دیا تو میرا دل تمہارے اور قریب آنے کو کرنے لگا۔

تم سے محبت تو مجھے بچپن سے تھی۔

تو خود کو کیسے روک پاتا شادی کی ضد کرنے لگا۔

پیچھے جو کچھ ہوا اس کے لئے میں تم سے معافی مانگتا ہوں۔

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں دعا ہمیشہ تمہیں خوش رکھوں گا مصطفی نے اپنے جذبات کا کھل کر اظہار کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھینک یو دعا نے کہا

تھینک یو۔۔۔۔۔۔۔۔؟ مصطفی نے حیرت سے اسے دیکھا

ہاں تو۔۔۔؟

آج کی رات میں بندہ تھوڑا سا شرما ہی لیتا ہے دعا۔ مصطفی نے محبت سے مسکرا کر دعا کو کہا تھا کہ اسے برا نہ لگ جائے اور آج کی رات یہاہی برباد ہو جائے۔

اوایم سوری میں تو بھول ہی گئی۔

ڈونٹ وری میں اچھے سے پیکٹس کر کے آئی ہوں۔

ابھی آپ کو شرما کے دکھاتی ہوں

دعا نے ایک ہاتھ تھوڑی کے نیچے رکھا اور دوسرے ہاتھ سے اپنا عروسی دوبٹہ لہرانے لگی جبکہ آنکھیں مسلسل ٹمٹمارہی تھی ۔اور ہونٹوں پر دلکش مسکراہٹ تھی۔

جبکہ مصطفی کے چہرے پر حیرانگی کے ساتھ ہنسی بھی آگئی۔

دعا یہ کیا ہے۔۔۔؟ مصطفی نے ہنسی دبائی

شرما رہی ہوں دعا نے بتایا۔

چھوڑو ہم آگے بڑھتے ہیں۔

مصطفی نے اس کا ہاتھ تھاما اور خوبصورت سی انگوٹھی اس کی انگلی میں پہناتے ہوئے کہا۔

نہیں۔۔۔اس سے آگے نہیں دعا نے انگوٹھی پہن کر ہاتھ کھینچ لیا۔

کیا مطلب۔۔۔؟مصطفی نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب آپ یہاں سے اٹھ کر وہاں صوفے پر جا کے سو جائیں دعا نے ایک ادا سے کہا۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔؟وہاں کیوں۔۔؟اب تو سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے۔۔۔؟مصطفیٰ نے حیرت سے کہا۔

ہاں لیکن وہ کیا ہے کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں میں بھی آپ کو پسند کرتی ہوں لیکن یہ شادی تو میں نے صرف بدلے کے لیے ہی کی تھی وہ تو مجھے لینا ہی ہو گا دعا نے مزے لیتے ہوئے کہا۔

جبکہ مصطفی سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

دعا تم یہ بدلہ کل سے سٹارٹ کرنا۔ مصطفیٰ نے آئیڈیا دیا۔

آپ شرافت سے یہاں سے اٹھیں اور فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ بدلہ کل بھی continued رہے گا۔

دعا نے جلتی پر تیل چھیڑ کا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ اٹھ رہے ہیں یا میں تایا ابو کو بلاؤں دعا نے دھمکی دی مصطفیٰ شرافت سے اٹھ کر صوفے پر آ گیا کیونکہ اس لڑکی کا کوئی بھروسا نہیں ہے

دعا چینج کر کر کے واپس آ کر لیٹ گئی۔

دعا تم ایسی تو نہیں لگتی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد مصطفی کی آواز آئی۔

آپ ٹھیک کہ رہے ہیں آپ یہاں آجائیں دعا نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا تو مصطفی فوراً دعا کے پاس آیا۔

آپ یہاں بیڈ پر سو جائیں بدلہ اپنی جگہ لیکن مینرز بھی تو کوئی چیز ہوتے ہیں نہ آپ یہاں سو جائیں

میں وہاں سو جاتی ہوں دعا بیڈ سے اٹھ کر صوفے پر آگئی جبکہ مصطفی کا دل چاہا کہ اس کا سر پھاڑ دے۔

ابھی مصطفی کو لیٹے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی۔ کہ اسے گردن اور سینے پر خارش شروع ہو گئی۔

اس خارش نے اسے بے چین کر دیا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گیا

بیٹھ کر کبھی سر کھجاتا کبھی بازو کبھی سینہ۔

جبکہ دعا ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی۔

کیا مسئلہ ہے دعا کیوں ہنس رہی ہو۔۔۔؟ پہلے ہی اس کے ارمانوں کا خون کر چکی تھی اب اس پر ہنس رہی تھی

آپ کو کیا لگتا ہے میں اتنی اچھی ہوں..بیڈ آپ کو دیکھ کر خود صوفے پے۔سووں گی دعا نے بیٹھتے ہوئے اس سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو مصطفیٰ بات کی تہ تک پہنچا ایسے کچھ کہے بغیر واش روم چلا گیا نہا کر واپس آیا تو دعا ابھی بھی صوفے پر بیٹھی ہنس رہی تھی۔

ایسے گھورتے ہوئے وہ بھی بیڈ پر بیٹھ گئی ہی والا تھا کہ دعا پھر سے بولی میں نے Icing powder بیڈ پر ڈالا ہے اگر دوبارہ نہیں نہانا چاہتے تو بیڈ پر بیٹھنے سے گریز فرمائیں۔دعا نے اعلان کیا۔

تو پھر میں کہاں سووں مصطفی نے غصے سے پوچھا۔

باہر جانے کی غلطی مت کیجئے گا کیونکہ ایسا کرنے سے تایا ابو کو پتہ چل جائے گا کہ ان کی بہو اپنے دشمن سے جموں کی دشمنی کا بدلہ لے رہی ہے۔ دعا نے مزے لیتے ہوئے کہا۔

اگر آپ سونا چاہتے ہیں تو یہی زمین پر سو جائیں دعا نے فرش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

میں فرش پہ سووں اپنے ہی گھر میں اپنے ہی کمرے میں فرش پر سووں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصطفی کو بہت غصہ آیا لیکن اگلے ہی پل وہ مسکرایا۔

بیڈ مینرز لڑکی۔ تم آرام سے صوفے پر سو گی اور تمہارا شوہر زمین پر سوئے گا کتنی غلط بات ہے یہ۔

تو آپ کیا چاہتے ہیں میں زمین پر سووں اور آپ صوفے پر سوئیں گے دعا نے پوچھا۔

نہیں میں اتنا بھی پتھر دل نہیں ہوں۔۔تمہارے لیے تھوڑی بہت جگہ بنالوں گا۔۔اس کی بات کا مطلب سمجھ کر دعا کمرے سے بھاگنے کی کوشش کرنے لگی لیکن مصطفیٰ نے صوفے پر ہی پکڑ لیا۔۔

وہ کیا ہے نہ ڈارلنگ ہم دونوں ہی مجبور ہیں۔

اس مجبوری میں ہمیں ایک دوسرے کا ساتھ نبھانا چاہیئے آخر زندگی بھر کا ساتھ ہے وہ کہتے کہتے اس پر جھکا۔

دعا بھی بنا کوئی مزاحمت کئے مسکرادی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تک وہ صرف مذاق کر رہی تھی کیونکہ اسے مصطفی کے جذبات کا پتہ چل چکا تھا اس نے اپنے دل میں مصطفی کے لیے جگہ بنالی تھی۔ مصطفی کو اسکی منزل ملی تھی لیکن سفر تو اب شروع ہوا تھا جس کا مصطفی ساری زندگی مسافر بن کر رہنا چاہتا تھا۔۔۔

دعا کیا کر رہی ہو مصطفی کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا۔

اگر وہ دونوں اس وقت گھر میں ہوتے تو مصطفی اس کا دماغ ٹھکانے لگا دیتا

کیا کر رہی ہوں میں اس آدمی کو فوٹو بنانا آتا ہی نہیں ہے بس کیمرہ پکڑ کر کھڑا ہو گیا ہے

آج اس کا ولیمہ تھا اور اس وقت ہال میں اس کی پولیس فورس کے بہت سے لوگ اپنی فیملیز کے ساتھ شرک تھے۔

اور مصطفی کو اس کی بچکانہ حرکتوں پر غصہ آ رہا تھا۔

وہ پروفیشنل ہے مصطفی کا صبر اب جواب دے چکا تھا لیکن پھر بھی چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سجائے وہ غصہ کنٹرول کر رہا تھا۔

ایسے ہوتے ہیں پروفیشنل لوگوں مصطفی یہ آدمی میرے ولیمے کیا البم کا بیڑا غرق کر رہا ہے اور آپ مجھے آنکھیں دکھا رہے ہیں۔

السلام علیکم مصطفیٰ ابھی مصطفیٰ سے آنکھیں دکھا ہی رہا تھا جب پیچھے سے اس کے دوست نے سلام کیا۔

۔وہ باتوں میں مصروف ہو گیا تو دعا موقع دیکھ کر وہاں سے نکل گئی

بھابھی سے تو ملوا دوست نے کہا تو مصطفی کو بھی خیال آیا کہ اس وقت وہ اپنے ولیمے کی تقریب پر ہے۔

لیکن دعا نہ جانے کہاں چلی گئی وہ تو ویسے بھی مصطفیٰ کے ہاتھوں سے کب سے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔

نظر گھمانے پر وہ اسے مہمانوں کے ساتھ کھڑی نظر آئی۔

جو ایک لڑکی کے ساتھ مل کر اس کے بچے سنبھالے میں ہلکان یہ پروا کیے بغیر کے وہ اس وقت دلہن کے روپ میں ہے۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا آپ بے کار میں پریشان ہو رہی ہیں یہ ابھی چپ ہو جائے گا وہ دلہن بنے بچے کو اٹھائے اسے چپ کرانے کی کوشش کر رہی تھی جیسے اس کا اپنا بیٹا ہو۔

میں سمجھ سکتی ہوں دو بچوں کو ایک ساتھ سنبھالنا کتنا مشکل ہوتا ہے دعا نے بچے کو سنبھالتے ہوئے اس کو دیا۔

دعا تم یہاں کیا کر رہی ہو مصطفی نے مسکراتے ہوئے مہمانوں کو سلام کیا اور دعا سے پوچھا۔

آپ بہت لکی ہیں مصطفی بھائی دعا جیسے ساتھی پا کر وہ صرف اچھی لڑکی ہی نہیں بلکہ فیوچر میں بہت اچھی ماں ثابت ہو گئی لڑکی نے مسکرا کر دعا کی تعریف کی۔

جس پر مصطفیٰ مسکرا دیا

دعا چلو مجھے تمہیں کچھ لوگوں سے ملانا ہے ان دونوں سے معذرت کر کے وہ اسکا ہاتھ زبردستی پکڑ کر اپنے ساتھ لے کر جانے لگا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ ایک جگہ ٹک نہیں بیٹھ سکتی مصطفی دھیمی آواز میں غرایا۔

آپ کو اپنے دوستوں سے فرصت نہیں ملتی اور آپ چاہتے ہیں میں اتنی دیر ایک ہی جگہ ایک ہی پوزیشن میں ٹک کر بیٹھی رہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا تم آج کی دلہن ہو صرف آج آرام سے بیٹھ جاؤ کل سے تم آزاد ہو جو چاہے وہ کرنا مصطفیٰ نے سمجھانا چاہا۔

ابھی وہ اسے سمجھا ہی رہا تھا کہ مصطفی کے سینئر آ کے اس کے پاس کھڑے ہوئے جس پر دعا کا موڈ اور آف ہو گیا۔

آپ پھر سے مصطفی کی تعریفوں کیے لمبے لمبے پیراگراف سٹارٹ ہونے والے تھے جس سے دعا پہلے ہی بیزار ہو چکی تھی۔

شادی = بہت بہت مبارک ہو انسپیکٹر مصطفی اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے اور رسمی انداز میں بولے

دعا نے اپنے کانوں کو مصطفی نامہ سننے کے لئے تیار کر لیا۔

مسز مصطفی آج ہر کوئی آپ کے ہسبنڈ کی تعریف کر رہا ہے بے شک وہ اس قابل ہیں لیکن ان کے لاسٹ کیس میں آپ نے بھی بہت بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔

بے شک آپ بہت بہادر ہیں اگر آپ وقت پر پولیس سٹیشن پہنچ کر حبر نہ پہنچاتی تو یقیناً یہ کیس بہت مشکل ہو جاتا

طارق بھٹی اور یاسر خان اس وقت جیل میں ہیں اس میں آپ کا بھی بہت اہم ہاتھ ہے

وہ جو کوئی بھی تھا اس کو جاننے میں دعا کو کوئی انٹرسٹ نا تھا وہ تو بس اپنی تعریف پر کھل اٹھی۔

ارے یہ تو کچھ بھی نہیں اگر آپ کے آفیسر میرا انتظار کرتے تو میں طارق انکل کو الٹا لٹکا دیتی

دعا اپنی تعریف پر چہکتے ہوئے بولی۔

جب مصطفی نے سختی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر بولنے سے روکا۔

تھینک یو سو مچ سر مصطفی نے مودبانہ انداز میں کہا ان کے جانے کے بعد دعا کو گھورنے لگا۔

تم کیا اپنا منہ بند نہیں رکھ سکتی مصطفیٰ نے گھور کر کہا جس پر دعا منہ بن گیا

آپ نے مجھے ڈانٹا میں ابھی تایا ابو کو بتاتی ہوں دعا نے روتی شکل بنا کر کہا۔

پنک کلر کی فراک میں چہرے کے سبھی نقوش کو خوبصورتی سے سجایا ہے آج تو وہ مصطفی کے دل میں اتر رہی تھی اس وقت کم از کم وہ اس کے روٹھنے کا رسک نہیں لے سکتا تھا لیکن دعا کی حرکتیں۔

میں ڈانٹ نہیں رہا بس یہ کہہ رہا ہوں کہ اپنی حرکتوں کو کنٹرول کرو پارٹی میں بہت بڑے بڑے بزنس مین شامل ہیں اور ان کی وجہ سے میڈیا والے بھی میں نہیں چاہتا کہ تمہاری کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت سے انہیں مسالہ ملے۔

تو پلیز تم خود پر کنٹرول کرو مصطفیٰ نے چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سے جا کر کہا۔

ٹھیک ہے آج رات آپ صوفے سوئیں گے دعا نے ایسے شرماتے ہوئے کہا جیسے مصطفی نے کوئی رومنٹک بات کی ہو۔

ان کی طرف متوجہ لوگ دبی دبی ہنسی ہنسنے لگے جس پر دعا مزید شرمائی اور مصطفیٰ سے دیکھ کر رہ گی

اللہ اللہ کر کے فنکشن ختم ہوا تو دعا نہ گھر آتے ہی جیولیری اور کپڑے اتارنے کا تکلف کیے بغیر سو گئی۔

آنکھ تب کھلی جب اپنے چہرے پہ کسی کے لبوں کا لمس محسوس کیا۔

ذرا سی آنکھ کھول کر دیکھا تو مصطفی اس کے چہرے پر جھکا اپنے لبوں سے اس کے چہرے پر مہر ثبت کر رہا تھا۔

وہ ذرا سا مسکرائی تھی پھر اچانک سے کچھ یاد آیا دھکا دے کر مصطفی کو خود سے دور کر دیا

کیا مسئلہ ہے ہے آپ کے ساتھ سارا دن تو مجھے ڈانٹتے ہوئے گزار دیا اب بڑے آئے پیار کرنے والے

دور ہٹیں مجھ سے اور جا کر صوفے پر سو جائیں

دعا نے منہ بسور کر کہا

دعا یار تمہاری حرکتیں ہی ایسی ہیں کہ مجھے ڈانٹنا پڑتا ہے

مصطفی نے ایک بار پھر کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا۔

اور اس کی صراحی گردن سے نیکلیس اتار کر اس پر جھکنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب دعا نے ایک اور دھکا مار کر اسے خود سے دور کیا۔

ہاں تو اب بھی میری حرکتیں ویسی ہی ہیں اب کیوں پیار آرہا ہے اب ڈانٹیں نہ۔

دعا نے غصے سے کہا جس پر مصطفی مسکرایا۔

آپ ڈانٹنے کا وقت نہیں ہے بیوی اب تو بس پیار کرنے کا وقت ہے وہ اس کے لبوں پر جھک کر شوخ جسارت کر گیا۔

دعا اس کی حرکت سمٹ سی گی

خبر دار جو میرے پاس آنے کی کوشش کی پہلے آپ کو مجھ سے وعدہ کرنا ہو گا کہ آپ مجھے کبھی نہیں ڈانٹیں گے اور نہ ہی اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے گھور کا مجھے ڈراہاں س گے

اگر آپ نے میری بات نہیں مانی تو آپ کو روز صوفے پر سونا ہو گا

دعا نے شرط رکھتے ہوئے کہا جیسے مصطفی نے فوراً قبول کر لیا۔

ہاں ٹھیک ہے کبھی نہیں ڈانٹوں گا اب تو پاس آؤ

ایک جھٹکے سے کھینچ کر اپنے قریب کیا اور اٹھا کر بیڈ پر لے آیا

اور کبھی حکم بھی نہیں چلائیں گے دعا کو کچھ اور بھی یاد آ گیا

ہاں یار کبھی نہیں چلاؤں گا اب چپ۔

مصطفٰی نے اس کے لبوں کو اپنے ہوں ٹھوں میں قید کیا۔

اور اپنے آپ کو سیر اب کرنے لگا

آج سارا دن اسے دلہن کے روپ میں دیکھ کر اس نے کیسے گزارا تھا یہ وہی جانتا تھا

اس وقت اگر دعا سے یہ کہہ دے کہ اپنی نوکری سے استعفیٰ دیں تو شاید وہ یہ بھی کر گزرتا

چاندنی سے بھری اس خوبصورت رات میں وہ دعا کے وجود میں کھو سا گیا

صبح مصطفی کی آنکھ کھلی تو دعا کہیں نہیں تھی رات ہی مصطفی نے دعا کو بتایا تھا کہ ایک دعوت پر جانا ہے لیکن اب دعا نے ایک اور کارنامہ سر انجام دے دیا تھا۔

پوچھنے پر پتہ چلا کہ دعا سعدیہ کے گھر گی ہوئی ہے گیٹ ٹوگیدر پارٹی کرنے کے لیے۔

بس پھر کیا تھا دوپہر ایک بجے کے قریب واپس آئیں

اور مصطفی اپنے تمام تر رات کے وعدے بھول کر اسے ڈانٹنے لگا

اس کے بعد سے دعا نے اس سے بات کرنا بند کر دیا۔

شام کو وہ پنک کلر کی خوبصورت سے فراک پہن کر اس کے ساتھ دعوت پر گی۔

وہ اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ مصطفی کا دل ایک بار پھر سے اس کے لیے مچلنے لگا

لیکن آج اس نے صبح سے ہی سے ہری جھنڈی دکھادی تھی

دعا کو پتا تھا کہ اس پر پنک کلر بہت سوٹ کرتا ہے

اس لیے اس نے جان بوجھ کر یہ کلر پہنا تا کہ وہ بہت پیاری لگے

اور پھر مصطفی کو جی بھر کر تنگ کرے

رات وہ گھر واپس آئے تو مصطفی نے ایک بار پھر سے اپنے قریب کرنا چاہا

جب دعا نے اسے دن کے واقعے کے بارے میں بتایا اور کل رات کے وعدے بھی یاد لائے۔

مصطفی نے ایک بار پھر سے سوری بولا اور وہی سارے وعدے دوبارہ کیے

اور پھر تقریبا دو گھنٹے بعد دعا کو کان پکڑ کر منایا۔

پہلے دعا نے خوب نخرے دکھائیں پھر آخر کار وہ مان ہی گئیں۔

لیکن اگلی صبح دعا نے ایک اور کارنامہ کر دیا۔

جس پر مصطفی کا غصہ ضبط کرنا مشکل ہو گیا۔

اور اب آج پھر رات کو وہ سے منا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ختم شد